


یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک رہبر راہ زندگانی ہیں!

MAY 2020

ABC Certified/CPNE Member

GOLDEN YEARS 73

آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

لاہور

Crime of WHO ?

COVID-19

دُنیا کی رونقیں کب بحال ہونگی؟

رمضان کریم

Ramadan Kareem



300K Subscribers Thank You ALL



ZANJANI TV

Subscribe Now

AQ TV



ASTROLOGY FOR ALL

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

آفاق کا علمبردار

جلد نمبر 73 | MAY 2020 | شمارہ نمبر 02

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

قیمت 100 روپے	بیرون ممالک سالانہ چندہ
سالانہ چندہ 1000 روپے	مڈل ایسٹ 12000 روپے
لائف ممبرشپ 15000 روپے For 12 Years	انڈیا، ایران، سری لنکا 12000 روپے
لائف ممبرشپ 1000 ڈالر For 12 Years	یورپ، فار ایسٹ 14000 روپے
	امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 15000 روپے



کاشانہ زنجانی 125۔ڈی، گلبرگ 2

54660 بلمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور

Ph: 042-35752277 - 35872277

Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی راولپنڈی: A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب/آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ

PH: 051-8732742 051-8732764

کاشانہ زنجانی: نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ آرام باغ روڈ، کراچی-74200

Ph: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا



حمد

نوازش علی شیخ

جسم اور رُوح سبھی ترے اِشارے پر ہے
ڈوبا جوعِشق کے ساگر میں کنارے پر ہے

ہاتھ پاؤں تو بُہت دنیا میں مارے ہم نے
ہنس کے کہتی ہے مگر زیست خسارے پر ہے

جس طرف دیکھتا ہوں جلوہ نُما ہے تُو ہی
نور کا دَریا، میری ناوٗ ہُلارے پر ہے

لاکھوں رنگوں میں نمایاں ہے مگر تیرا ہی رنگ
شان تیری ہے ترا ذکر سپارے پر ہے

چاندنی پھیلی ہے ہر سو تو درَخشاں ہے چاند
چال دنیا کی مگر پھر بھی ستارے پر ہے

رازِ دَرپردہ کو جانے لا شریکَ لہٗ
کائنات عاصؔی اِسی ایک سہارے پر ہے

نعت

نوازش علی شیخ

عشق صادق ہوتو پھر دِل میں سفر جاگتے ہیں
تائبِ خواب ہیں ، تا وقتِ سحر جاگتے ہیں

جذّب اور شوق کا روشن ہے اَلاؤ دِل میں
ذہن میں لا اِلہٰ کے تازہ ہُنر جاگتے ہیں

شہروں میں گلیوں میں اور کوچہ و بازاروں میں
ذکرِ لاہوت سے ، دیوار اور در جاگتے ہیں

جس کسی کو بھی عطا چاہیے ، تا زیست مُدام
اُسکے اعضائے بدن شام و سحر جاگتے ہیں

دِل میں ہو سوخت ، نظر میں ہو تجلّی کا سماں
اِن اداؤں سے فقط اہلِ نظر جاگتے ہیں

کج اداؤں سے حذر ، واعظ و مُلّا سے حذر
عاصی درحالِ سفر عُذرِ خطر جاگتے ہیں

منقبت

نوازش علی شیخ

تشنہ دہان کی فغاں عہد پیام تک گئی
بادِ سُموم کربلا، کوفہ و شام تک گئی

خطبہ تھا اک اسیر کا، نوکِ سناں پر جو دیا
اُسکی صدائے بازگشت ہر خاص و عام تک گئی

نازشِ مُصطفی سلام تیرے سفر کی شان پر
صبح و مسا کی ہر گھڑی سجدہ قیام تک گئی

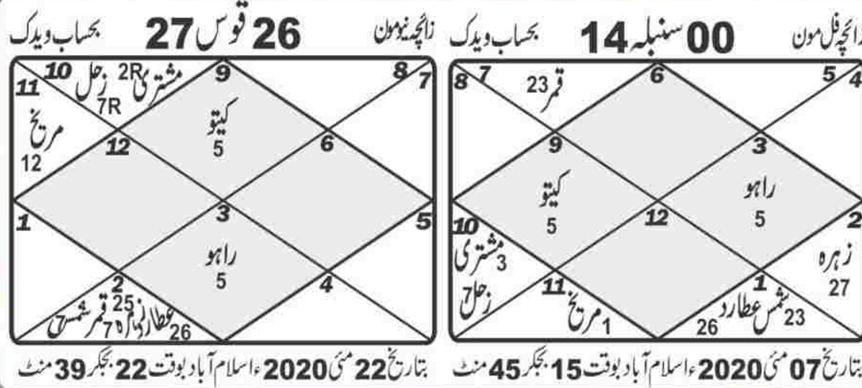


جیسے ہوا کٹا سفر، جیسے سہی صعوبتیں
بندِ رسن کی داستاں میرے اِمام تک گئی

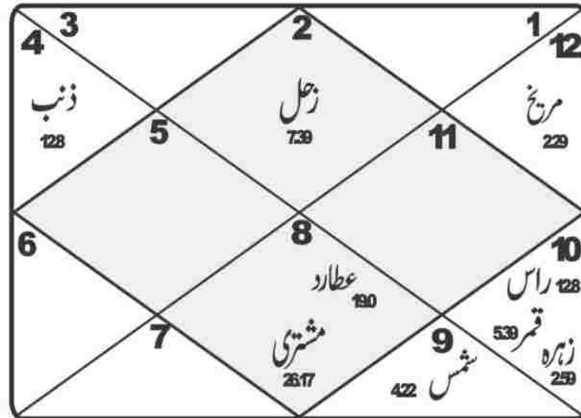
چُن چُن کے مارے تھے شقی بُرشِ ذُوالفقار نے
ہر اک عدو کی دُشمنی حدِ حرام تک گئی

ہر اک شہید نے امام کے لئے سر کٹا دیا
رُوحِ بتول و مرتضٰی اُنکے سلام تک گئی

عالمی وسیاسی پیشگوئیاں



زائچہ نیو مون دہلی انڈیا (بھارت) سرکار کی اعلیٰ شخصیات خصوصاً وزیراعظم ہندنریندر مودی کی خرابی صحت اور کسی موذی مرض میں گرفتاری کا خدشہ دکھائی دیتا ہے۔ کیا یہ مظلوم کشمیریوں کی بددُعاؤں کا اثر ہوگا۔ قدرت (وقت) خود فیصلہ کریگا؟



سچی پیش گوئی

پیش گوئی زائچہ پاکستان طالع برج ثور 5 درجہ سے گزشتہ ماہ اپریل 2020ء کے آئینہ قسمت صفحہ 4 میں برج جدی میں 16,15,14 اپریل پانچ ستارے مریخ، مشتری، زحل، پلوٹو اور قمر کے اجتماع ہونے سے کورونا (زہر کا زہر سے تریاق) پرہیز و علاج ویکسین (شفاء) معلوم ہو چکی ہوگی۔ اور انہی تواریخ میں حکومت نے پاکستان بھر میں لاک ڈاؤن میں نرمی کا اعلان کیا۔ اب ہم زائچہ پاکستان سے مزید راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ ستارہ مشتری برج جدی میں 30 مارچ کو داخل ہو کر 14 مئی تک 3 درجے زائچہ پاکستان کے طالع کو مکمل ناظر رہتے ہوئے 14 مئی کو رجعت کریگا۔ اور تین ماہ تک طالع کو ناظر رہیگا۔ اس دوران ایمرجنسی یا پھر ہیلتھ ایمرجنسی جیسے حالات رہیں گے۔ عوام کو حکومت سے بھرپور تعاون کی اپیل ہے۔ 30 جون 2020ء کو ستارہ مشتری دوبارہ اپنے ذاتی برج قوس میں آ کر 20 نومبر 2020ء تک رہیگا۔ جیسے ہی یہ دوبارہ برج قوس میں 30 جون 2020ء کو آئے گا۔ ملک کی مکمل رونقیں مگر احتیاطی تدبیر کے ساتھ بحال کروادے گا۔ 1400 سال قبل اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تھا کہ **"صفائی نصف ایمان ھے"** ہم رسول ﷺ کو مانتے ہیں تو انکی اس بات پر عملدرآمد کرنا شروع کر دیں تو کیا ہی اچھا ہوگا۔ آیئے ہم آج یہ عہد کریں کہ ہم اپنے وطن عزیز پاک سرزمین کو پاک صاف رکھیں گے۔ ہماری دُعا ہے کہ پوری دُنیا میں بلا امتیاز و مذہب ملت رمضان کریم میں شفاء یابی کی رحمتیں نازل ہوں۔ **پاکستان زندہ باد**

زائچہ فُل مون: ۔ ماہ صیام کا مقدس مہینہ عبادات و ریاضت روزہ وتراویح جیسی عظیم عبادات کا مہینہ ہے۔ آسمانی کونسل پر ستاروں کی جزوی جاری نحوست کے سبب حکومت مذہبی اُمور کو مشترکہ عبادات کو محدود اور انسانی جانوں کو محفوظ بنانے کے لئے دانشمندانہ اقدامات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے ورنہ قوم

کو عالمی صدمات کے ساتھ ملکی سطح پر بھی صدمات برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ کا حاکم قمر معیشت کے گھر رہتے ہوئے شمس و عطارد کو مکمل ناظر ممبران اسمبلی اپوزیشن کے ساتھ ساتھ صوبائی اسمبلیوں کے ممبران کی جانب سے حکمران حکومت کو ناقص انتظامات ہیلتھ اور امدادی رقوم کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف سخت احتجاج اور تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ٹائیگر فورس جیسے امدادی ادارے بھی عوام و خواص اپوزیشن کی سخت تنقید کے دائرہ میں رہیں۔ آٹھویں کا حاکم مریخ چھٹے ہونے سے کورونا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ صحت مند ہونے والے مریضوں کی تعداد حوصلہ بخش رہیگی۔ ستارہ زہرہ ملکی معیشت کا مالک ہوکر نویں نصیب کے گھر اپنے ہی گھر کا ہونے سے معجزانہ طور سے ملکی معیشت میں اضافہ بیرونی قرضوں کی ادائیگی میں نرمی یا معافی جیسے مثبت اقدامات بروقت کوشش کرنے سے مؤثر ثابت ہونگے۔ دوست ممالک سپر پاور سے خارجہ تعلقات کا ایک نیا دُور شروع ہوگا عسکری اداروں کی کارکردگی حکومت اور سوشل اداروں کے ساتھ نہایت دوستانہ مخلصانہ رہیگی اندرون ملک عسکری نقل و حمل نہ صرف سرحدوں کے دفاع کو مضبوط بنانے اور دشمن ملک کے ہر بد ارادے کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ طالع برج سنبلہ کا حاکم عطارد پوری قوم اور دسویں حکمرانوں کا مشترکہ آٹھویں نحس گھر قوم کا مرال شرح اموات خود کشی، حادثات، زلزلے، طوفانی وسیلابی مدوجزر، آگ، تخریب کاری، وراثتی قوانین اور قوم کی ذہنی اُلجھنوں پریشانیوں نفسیاتی مسائل سے تلخ حقائق سے منسوب اِدھر بارہویں نحس گھر کا حاکم شمس بھی عطارد کے ساتھ ملکی ہسپتالوں، جیل خانہ جات، خیراتی اداروں، خانقاہوں، عبادت گاہیں مساجد، چرچ، مندر وغیرہ اور خفیہ دشمن، خفیہ تحریکوں جاسوسی کے ادارے ملکی معیشت معاشی نقصانات حکومت کے خلاف سازشیں سے سیاسی محرکات جیسے منسوبات کا حامل ہے۔

زائچہ نیو مون:۔ طالع برج قوس اور چوتھے کا مشترکہ حاکم ستارہ مشتری ملکی معیشت کے گھر ہمراہ زحل دونوں رجعت یافتہ ملکی خزانہ میں کمی کو پورا کرنے کے لئے زحل **27** سال بعد اپنے گھر رہتے ہوئے معجزاتی اشارے بھی دے رہا ہے۔ مشتری اپریل، مئی، جون ہبوط یافتہ رہتے ہوئے ملکی معیشت کاروبار بینکنگ سیکٹر، سٹاک شیئرز میں زبردست اُتار چڑھاؤ کی نشاندہی کا غیبی اشارہ ہے۔ نیو مون قران شمس و قمر چھٹے نحس گھر میں ہونے سے پارلیمنٹ کا مالک زہرہ اور حکمرانوں کا مالک عطارد بھی اسی نحس گھر میں ہونے سے کورونا مریضوں کی شفاء یابی کی شرح بڑھے لیبر ٹریڈ یونین اور محنت کش طبقہ میں بے چینی بے اطمینانی شرح روزگار میں کمی کے سبب بڑھے گی۔ حکومت وقت کے خلاف سازشیں تخریب کاری بعض علاقوں میں خوراک اور راشن چوری، ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ (دیکھنے میں آیا ہے کہ کرونا وبائی امراض کے سبب عالمی سطح پر کرائم کی شرح نہ ہونے کے برابر ہو چکی ہے) تاہم چھٹے گھر ستاروں کی نحوست ایسے واقعات کی نشاندہی کرتی ہے۔ عطارد زہرہ کی مشترکہ چھٹے نشست صحت اور خوراک کی اندرون ملک سپلائی کے لئے سول سروس کے ساتھ افواج کی خدمات بھی لی جائیں گی۔ میڈیکل سٹاف اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے محکموں کو بونس یا اضافی حکومتی مراعات دی جائیں گی۔ ستارہ مریخ کی تیسرے موجودگی ٹرانسپورٹ کے شعبوں اور ریلوے کے نظام میں بہتری آسکے حکومت خصوصی مراعات دے گی۔ آتشزدگی، ٹریفک حادثات اور ریلوے کی املاک و حادثات کو نقصان پہنچانے کی ملک دُشمن سازشیں پکڑی جائیں گی۔ مریخ کی ناقص نشست میڈیا ہاؤسز اور پرنٹ میڈیا صحافتی حلقوں میں بے چینی، بدقسمتی اور مشکلات کا آنا بعید از قیاس نہ ہوگا۔ طالع میں کیتو ساتویں راہو ہونے سے اندرون ملک فیملی کورٹس، یونین کونسل کی سطح پر خلع، طلاق کے کیسوں کی شرح میں اچانک اضافہ دیکھنے میں آئے۔ پوری قوم اور حکومت کی توجہ صحت عاملہ کاروباری سرگرمیوں کی طرف مرکوز رہے۔ **2020**ء ماہ صیام اور عید الفطر کی خوشیاں نہایت سادگی، احترام اور دُعاؤں سے منائی جائیں گی۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء **06** مئی **12** بجکر **04** منٹ، خاتمہ **08** مئی **12** بجکر **15** منٹ تک رہے گی۔
جبکہ بحساب ویدک **08** مئی **02** بجکر **43** منٹ، خاتمہ **10** مئی **04** بجکر **32** منٹ پر ہوگا۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔



CRIME OF W.H.O?

عالمی ادارہ صحت کی غفلت؟ صدر ٹرمپ

2020ء عالمی امن یا جنگ کا سال



آسمانی کونسل ستاروں کی پوزیشن اپریل، مئی، جون آزمائش جولائی ستارہ مشتری کی برج قوس میں آمد سے عالمی رونقیں بحال ہوجائینگی۔



دُنیا میں تیسری عالمگیر جنگ شروع ہوتی تو ابتک **3,2** کروڑ لوگ لقمہ اَجل بن چکے ہوتے۔ **2020ء میں قطب، غوث، ابدال نے نئی ذمہ داریاں سنبھالیں** عالمی جنگ کی بجائے عالمی وبائی کررونا وائرس سے ہلاکتیں کروڑوں کی بجائے لاکھوں میں آگئیں۔ بحیثیت آسٹرالوجر میں اپنے محدود علم سے **26** دسمبر **2019**ء اختتام سال اور **2020**ء کی ابتداء میں آسمانی کونسل پر بننے والے عالمی ستاروں کی نشست کے سبب تیسری عالمگیر جنگ کا نقشہ دیکھ رہا تھا۔ **26** ستمبر **2019**ء **AQ.tv** **پر قیامت صغریٰ** کے نام سے طویل پروگرام کیا۔ **زلزلے، ناگھانی آفات کی پیش گوئی** کرتے ہوئے دُعا کی کہ میری یہ پیش گوئی غلط ثابت ہو۔ بڑی نحوست جنگ آفات کے لئے زنجانی فیملی فرینڈز کے اشراک سے زندہ پیر حضرت خضر علیہ السلام جنکی سمندروں، دریاؤں پر حکومت انکی دریائی پناہ میں تقریباً اڑھائی لاکھ زندہ مچھلیوں کا صدقہ دُعا کر کے عالمی جنگ نا گہانی آفات سے تحفظ (دریا میں) ڈالا گیا شہزادہ حافظ سیّد محسن علی زنجانی کے ہمراہ اراکین ادارہ آئینہ قسمت اور **AQ.tv** کی ٹیم کے ساتھ ملکر دُعائیں کی گئیں کہ یہ پھلیں پھولیں اور اس صدقہ کے طفیل پاکستانی قوم محفوظ رہے۔

قارئین آئینہ قسمت زنجانی جنتری **2020,2019**ء اور **AQ.tv** کے ناظرین اس بات سے آگاہ ہیں کہ ہم گزشتہ سال سے ہی آسمانی کونسل پر ستاروں کی پوزیشن دیکھتے ہوئے تیسری عالمگیر جنگ بہت بڑی تباہی بربادی اموات کا عالمی نقشہ دیکھ رہے تھے زنجانی جنتری **2020**ء کے صفحہ نمبر **33** **پر آفات ارضی وسماوی کی بھی پیش گوئی شامل تھی۔** پہلی وباء۔ رومن ایمپائر **541**ء میں ”طاعون“ جس سے **25000000** (ڈھائی کروڑ) ہلاکتیں ہوئیں۔! دوسری وباء۔ **165**ء میں خسرہ۔ چیچک اور طاعون کی صورت میں پھیلی جس نے **5000000** پچاس لاکھ انسانوں کو زمین بوس

کیا۔!! تیسری وباء چین سے **1334**ء میں شروع ہوااوراس طاعون نے یورپ کی **60**٪ آبادی کا صفایا کیا۔ **1576**ء میں کوکولٹ ذیلی نامی وبائی آفت جیسے کالا یرقان کہا جاتا تھا نے میکسیکو کی لاکھوں آبادی صفحہ ہستی سے مٹادی۔ **1852**ء میں بھارت سے برطانیہ تک پھیلنے والے ہیضے نے **80** ہزار سے ذیادہ انسانوں کا بھینٹ لیا۔ **1855**ء میں چین میں طاعون کی وباء نے ایک کروڑ کا خون چوسا۔! **1957**ء میں سے چین سے فلواور انفلونزا کی وبادنیا کے کئی ممالک میں پھیلی اوربیس لاکھ کے قریب انسان لقمہ اجل بنے۔ **1918**ء میں عظیم فلوؔ کی وباء نے چار کروڑ انسانوں کوموت کے گھاٹ اُتارا۔ **1920**ء سے **1960**ء تک ایڈز نے ساڑھے چھ کروڑ انسانوں کومتاثر کیا جس میں ڈہائی کروڑ انسان زندگی کی بازی ہار گئے۔ اوراب دنیا گیارویں بار کرووناوائرس جیسے تباہ کن وباء کی لپیٹ میں ہے جو چائنا کے شہر ووہان میں تباہی مچانے کے بعد دنیا میں تیزی سے پھیل رہی ہے جولاعلاج ہے جس نے چند دنوں میں ہزاروں زندگیاں چھینی اور انسانی ہلاکتیں دن بدن بڑہ رہی ہے عالمی سطح پراس وباء سے بچنے کی واحد صورت قرنطینہ قرار دیا جارہا ہے اس لیے ترقی یافتہ ممالک لاک ڈاؤن کر کے اپنے عوام کی جانوں کا تحفظ کرنے کیلئے سرتوڑ کوششیں کررہی ہیں اوران کے عوام ریاستی قوانین کی بھرپور پاسداری کر کے سنجیدگی سے حکومتی اقدامات پر عمل درآمد کر کے خوداوراپنی قوم کواس موذی آفت سے بچانے کیلئے برسرپیکار ہیں۔ اٹلی کے عوام نے اس وباء کوسنجیدہ نہیں لیا جس کا نتیجہ ہے کہ وہاں سے روزانہ آرمی کی گاڑیاں شہر سے بھر بھر کے لاشیں اٹھارہی ہیں ان کا صدر رورو کر دُنیا کواپنی بے بسی کا روگ دکھا کر اس وباء سے دُنیا کو بچانے کیلئے دُہائیاں دے رہا ہے اورایک ہم ہیں جو اس وباء کوایک عالمی سازش قرار دیے کر اس کومذاق بنا کر خوداپنے اوراپنی قوم کیلئے ایک بڑی تباہی کا باعث بن رہے ہیں۔ خدارا ہوش کے ناخن لیں دنیا پرایک بڑی مصیبت کی طرح نازل ہونے والی وباء کوسمجھیں۔ اس سے بچاؤ کیلئے ریاستی اقدامات پر من وعن عمل کر کے ہی اس سے بچنے کی اُمید ہے وگرنہ وہ دن دُورنہیں کہ نہ ہمیں اپنے پیاروں کی جنازوں کا شمار ہوگا نہ کرووناوائرس سے ہونے والی ہلاکتوں کی گنتی کا خیال۔ یادرکھیے کروونالاعلاج ہے اس کا واحد علاج احتیاط ہے۔ یاقرنطینہ۔!!

آج دُنیا کا ہر گھر مسجد، مندر، گوردوارے، چرچ کا نقشہ پیش کررہا ھے۔ 7 ارب انسانوں نے اللہ تعالیٰ سے لُولگا رکھی ھے۔ رمضان کریم کی آمد آمد ھے۔ اهل اسلام کتنے خوش قسمت ھیں که ایک اللہ ایک قرآن ایک نبیؐ کے ماننے والے اُمت محمدیؐ ھیں گزشته نبیوں نے بھی اس اُمت محمدیؐ میں شامل ھونے کی خواهش کی۔ رمضان کریم کی برکت سے دُنیا میں یقیناً برکت اور شفاء آجائے گی۔ آسمانی کونسل پر ستاروں کی پوزیشن اپریل، مئی، جون آزمائش جولائی سے ستاره مشتری کی برج قوس میں آمد سے پاکستان نه صرف بلکه عالمی رونقیں بحال ھوجائینگی۔

از تحریر: سیّد انور فراز، کراچی

سچی پیش گوئی

آفاتِ ارضی و سماوی اور اختلاف

2020ء جنگ و جدل کا سال

کرونا وائرس کی وباء کا آغاز سال 2019ء سے ہوا ہے

عزیزان من! سال 2020ء میں کرونا وائرس کی وباء اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے اور اس حوالے سے گزشتہ کالم میں میڈیکل ایسٹرولوجی کی روشنی میں اس وائرس کی تباہ کاری پر کچھ روشنی ڈالی گئی تھی، یہ درست ہے کہ نئے سال 2020 کے حوالے سے ہم نے جو فلکیاتی تجزیہ پیش کیا تھا اس میں زیادہ زور اس بات پر تھا کہ سات سیارگان کا عظیم قران آئندہ سالوں میں دنیا کو نظریاتی اور معاشی طور پر، خاندانی طور پر اور علاقائی طور پر تبدیل کر کے رکھ دے گا، سو موجودہ بحران سے ظاہر ہو رہا ہے کہ دنیا کس سمت جا رہی ہے اور موجودہ وبائی بحران کے نتیجے میں مستقبل میں دنیا کو کس قسم کے نئے چیلنج درپیش ہوں گے، جہاں تک یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ 2020 کی فلکیاتی صورت حال میں کرونا وائرس کی وباء سے متعلق کوئی نشان دہی نہیں کی گئی تھی تو حقیقت یہ ہے کہ اس وائرس کی نمود 2020 میں نہیں ہوئی بلکہ 2019ء میں تقریباً اکتوبر نومبر سے اس وباء کا آغاز ہوا ہے، اگر ہمارے قارئین کو یاد ہو تو ہمارا 2019ء کے حوالے سے تحریر کیا گیا مضمون دیکھ سکتے ہیں، اس مضمون کا مرکزی عنوان ہی یہ تھا۔

"2019ء آفاتِ ارضی و سماوی اور اختلاف و جنگ و جدل کا سال"

ہماری ویب سائٹ پر ہمارا یہ مضمون 24 دسمبر 2018ء کو لگایا گیا تھا لیکن اس سے بھی پہلے زنجانی جنتری میں نومبر 2018ء میں شائع ہوا تھا، اس مضمون میں ہم نے دنیا کے بیشتر ممالک کے زائچے بھی دیے تھے اور یہ بھی وضاحت کی تھی کہ اس سال کون کون سے ملک زیادہ متاثر ہوں گے کیوں کہ تقریباً پورا سال برج قوس میں سیارہ زحل اور کیتو کا قران جاری رہا جو انتہائی نحوست اثر تھا، تقریباً اکتوبر تک زحل اور پلوٹو کا قران مارچ 2019ء سے جاری رہا جس کے نتیجے میں دنیا بھر میں شدید نوعیت کے زلزلے، سیلاب اور دوسری آفات ارضی و سماوی آتی رہیں، ملکوں اور قوموں کے درمیان اختلافی نوعیت کے شدید معاملات بھی جاری رہے، خصوصاً بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے مسئلے پر شدید اختلافات پیدا ہوئے اکتوبر کے بعد سے دیگر سیارگان بھی برج قوس میں داخل ہوتے گئے اور اس طرح تقریباً 26 دسمبر تک اس برج میں تمام ہی سیارگان کیتو، پلوٹو، زحل، مشتری جیسے بڑے سیارگان سے مسلسل قران کرتے رہے، سال 2019ء کے آخر تک سیارگان کی یہ غیر معمولی پوزیشن ہی دنیا بھر میں آفات ارضی و سماوی کا باعث ہوئی، بے شک پہلا کرونا وائرس کا کیس چین میں 31 دسمبر کو رپورٹ ہوا لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ یہ وباء اس سے پہلے سے جاری نہیں تھی، یہی وہ تمام صورت حال تھی جس کے پیش نظر ہم نے 2019ء کے فلکیاتی تجزیے میں اس سال کو آفات ارضی و سماوی کا سال قرار دیا تھا۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہم نے تمام ممالک کے زائچے خاص طور پر اسی لیے دیے تھے کہ اس بات کی نشان دہی ہو جائے، کون سے ملک زیادہ متاثر ہوں گے اور لکھا تھا کہ جن ملکوں کے چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھروں میں یا چوتھے گھروں میں یہ قرانات کا سلسلہ جاری رہے گا وہ زیادہ متاثر ہوں گے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس حوالے سے نمایاں ملک برج ثور (پاکستان، بھارت، ملائشیا، اٹلی، مصر، میکسیکو) برج سرطان (امریکا، ایران، یورپی ممالک، ترکی، روس)، سنبلہ (انگلینڈ، جرمنی، کنیڈا)، برج جدی (چین، اسرائیل، جاپان، یوکرائن) رہے۔

عزیزان من! اس حوالے سے ہم نے پاکستان کے بے مثل شاعر جناب عزیز حامد مدنی کا ایک شعر بھی پیش کیا تھا جو سال 2019ء کی تباہ کاری کی نشان دہی کرتا ہے۔

وحشت سی ایک لالۂ خونیں کفن میں ہے
اب کے بہار آئی تو سمجھو کہ ہم گئے

یہ کہنا غلط ہوگا کہ موجودہ وبائی صورت حال کی فلکیاتی صورت حال کے پیش نظر نشان دہی نہیں کی گئی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس حوالے سے تو تقریباً ایک سال پہلے ہی نشان دہی کر دی گئی تھی، موجودہ سال 2020ء کے حوالے سے بھی ہمارا آرٹیکل 14 دسمبر کو ویب سائٹ پر پوسٹ ہوا تھا اور نومبر 2019ء میں سالانہ زنجانی جنتری بازار میں آ گئی تھی، اگر اس پر نظر ڈالیں تو ابتدا ہی میں اسے ''عالمی معاشی بحران اور معاشی ٹوٹ پھوٹ کا سال ہم نے قرار دیا تھا'' تازہ صورت حال میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دنیا بھر میں معاشی صورت حال کہاں پہنچ چکی ہے، کیسے کیسے مضبوط معیشت رکھنے والے نہایت طاقت ور ملک کس حال کو پہنچ چکے ہیں ''اے آنکھ والو، عبرت پکڑو''

اہم سیاروی پوزیشن

بعض لوگ صرف زحل اور مریخ کے قران کو بنیاد بنا کر خوف و ہراس پھیلا رہے ہیں اور عجیب عجیب باتیں کر رہے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جنہیں علم نجوم کے بارے میں کچھ نہیں معلوم، مریخ اور زحل کا قران تقریباً ہر سال ہی ہوتا ہے، اس سال بھی اس قران کا آغاز تقریباً 27,28 مارچ سے ہوا تھا اور تقریباً 12 اپریل تک قران کی پوزیشن رہے گی، اس عرصے میں دونوں سیارگان کا ایک ہی ڈگری پر ملاپ 31 مارچ سے یکم اپریل تک تھا، اب یہ آہستہ آہستہ علیحدگی کی طرف بڑھ رہے ہیں، گویا اس کا اثر رفتہ رفتہ کم ہو رہا ہے، زائچۂ پاکستان میں یہ قران حکومت اور عوام دونوں ہی کے لیے نئے چیلنج اور مسائل لاتا ہے لیکن اس سے بھی زیادہ اہم صورت حال یہ ہے کہ سیارہ مشتری جو برج جدی میں داخل ہو چکا ہے اور ابھی بالکل ابتدائی درجے پر ہے، جون تک برج جدی کے ابتدائی درجات ہی پر رہے گا، یہ زائچۂ پاکستان کے بھی ابتدائی درجات سے ناظر ہوگا، گویا پہلے، پانچویں اور نویں گھر کو اور ساتھ ہی تیسرے گھر کو شدت سے متاثر کرے گا، مزید یہ کہ زائچۂ پاکستان کے نویں گھر کے سیارہ قمر اور زہرہ کو بھی متاثر کرے گا اور ٹرانزٹ میں یہاں موجود سیارہ زحل سے بھی قریبی قران کرے گا، مشتری زائچۂ پاکستان کا سب سے زیادہ خراب اثر رکھنے والا سیارہ ہے، چناں چہ اس امکان کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ملک کے حالات موجودہ بحرانی صورت حال سے جلد از جلد نجات پالیں گے، یہ بحران کم از کم مئی کے آخر تک مزید شدت دکھا سکتا ہے جس کے نتیجے میں وبائی صورت حال میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے اور حکومت کو مزید سخت فیصلے اور اقدام کی ضرورت پیش آ سکتی ہے جس میں آئینی تقاضے شاید نظر انداز کرنا پڑیں، گویا مئی تک موجودہ بحرانی صورت حال میں کوئی خوش آئند بات کہنا مشکل نظر آتا ہے، البتہ جون سے صورت حال بہتری کی جانب گامزن ہو سکتی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

21 رمضان المبارک شہادت مولا علی علیہ السلام

قرآن کی نظر میں حضرت علی علیہ السلام کا مقام

علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر (ادارہ منہاج الحسین لاہور)

مقدمه

(1) مختصر تاریخ دمشق میں ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ ابن عباس کہتے ہیں: "ما نزل القرآن "یا ایھا الذین آمنوا" الا علی سیدھا و شریفھا و امیرھا و ما احد من اصحاب رسول اللہ الا قد عاتبہ اللہ فی القرآن ما خلا علی بن ابی طالب فانہ لم یعاتبہ بشیء... ما نزل فی احد من کتاب اللہ ما نزل فی علی... نزلت فی علی ثلاثمأۃ آیۃ۔ جہاں بھی قرآن میں "یا ایھا الذین آمنوا" اے ایمان والو، آیا ہے حضرت علی (علیہ السّلام) ان مومنوں کا سید اور سالا ر ہے اور مومن کا مصداق کامل، حضرت علی علیہ السلام ہے۔ قرآن میں رسول اکرم ﷺ کے ہر صحابی پر عتاب کا ذکر ہوا ہے سوائے حضرت علی علیہ السلام کے ان پر کوئی کسی عتاب کا ذکر نہیں ہوا۔ حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کی قرآن میں اتنی آیتیں ہیں جتنی کسی کے فضائل کی نہیں۔ قرآن کی تین سو ۳۰۰ آیتیں ان کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

ہم نے اس مقالہ میں حضرت علی علیہ السلام کو قرآن کی نظر سے دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ حضرت علی علیہ السلام قرآن کی تعریف میں فرماتے ہیں: ان اللہ تعالی انزل کتابا ھادیا، بین فیہ الخیر والشر فخذوا نھج الخیر تھتدوا و اصدفوا عن سمت الشر تقصدوا۔(2)

اللہ تعالی نے ہدایت کرنے والی کتاب نازل فرمائی ہے، اس مبارک کتاب میں خیر اور شر کو بیان کیا گیا ہے تا کہ خیر کے راستے کو اپنا کے ہدایت یافتہ بن جاؤ اور شر سے دور رہو تا کہ اچھی اور میانہ زندگی بسر کرو۔

واعلموا ان ھذا القرآن ھو الناصح الذی لایغش والھادی الذی لایضل و المحدث الذی لایکذب۔(3) جان لو قرآن ایسا نصیحت کرنے والا ہے جو خیانت نہیں کرتا، ایسا ہادی ہے جو گمراہ نہیں کرتا، ایسا سچا کلام ہے جس میں جھوٹ کی آمیزش نہیں ہے۔

قرآن کریم میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل پر مشتمل تین سو ۳۰۰ آیتیں ہیں اور حضرت علی علیہ السلام نے قرآن کے بارے میں بلند والا خطبے ارشاد فرمائے ہیں۔ ثقل اکبر، ثقل اصغر کی اور ثقل اصغر، ثقل اکبر کی معرفت کا وسیلہ ہے یعنی قرآن حضرت علی علیہ السلام کی پہچان کرواتا ہے اور حضرت علی علیہ السلام قرآن کے فضائل بیان کرتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق قرآن اور حضرت علی علیہ السلام ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔ جب کوئی طہارت کے بغیر قرآن کے قریب نہیں جا سکتا "لایمسہ الا المطھرون"(4) تو کوئی کیسے طہارت کے بغیر اہلبیت (علیہم السّلام) کو سمجھ سکتا ہے۔ اہل بیت (علیہم السّلام) کی معرفت کا قرآن کے سوا کوئی ذیعہ نہیں ہے۔ ہم بھی اہلبیت (علیہم السّلام) میں سے پہلے فرد حضرت علی علیہ السلام کی معرفت کیلئے قرآن سے مدد لیتے ہیں۔ قرآن میں کئی اسباب کے سبب علی کا نام ذکر نہیں ہوا۔(5) لیکن اہل سنت کے علما و بزرگان نے کئی مقامات پہ اعتراف کیا ہے کہ: قرآن میں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں کئی آیتیں نازل ہوئی ہیں۔ قرآن میں اہل بیت (علیہم السّلام) کی شان بیان ہوئی ہے۔ اہلبیت (علیہم السّلام) کی شان جیسی کسی ان کے علاوہ کسی کی شان بیان نہیں ہوئی۔ اس نقطہ سے بھی غافل نہ رہیں کہ ممکن ہے ایک آیت عام ہو بہت سارے مصداق رکھتی ہو لیکن اس آیت کا مصداق کامل حضرت علی علیہ السلام اور اہلبیت (علیہم السّلام) ہوں۔ پہلے بیان ہوا کہ ابن عباس کے قول کے مطابق

قرآن میں حضرت علی (علیہ السّلام) کے فضائل کی تین سو ۳۰۰ آیتیں ہیں۔ہم یہاں اس مقالے میں چند ایک کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور ان آیتوں کا شان نزول بھی اہلسنت کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں تا کہ برادران اہلسنت ان کتابون کی طرف مراجعہ کر کے مطمئن اور مسرور ہوں۔

1-آیہ تبلیغ

یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك و ان لم تفعل فما بلغت رسالته والله یعصمك من الناس ان الله لایھدی القوم الکافرین (6) اے پیغمبر آپ اس حکم کو پہنچادیں جو آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر آپ نے یہ نہ کیا تو گویا اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور خدا آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا کہ اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔ تمام شیعہ مفسروں کے ساتھ اکثر اہل سنت (7) مفسروں کا ماننا ہے کہ یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

شان نزول

یہ آیت غدیر خم سے متعلق ہے۔علامہ امینی نے اپنی کتاب الغدیر میں حدیث غدیر کو معتبر اور مختلف سندوں کے ساتھ ۱۱۰ اصحاب سے نقل کیا ہے: ان روایتوں میں اس آیت کا شان نزول کچھ اس طرح سے ہے، ہم یہاں مختصر بیان کرتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے آخری سال حجۃ الوداع کے اعمال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کی برکت سے شان و شوکت سے انجام پائے۔واپسی کے سفر میں یہ قافلہ بیابانوں سے گذرتا ظہر کے وقت غدیر خم پہ پہنچا۔اس وقت عید قربان کو آٹھ دن گذرے تھے۔ اچانک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے رکنے کا حکم آیا جو آگے نکل گئے تھے انہیں واپس بلایا گیا جو پیچھے تھے ان کا انتظار کیا گیا۔جب سب جمع ہوئے سول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتدا میں نماز جماعت انجام پائی، گرمی میں جلتے صحرا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے سائبان بنایا گیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو حکم خداوندی سننے کیلئے آمادہ ہونے کا حکم دیا۔لوگ زیادہ تھے ہر ایک کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک دکھائی نہیں دے رہا تھا، اس لئے اونٹوں کے پالانوں کا منبر بنایا گیا۔ رسول اکرم اس منبر پہ جلوہ افروز ہوئے اور پر معنی خطبہ ارشاد فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کی حمد و ثنا کے بعد کچھ اس طرح سے خطاب کیا: میں عنقریب داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے تمہارے درمیان سے جانے والا ہوں۔تم لوگوں سے بھی سوال ہوگا اور مجھ سے بھی پوچھا جائے گا۔تم لوگ میرے بارے میں کیا گواہی دو گے؟ تمام افراد نے ملکر ایک جواب دیا: "نشھد انك قد بلغت و نصحت و جھدت فجزاك الله۔ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے وظیفہ رسالت کو بخوبی نبھایا اور اپنی تمام کاوشوں کو انسانی ہدایت کیلئے بروئے کار لائے۔اللہ تعالی آپ کو اس کی نیک جزا عنایت فرمائے۔اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں سے اللہ تعالی کی وحدانیت، اپنی رسالت، مرنے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے کا اقرار لیا اور اس اقرار پر اللہ تعالی کو گواہ بنایا اور فرمایا:

میں تم لوگوں میں دو عظیم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جو میری یادگار ہیں، دیکھو تم لوگ ان سے کیا سلوک کرتے ہو؟ ایک عظیم چیز، اللہ تعالی کی پاک کتاب ہے اور دوسری عظیم چیز میری اہلبیت (علیہم السّلام) ہے۔ مجھے رب جلیل نے بتایا ہے کہ یہ دونوں کبھی بھی جدا نہ ہونگے یہاں تک کہ جنت میں مجھ سے مل جائیں۔ان سے آگے نہ بڑھنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے ان سے پیچھے بھی نہ رہ جانا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

لوگوں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظریں لوگوں کا طواف کرنے لگیں جیسے کسی کو ڈھونڈ رہی ہوں۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظریں حضرت علی (علیہ السّلام) پہ پڑیں ان کو بلایا اور ان کا ہاتھ تھام کر اتنا بلند کیا کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔تمام افراد کو حضرت علی (علیہ السّلام) نظر آنے لگے۔اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ایہا الناس من اولی الناس بالمؤمنین من انفسھم۔اے لوگو! مومنوں کی جانوں پر ان سے بھی زیادہ حق کس کا ہے؟ سب نے جواب دیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ میرا مولا ہے اور میں مومنین کا مولا ہوں اور مومنین کی جانوں پر ان سے بھی

زیادہ حق رکھتا ہوں فمن کنت مولاہ فعلی مولاہ"جس کا میں مولا ہوں اس کا حضرت علی علیہ السلام مولا ہے۔

پھر آسمان کی طرف منہ کر کے فرمایا :"اللھم وال من والاہ و عاد من عاداہ و احب من احبہ و ابغض من ابغضہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ و ادر الحق معہ حیث دار - پروردگارا! حضرت علی علیہ السلام کے دوست کو اپنا دوست قرار دے اور حضرت علی علیہ السلام کے دشمن کو اپنا دشمن قرار دے، جو حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرے تو بھی اس سے محبت کر، جو حضرت علی علیہ السلام سے دشمنی کرے تو بھی اس سے دشمنی کر، جو حضرت علی علیہ السلام کی مدد کرے تو بھی اس کی مدد کر، جو حضرت علی علیہ السلام سے منہ موڑے تو اس سے منہ موڑ لے، جہاں حضرت علی علیہ السلام ہو وہاں حق کو قرار دے۔ آخر میں رسول اکرم ﷺ نے تاکید کی کہ جو یہاں موجود نہیں ان تک اس بات کو پہنچائیں۔ اس کے بعد تمام مسلمانوں نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے ساتھ حضرت علی علیہ السلام کو یہ کہہ کہ مبارک باد پیش کی: علی ابن ابو طالب علیہ السلام تم کو مبارک ہو! آپ آج تمام مومن مرد اور عورتوں کے مولا بن گئے۔ (8)

۲۔ آیہ ولایت

انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین امنوا الذین یقیمون الصلاۃ و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون (9) ایمان والو بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں (الغدیر میں علامہ امینی نے ان بزرگان اہلسنت کے نام لکھے ہیں جو اس آیت کے شان نزول میں حضرت علی علیہ السلام کا ذکر کرتے ہیں اور فرماتے ہیں (10) تمام اہل تشیع نے اس آیت کے شان نزول میں حضرت علی علیہ السلام کا نام لکھا ہے۔

شان نزول

سیوطی نے اپنی کتاب الدر المنثور میں اس آیت کے ذیل میں ابن عباس سے نقل کیا ہے حضرت علی علیہ السلام نماز کی حالت رکوع میں تھے جب کسی سائل نے اللہ کی راہ میں مدد کا سوال کیا، حضرت علی علیہ السلام نے اپنی انگوٹھی سائل کو صدقے میں دے دی۔ رسول اکرم ﷺ نے سائل سے پوچھا تمہیں یہ انگوٹھی کس نے دی ہے؟ سائل نے حضرت علی علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اور کہا اس مرد نے جو کہ حالت رکوع میں ہے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی "انما ولیکم اللہ و رسولہ" (11)

۳۔ آیہ اولی الامر

"یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔ ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو رسول اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تم ہی میں سے ہیں پھر اگر آپس میں کسی بات میں اختلاف ہو جائے تو اسے خدا اور رسول کی طرف پلٹا دو اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے ہو۔ یہی تمہارے حق میں خیر اور انجام کے اعتبار سے بہترین بات ہے۔

شان نزول

حاکم حسکانی حنفی نیشابوری اہلسنت کے معروف مفسر ہیں وہ اپنی کتاب میں اس آیت کے ذیل میں پانچ روایتیں نقل کرتے ہیں، ان پانچوں روایتوں کا عنوان اولی الامر ہے اور سب کی سب حضرت علی علیہ السلام پر صادق آتی ہیں۔ آخری روایت میں وہ خود حضرت علی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں حضرت علی علیہ السلام نے نقل کیا ہے کہ: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے شریک وہ ہیں جن کو اللہ تعالی نے اپنے ساتھ اور میرے ساتھ اس آیت میں بیان کیا ہے" یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔ میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا" یا نبی اللہ من ہم؛ اے رسول اللہ ﷺ اولی الامر کون ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے جواب دیا" قال: انت اولھم ؛تم اولی الامر کے پہلے فرد ہو (12) اہل سنت کی بعض روایتوں میں بارہ اماموں (علیہم السلام) میں سے ہر ایک کا نام ذکر ہوا ہے (13)

۴۔ آیہ صادقین

"یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین (14)
ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ۔

شان نزول

درالمنثور میں معروف مفسر سیوطی اس آیت "اتقوا اللہ و کونوا مع الصادقین" کے ذیل میں ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس نے کہا ہے: "مع علی بن ابی طالب؛ حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ ہوجاؤ۔ (15) اس آیت کے شان نزول میں دونوں مکتبوں یعنی اہلسنت اور اہل تشیع سے اور بھی روایتیں موجود ہیں (16) غور طلب بات یہ ہے کہ یہاں اللہ تعالی مومنین کو حکم دے رہا ہے کہ صادقین کے ساتھ ہوجاؤ۔ یہ حکم مطلق ہے اس میں کوئی قید یا شرط نہیں، کسی حالت سے مخصوص نہیں اس طرح کا حکم امام معصوم کے ساتھ مخصوص ہے کیونکہ غیر معصوم سے غلطی ممکن ہے اور جب غلطی کرے گا اس حالت میں اس سے جدا ہونا پڑے گا۔ جس کی ہر حالت میں پیروی کی جاسکتی ہے وہ امام معصوم ہے۔ اس مطلب کی روشنی میں بخوبی سمجھا جاسکتا ہے کہ صادقین سے مراد ہر سچا نہیں بلکہ امام معصوم ہے جس کی گفتار میں جان بوجھ کے یا بھولے سے غلطی کی گنجائش نہیں۔ اس آیت سے مراد حضرت علی علیہ السلام اور اس کے معصوم بیٹے (علیہم السلام) ہیں جو امت کے ہادی ہیں۔ اس مطلب کے اثبات کیلئے ڈاکٹر تیجانی نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام بھی یہی رکھا ہے کہ کونو مع الصادقین یعنی صادقین کے ساتھ ہوجاؤ۔ اس کتاب نے اکثر مسلمانوں پر عجیب اثر چھوڑا ہے۔

۵۔ آیہ قربی

"قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی (17) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ رسالت کا کوئی اجر نہیں چاہتا علاوہ اس کے کہ میرے اقربا سے محبت کرو۔

شان نزول

حاکم حسکانی جو پانچویں صدی ہجری کے مشہور دانشمند ہیں، اپنی کتاب شواہد التنزیل میں سعید ابن جبیر اور ابن عباس سے اس طرح نقل کرتے ہیں "لما نزلت قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربی قالوا یا رسول اللہ من ھولاء الذین امرنا اللہ بمودتھم! قال: علی و فاطمۃ و ولدھما؛ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا وہ کون ہیں جن کے ساتھ ہمیں محبت کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا وہ حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ (علیہا السلام) حضرت حسن علیہ السلام حضرت حسین علیہ السلام ہیں (18)

اہم نکتہ

قرآن مجید سورہ شعرا میں پانچ نبیوں (نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ و شعیبؑ) سے نقل کرتا ہے کہ انہوں نے فرمایا: "و ما اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی رب العالمین" اور میں اس تبلیغ کی کوئی اجر بھی نہیں چاہتا ہوں میری اجرت تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔ اور دوسری طرف ہم سورۃ فرقان کی ۵۷ آیت میں نبیوں کے بارے ہیں پڑھتے ہیں" قل ما اسئلکم علیہ من اجر الا من شاء ان یتخذ الی ربہ سبیلا؛ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر یہ کہ جو چاہے وہ اپنے پروردگار کا راستہ اختیار کرے۔ اور پھر سورۃ سبا کی سنتالیسویں ۴۷ آیت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں "قل ما سئلتکم من اجر فھو لکم ان اجری الا علی اللہ۔" کہہ دیجئے کہ میں جو اجر مانگ رہا ہوں وہ بھی تمہارے ہی لئے ہے میرا حقیقی اجر تو پروردگار کے ذمہ ہے اور وہ ہر شے کا گواہ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ: ان چار باتوں کا جمع کرنا کیسے ممکن ہے؟ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور دوسرے نبیوں میں تضاد پایا جاتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں یوں کہنا چاہیے: ان آیتوں کے دقیق مطالعہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی رسالت اور تبلیغ کے بدلے میں اپنی ذات کیلئے کچھ نہیں مانگا بلکہ اپنی قربیٰ کی مودت کا تقاضہ کیا ہے جو اللہ تعالی تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ یہ سو فیصد انسانوں کے نفع کی بات ہے کیونکہ یہ مودت مسئلہ امامت اور خلافت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی جانشینی کا پیش خیمہ ہے اور حقیقت میں امت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے مشن کو آگے بڑھانا ہے جو انسانوں کی ہدایت ہے۔

۶۔ آیہ تطہیر

"انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و

یطھر کم تطھیرا (19) بس اللہ کا ارادہ یہ ہے اے اہلبیت علیہ السلام کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔ آیت تطہیر، اہل بیت (علیہم السلام) کے فضائل میں چمکتا ستارہ ہے ،اس میں بلند مطالب اور فائدہ مند نکات ہیں جو ہر حق طلب محقق کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند نکات کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ ہیں۔

شان نزول

علامہ طباطبائی المیز ان میں فرماتے ہیں ستر ۷۰ سے زیادہ روایتیں اس بات پہ دلالت کرتی ہیں کہ آیت تطہیر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ (علیہا السّلام) حضرت حسن علیہ السلام حضرت حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے اور ان کے علاوہ کوئی اس میں شامل نہیں۔ کچھ روایتیں اہلسنت کی ہیں اور کچھ اہل تشیع کی ہیں پر مزے کی بات یہ ہے اہل تشیع سے زیادہ روایتیں اہلسنت کی ہیں۔(20) ڈاکٹر تیجانی اپنی کتاب فاسئلوا اھل الذکر میں اہلسنت کی حدیث کی معتبر کتابوں میں سے تیس ۳۰ سے زیادہ کتابیں ذکر کیں ہیں جو اس بات پہ دلالت کرتی ہیں کہ آیت تطہیر اہلبیت (علیہم السلام) یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام، حضرت فاطمہ (علیہا السّلام) ، حضرت حسن علیہ السلام حضرت حسین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ اور آخر میں فرماتے ہیں اہلسنت کے زیادہ تر علما آیت تطہیر کو اہلبیت (علیہم السّلام) کی شان میں سمجھتے ہیں اور ہم بھی اس مقدار کو کافی سمجھتے ہیں۔(21) آلوسی جو کہ اہلسنت کے متعصب ترین عالم ہیں وہ بھی آیت تطہیر کو حضرت علی علیہ السلام اور اہلبیت (علیہم السّلام) کی شان میں سمجھتے ہیں وہ اس بارے میں لکھتے ہیں: اہلبیت (علیہم السّلام) سے مراد وہ ہستیاں ہیں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کے نیچے جمع کیا اور ان کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''اللھم ھؤلاء اھل بیتی فاجعل صلواتك و برکاتك علی آل محمد کما جعلتھا علی آل ابراھیم انك حمید مجید، پروردگارا یہ میرے اہلبیت (علیہم السّلام) ہیں ان پر درود و سلام نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود و سلام نازل، فرمایا بے شک تیری ہستی بلند و بالا ہے۔(22) وہ روایتیں جو آیت تطہیر کے متعلق حدیث اور تفسیر کی کتابوں میں مذکور ہیں ان کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ وہ روایتیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرہ سے نقل ہیں وہ فرماتی ہیں، ہم چادر تطہیر سے باہر ہیں (23) ۲۔ وہ روایتیں جو حدیث کسا کے بارے میں ہیں۔(24) ۳۔ وہ روایتیں جو کہتی ہیں کہ آیت تطہیر کے نازل ہونے کے بعد چھ ۶ مہینوں تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے وقت حضرت علی علیہ السلام اور فاطمہ (علیہا السّلام) کے گھر کے دروازہ پہ جاتے اور فرماتے: الصلوۃ! یا اھل البیت! انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھر کم تطھیرا ''اے اہلبیت نماز کا وقت ہو چکا ہے! بس اللہ کا ارادہ یہ ہے اے اہلبیت علیہ السلام کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے (25)

۴۔ وہ روایتیں جو ابوسعید خدری سے ہم تک پہنچیں ہیں۔ ابوسعید خدری کہتے ہیں" نزلت فی خمسۃ: فی رسول اللہ و علی و فاطمۃ والحسن و الحسین علیہ السلام یہ آیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ علیہا السلام، حضرت حسن علیہ السلام، حضرت حسین علیہ السلام کے شان میں نازل ہوئی ہے۔(26) ہم یہاں اس بات کو پورا کرنے کیلئے جناب عائشہ سے ایک جملہ نقل کرتے ہیں جو ثعلبی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے۔ ثعلبی لکھتا ہے جب جناب عائشہؓ جنگ جمل میں آئیں۔ کسی نے ان سے اس بارے میں سوال کیا، جناب عائشہؓ نے افسوس ناک انداز میں کہا یہی تقدیر الٰہی تھی۔ اور جب جناب عائشہؓ سے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اس طرح سے جواب دیا "تسالنی عن احب الناس کان الی رسول اللہ و زوج احب الناس کان الی رسول اللہ. لقد رایت علیا و فاطمۃ و حسنا و حسینا و جمع رسول اللہ بثوب علیھم. ثم قال: اللھم ھؤلاء اھل بیتی و حامتی فاذھب عنھم الرجس و طھرھم تطھیرا.

قالت: فقلت: یا رسول الله انا من اهلك؟ فقال: تنحی فانك الی خیر۔ مجھ سے اس شخص کے بارے میں کیا پوچھتے ہو جو رسول اکرم ﷺ کا محبوب ترین شخص ہے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا حضرت علی علیہ السلام، حضرت فاطمہ علیہا السلام حضرت حسن علیہ السلام، حضرت حسین علیہ السلام کو رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر میں بلا کر ارشاد فرمایا: خدایا! یہی میرے اہلبیت (علیہم السّلام) ہیں، یہی میرے حامی ہیں، پروردگاران سے رجس کو دور فرما اور اس طرح پاک کردے جس طرح پاک کرنے کا حق ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ رسول اکرم نے ارشاد فرمایا تم نیکی پہ ہو (پر اہلبیت (علیہم السّلام) میں شامل نہیں) (27)

۷۔ آیہ مباھلہ

"فمن حاجك فيه من بعد ما جائك من العلم فقل تعالوا ندع ابنائنا و ابنائكم و نسائنا و نسائكم و انفسنا و انفسكم ثم نبتهل فنجعل لعنة الله على الكاذبين۔(28) پیغمبر علم کے آجانے کے بعد جو لوگ تم سے کٹ حجتی کریں ان سے کہہ دیجئے کہ آؤ ہم لوگ اپنے اپنے فرزند اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفسوں کو بلائیں اور پھر خدا کی بارگاہ میں دعا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں لغت میں ابتہال کی معنی کسی فرد یا حیوان کو اس کے حال پر چھوڑنا ہے۔ اور اصطلاح میں ابتہال کی معنی نفرین کرنا ہے اور مباھلہ کی معنی دو شخصوں کا ایک دوسرے پر نفرین کرنا ہے۔ اس معنی کے مطابق جب دو شخص دینی مسئلے پہ گفتگو کریں اور کوئی زبانی دلیل کام نہ آئے تو دونوں ساتھ ملکر اللہ تعالی کی بارگاہ میں درخواست کرتے ہیں کہ پروردگار جھوٹے کو ذلیل اور رسوا کردے۔(29)

شان نزول

جو اسلامی روایتیں محدثین اور مفسرین نے نقل کی ہیں ان سے سمجھ میں آتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی رسول اکرم ﷺ نے نجران کے مسیحیوں کو مباھلہ کی دعوت دی۔ عیسائی علما نے ایک دن کی مہلت مانگی تا کہ اس بارے میں غور وفکر کریں۔ اسقف نے ان سے کہا اگر محمد ﷺ اپنے خاندان اور بیٹوں کے ساتھ آئے تو مباہلہ نہ کرنا اور اگر اپنے اصحاب کے ساتھ آئے تو ان سے مباھلہ کرنا کیونکہ اس صورت میں وہ حق پر نہ ہوں گے۔ اگلے دن رسول اکرم ﷺ اس صورت میں آئے کہ حضرت علی علیہ السلام کا ہاتھ رسول اکرم ﷺ کے ہاتھ میں تھا حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام ساتھ تھے اور حضرت فاطمہ (علیہا السّلام) پیچھے تھی اور دوسری طرف سے مسیحی اپنے اسقف اعظم کے ساتھ آئے۔ جب انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو چند افراد کے ساتھ دیکھا تو پوچھا یہ کون ہیں؟ کسی نے جواب دیا: ان میں سے ایک رسول اکرم ﷺ کا چچا زاد بھائی اور داماد ہے اور یہ دونوں بچے رسول اکرم ﷺ کی دختر کے بیٹے ہیں اور یہ خاتون رسول اکرم ﷺ کی بیٹی ہے۔ یہ سب رسول اکرم ﷺ کے نزدیک ترین افراد ہیں اور رسول اکرم ﷺ کو بہت پیارے ہیں۔ جب اسقف نے ان کو دیکھا تو بولا: میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں جو یقین اور اطمنیان کے ساتھ مباھلہ کرنے آئے ہیں، میں ڈرتا ہوں کہیں یہ سچے نہ ہوں! اگر یہ سچے نکلے تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ اسقف نے رسول اکرم ﷺ سے کہا اے ابا القاسم ﷺ ہم تم سے ہرگز مباہلہ نہ کریں گے، ہم سے صلح کرلو۔ کچھ روایتوں میں آیا ہے کہ جب اسقف نے اہلبیت (علیہم السّلام) کو دیکھا تو کہا: میں ایسے چہرے دیکھ رہا ہوں اگر یہ اللہ تعالی سے پہاڑ کو اس کی جگہ سے ہٹانے کی دعا کریں تو ضرور بہ ضرور ایسے ہوگا، مباہلہ نہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔(30) صحیح مسلم میں اس طرح لکھا ہے کہ معاویہ نے سعدؓ ابن وقاص سے پوچھا: تم حضرت علی علیہ السلام پر لعنت کیوں نہیں کرتے؟ سعدؓ نے جواب دیا تین چیزوں کی وجہ سے، جنگ تبوک میں حدیث منزلت کی وجہ سے، جنگ خیبر میں پرچم کی وجہ سے، اور مباہلہ کی وجہ سے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ (علیہا السّلام) حضرت حسن علیہ السلام حضرت حسین علیہ السلام کو بلایا اور کہا پروردگارا یہی میرے اہل بیت (علیہم السّلام) ہیں۔(31)

۸۔ آیہ خیر البریہ

"ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات اولئك هم خير البرية * جزائهم عند ربهم جنات عدن تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا رضي الله عنهم و رضوا عنه ذلك لمن خشي ربه۔(32)

اور بے شک جولوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین خلائق ہیں (7) پروردگار کے یہاں ان کی جزاءوہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ انہی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں خدا ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں اور یہ سب اس کے لئے ہے جس کے دل میں خوف خدا ہے۔ بے شک اس آیت کا مفہوم بے حد وسیع ہے۔ اس آیت کا مفہوم کسی ایک یا چند اشخاص سے مخصوص نہیں۔ لیکن اسلامی روایتوں کے مطالعہ سے سمجھ میں آتا ہے کہ خیر البریہ اور اللہ تعالی کی بہترین مخلوق ہونے کے چند مصداق بتائے گئے ہیں۔

شان نزول

اہلسنت کے مفسروں میں سے مشہور مفسر سیوطی اپنی تفسیر الدر المنثور میں اور ایک بزرگ حنفی عالم حاکم حسکانی اپنی مشہور اور معروف کتاب شواہد التنزیل میں بہت ساری روایتیں نقل کی ہیں جن سے سمجھ میں آتا ہے کہ خیر البریہ کے مصداق کامل حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

الف۔ سیوطی، ابن عساکر سے اور جابر ابن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں تھا اتنے میں حضرت علی علیہ السلام ہماری طرف آتے ہوئے نظر آئے، جب رسول اکرم ﷺ کی نظر ان پر پڑی تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "والذي نفسي بيده ان هذا و شيعته لهم الفائزون يوم القيامة قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ شخص اور اسکے شیعہ قیامت میں کامیاب ہیں۔ جابر ابن عبداللہ کہتے ہیں:" نزلت ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات اولئك هم خير البرية. فكان اصحاب النبي ﷺ اذا اقبل علي(عليه السلام) قالوا جاء خير البرية؛ اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی اس وجہ سے جب بھی حضرت علی علیہ السلام آتے رسول اکرم کے صحابہ کہتے خیر البریہ آئے ہیں۔(33)

ب۔ حاکم حسکانی اوپر والی حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن عباس سے ایک اور حدیث نقل کرتے ہیں: ابن عباس کہتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی" ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات اولئك هم خير البرية" رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی (علیہ السّلام) سے فرمایا: "هو انت و شيعتك، تاتي انت و شيعتك يوم القيامة راضين مرضيين و ياتي عدوك غضبانا مقمحين؛ تم اور تیرے شیعہ خیر البریہ ہیں، قیامت میں ایسے آؤ گے کہ اللہ تعالی تم لوگوں سے راضی ہوگا اور تم اللہ سے لیکن تمہارا دشمن اس حال آئے گا کہ عذاب میں ہوگا۔(34)

اہم نکتہ

حضرت علی (علیہ السّلام) کے ماننے والوں کو شیعہ پکارنا، رسول اکرم ﷺ کے دور کی بات ہے اور سب سے پہلے شیعہ پکارنے والے بھی خود رسول اکرم ﷺ ہیں۔ لفظ شیعہ بھی رسول اکرم ﷺ کے ارشادات میں موجود ہے، اب جو شیعہ کی معنی ادھر ادھر کریں درست نہیں، کیونکہ شیعہ رسول اکرم ﷺ کا دیا ہوا نام ہے۔ اب جو اس نام کی توہین کرے وہ درحقیقت رسول اکرم ﷺ شان میں گستاخی کر رہا ہے اور شیعہ سے بغض اور عداوت، رسول اکرم ﷺ سے بغض اور عداوت ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی صفتوں میں سے ایک صفت جو قرآن میں ذکر ہے" و ما ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى"(35) رسول اکرم ﷺ اپنی طرف سے کچھ نہیں بولتے جو بولتے ہیں اللہ تعالی کے حکم سے بولتے ہیں۔ بے شک حضرت علی علیہ السلام کے ماننے والوں کو شیعہ کا نام دینا، ایسا کام ہے جو صرف رسول اکرم ﷺ کے کہنے پہ نہیں ہوا بلکہ اللہ تعالی کی جانب سے انجام پایا ہے کیونکہ رسول اکرم ﷺ وحی کے سوا کچھ نہیں بولتے۔

۱۰۔ آیہ لیلۃ المبیت

"و من الناس من يشري نفسه ابتغاء مرضات الله والله رؤف بالعباد"(36) اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اپنے نفس کو مرضی

پروردگار کے لئے بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

اس آیت کے شان نزول میں اسلامی معتبر کتابوں میں بہت ساری روایات وارد ہوئی ہیں جیسا کہ ثعلبی اپنی تفسیر میں اور حاکم حسکانی شواہد التنزیل میں ابوسعید خدری اور ابن عباس سے حدیث نقل کرتے ہیں ہم ثعلبی کے بیان کو یہاں پر نقل کرتے ہیں۔(37)

شان نزول

ثعلبی لکھتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے جب مدینہ کی طرف ہجرت کا ارادہ کیا حضرت علی علیہ السلام کو اپنے قرض اور امانتیں ادا کرنے کیلئے مقرر فرمایا اور غار کی طرف روانہ ہوئے اس حال میں کہ مشرکین نے گھر کو گھیر رکھا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپؑ کے بستر پہ سوئے اور ارشاد فرمایا جو سبز چادر میں اوڑھ کے سوتا ہوں وہ چادر اوڑھ کے سو جاؤ انشاءاللہ کوئی پریشانی پیش نہ آئے گی۔ حضرت علی علیہ السلام نے حکم کی تعمیل کی تو اللہ تعالی نے جبرئیلؑ اور میکائیلؑ پہ وحی نازل فرمائی کہ میں نے تم دونوں کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا ہے لیکن ایک کی زندگی دوسرے سے طولانی ہے، تم دونوں میں سے کون دوسرے کو خود پر مقدم کرے گا؟ دونوں میں سے ہر ایک نے اپنی زندگی کے طولانی ہونے کا تقاضہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تم دونوں حضرت علی علیہ السلام کی طرح کیوں نہیں بنتے؟

میں نے حضرت علی علیہ السلام اور محمد ﷺ کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا حضرت علی علیہ السلام اپنے بھائی کے بستر پر سورہا ہے اور اپنے بھائی کی جان کو اپنی جان پر مقدم کر رہا ہے، پس زمین پر جاؤ اور حضرت علی علیہ السلام کی دشمنوں سے حفاظت کرو۔ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ زمین پر آئے، میکائیل پائنتی کی طرف بیٹھے اور جبرائیلؑ سر کے پاس بیٹھے اور کہنے لگے اے حضرت علی علیہ السلام تیرے کیا کہنے! تیرے جیسا کون ہے؟ اللہ تعالی فرشتوں میں تجھ پر فخر کر رہا ہے۔ جب رسول اکرم ﷺ مدینہ کی طرف روانہ تھے اس وقت یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی "و من الناس من یشری۔" (38) ابن ابی الحدید نہج البلاغہ کی شرح میں ابوجعفر اسکافی سے نقل کرتے ہیں: "حدیث الفراش قد ثبت بالتواتر فلا یجحدہ الا مجنون او حدیث فراش متواتر ہے پاگل کے سوا کوئی اس حدیث کا انکار نہیں کر سکتا۔ تمام مفسروں نے نقل کیا ہے کہ: یہ آیت شب ہجرت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے کیونکہ حضرت علی علیہ السلام کا رسول اکرم ﷺ کے بستر پہ سونا تمام مفسروں کے نزدیک ثابت ہے اسلئے پاگل کے سوا کوئی اس حدیث کا انکار نہیں سکتا۔ تمام مفسروں نے نقل کیا ہے یہ آیت شب ہجرت جب حضرت علی علیہ السلام رسول اکرم ﷺ کے بسترے پہ سوئے تو حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔(39) مستدرک الصحیحین میں حاکم نیشاپوری داستان شب ہجرت کو ابن عباس سے نقل کرتے ہیں اور صاف صاف لکھتے ہیں: "ھذا حدیث صحیح الاسناد و لم یخرجاہ؛ اگرچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا لیکن یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث کی سند درست ہے(40)

۱۰۔ آیات برائت

براۃ من اللہ و رسولہ الی الذین عاھدتم من المشرکین۔ مسلمانو جن مشرکین سے تم نے عہد و پیمان کیا تھا اب ان سے خدا اور رسول کی طرف سے مکمل بیزاری کا اعلان ہے(41) اہل تشیع کے تمام مورخین، محدثین اور مفسرین اور اہل سنت کے اکثر مورخین، محدثین اور مفسرین نے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سورۃ برائت کی ابتدائی آیتوں کے پہنچانے کی ذمہ داری ابوبکرؓ کو سونپی لیکن بعد میں حضرت علی علیہ السلام کو ابوبکر کے پیچھے بھیجا کہ ابوبکرؓ سے ان آیتوں کو لے کہ خود مدینہ جاکے ان آیتوں کو پہنچاؤ۔ اس بارے میں ہم اہلسنت کے مشہور عالم احمد ابن حنبل کی معتبر کتاب مسند احمد ابن حنبل کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔

شان نزول

احمد ابن حنبل اپنی کتاب مسند احمد ابن حنبل میں لکھتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے سورہ برائت کی ابتدائی آیتوں کے پہنچانے کی ذمہ داری دے کر ابوبکرؓ کو اہل مکہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ اعلان کرے کہ اس سال کے بعد کسی مشرک کو خانہ کعبہ

کے حج کا حق نہیں اور کسی کیلئے مناسب نہیں کہ وہ ننگا اور عریان خانہ کعبہ کا حج کرے۔ بعد میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا جاؤ مدینہ اور مکہ کے بیچ ابوبکرؓ سے ملو، ابوبکرؓ کو میرے پاس واپس بھیجو اور خود جا کے مکہ میں سورۃ برائت کی آیتوں کو پہنچاؤ۔ اس روایت کے آخر میں ہے جب ابوبکرؓ نے سوال کیا میں ان آیتوں کو کیوں نہ پہنچاؤں، میری مخالفت میں کچھ نازل ہوا ہے کیا؟ رسول اکرم ﷺ نے جواب دیا: "امرت ان لا یبلغه الا انا او رجل منی۔ مجھے حکم ہوا ہے اس سورۃ کو کوئی نہ پہنچائے سوائے میرے یا اس شخص کے جو مجھ سے ہو۔(42) ترمذی اپنی مشہور کتاب سنن ترمذی میں (اہلسنت کے نزدیک سنن ترمذی حدیث کے اصل کتابوں میں شمار ہوتی ہے) اس حدیث کو مختلف انداز میں انس ابن مالک سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ابوبکرؓ کو سورۃ برائت کی ابتدائی آیات دے کر بھیجا پھر فرمایا "لا ینبغی لاحد ان یبلغ هذا الا رجل من اهلی فدعا علیا فاعطاه ایاه۔ کسی کیلئے سزاوار نہیں کہ وہ ان آیات کی تبلیغ کرے سوائے میرے یا اس شخص کے جو مجھ سے ہو پھر حضرت علی علیہ السلام کو بلا کے یہ ذمہ داری اُن کے سپرد کی۔(43)

۱۱۔ آیہ سقایۃ الحاج

"اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله واليوم الآخر و جاهد في سبيل الله لا يستوون عند الله و الله لا يهدي القوم الظالمين۔(44) کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد الحرام کی آبادی کو اس کا جیسا سمجھ لیا ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور راہ خدا میں جہاد کرتا ہے۔ ہرگز یہ دونوں اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔ اس آیت کو جو مفسرین حضرت علی علیہ السلام کی شان میں سمجھتے ہیں ان میں سے ایک حاکم حسکانی ہے۔ وہ اپنی تفسیر شواہد التنزیل میں اس آیت کے ذیل میں مختلف اسناد کے ساتھ دس حدیثیں لا کر اس مطلب کو ثابت کرتے ہیں۔

شان نزول

حاکم حسکانی اپنی تفسیر شواہد التنزیل میں انس ابن مالک سے ایک روایت نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: عباس ابن عبدالمطلبؓ اور شیبہؓ ایک دسرے پر فخر کر رہے تھے اتنے میں حضرت علی علیہ السلام وہاں پہنچے۔ عباس ابن عبدؓ المطلب نے عرض کیا: اے میرے بھتیجے رک جاؤ! تم سے ایک کام ہے۔ حضرت علی علیہ السلام رک گئے۔ عباس نے کہا: شیبہ مجھ پر فخر کر رہا ہے، وہ گمان کر رہا ہے کہ وہ مجھ سے افضل اور اشرف ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے کہا چچا جان آپ نے کیا جواب دیا؟ عباسؓ نے عرض کیا میں نے اس کے جواب میں کہا: میں رسول اکرم ﷺ کا چچا ہوں، رسول اکرم ﷺ کے والد محترم کا وصی ہوں اور حاجیوں کو سیراب کرنے والا ہوں حاجیوں کو پانی پلاتا ہوں میں تم سے افضل ہوں! حضرت علی علیہ السلام نے شیبہؓ سے کہا تم نے عباسؓ کے جواب میں کیا کہا؟ شیبہؓ نے کہا میں نے عباسؓ کو جواب دیا: میں تم سے افضل ہوں کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کا امین ہوں خانہ کعبہ کی چابیاں میرے پاس ہیں۔ اگر تم افضل ہوتے اللہ تعالیٰ تمہیں امین قرار دیتا اللہ تعالیٰ نے تمہیں امین کیوں نہیں بنایا؟ حضرت علی علیہ السلام نے کہا میرا افتخار اس چیز پر ہے کہ میں اس امت کا پہلا شخص ہوں جس نے سب سے پہلے رسول اکرم ﷺ پر ایمان قبول کیا اور ہجرت اور جہاد کیا۔ پھر یہ تینوں ملکر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہر ایک نے اپنی بات رسول اکرم ﷺ کو بتائی۔ رسول اکرم ﷺ نے کچھ نہ کہا خاموش رہے اس واقعہ کے چند دن بعد اس بارے میں وحی نازل ہوئی۔ رسول اکرم ﷺ نے قاصد بھیج کر تینوں کو بلایا۔ جب تینوں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی "اجعلتم سقاية الحاج و عمارة المسجد الحرام"(45) یہی مضمون کچھ کمی زیادتی کے ساتھ دوسری روایات میں بھی آیا ہے۔

۱۲۔ آیہ وکفی اللہ المؤمنین القتال

"و رد الله الذين كفروا بغيظهم لم ينالوا خيرا و كفى الله المؤمنين القتال و كان الله قويا عزيزا(46) اور خدا نے کفّار کو ان کے غصّہ سمیت واپس کر دیا کہ وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور اللہ نے

مومنین کو جنگ سے بچالیا اور اللہ بڑی قوت والا اور صاحب عزّت ہے۔
بہت سارے محدثین اور مفسرین نے لکھا ہے: یہ حضرت علی علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے اس بے مثال ضربت کی وجہ سے جو حضرت علی علیہ السلام نے جنگ خندق میں عمر ابن عبدود پر لگائی جس سے مسلمان، کفار پر فاتح قرار پائے۔حاکم حسکانی نے بہت ساری حدیثیں مختلف اسناد سے نقل کی ہیں۔ہم حاکم حسکانی کی اس روایت کے ذکر کو کافی سمجھتے ہیں جو انہوں نے بہت مشہور اور معتبر صحابی حذیفہؓ سے نقل کی ہے۔

شان نزول

حضرت علی علیہ السلام کی عمر ابن عبدود کے ساتھ جنگ کو اور عمر ابن عبدود کے قتل کو حذیفہؓ نے تفصیل سے نقل کیا ہے۔ حذیفہؓ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:" ابشر یا علی! فلو وزن الیوم عملك بعمل امة محمد ﷺ لرجح عملك بعملهم و ذلك انه لم یبق بیت من بیوت المسلمین الا و قد دخله عز بقتل عمرو۔اے علی علیہ السلام تمہیں بشارت ہو تم نے وہ کارنامہ انجام دیا ہے۔اگر تیرے اس کارنامے کا امت مسلمہ کے اعمال سے موازنہ کیا جائے تو تیرا یہ کارنامہ امت مسلمہ کے تمام اعمال پر بھاری ہوگا کیونکہ اگر تیرا یہ کارنامہ نہ ہوتا تو زمین پر کوئی مسلمان نہ ہوتا۔(47)

۱۳۔آیہ صدیقون

"والذین آمنوا باللہ و رسله اولئك هم الصدیقون والشهداء عند ربهم لهم اجرهم و نورهم والذین کفروا و کذبوا بآیاتنا اولئك اصحاب الجحیم ۔(48) اور جو لوگ اللہ اور رسول پر ایمان لائے وہی خدا کے نزدیک صدیق اور شہید کا درجہ رکھتے ہیں اور ان ہی کے لئے ان کا اجر اور نور ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کر لیا اور ہماری آیات کی تکذیب کر دی وہی دراصل اصحاب جہنّم ہی حاکم حسکانی نے اپنی تفسیر شواہد التنزیل میں اس آیت کے ذیل میں پانچ مختلف اسناد سے پانچ روایتیں نقل کی ہیں ہم فقط ابن ابی لیلی کی روایت پر اکتفا کرتے ہیں۔

شان نزول

ابن ابی لیلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں:"قال رسول اللہ: الصدیقون ثلاثة حبیب النجار مؤمن آل یاسین و حزبیل (حزقیل) مؤمن آل فرعون و علی بن ابی طالب الثالث و هو افضلهم۔" رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدیق تین ہی ہیں حبیب نجار مومن آل یاسین، حزبیل (حزقیل) مومن آل فرعون اور تیسرے حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام جو کہ سب سے افضل ہیں۔(49)

۱۴۔آیہ نور

"یا ایها الذین آمنوا اتقوا اللہ و آمنوا برسوله یؤتکم کفلین من رحمته و یجعل لکم نورا تمشون به و یغفر لکم واللہ غفور رحیم ۔(50) ایمان والو اللہ سے ڈرو اور رسول پر واقعی ایمان لے آؤ تا کہ خدا تمہیں اپنی رحمت کے دہرے حصے عطا کر دے اور تمہارے لئے ایسا نور قرار دے دے جس کی روشنی میں چل سکو اور تمہیں بخش دے اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا اور مہربان ہے

شان نزول

حاکم حسکانی اپنی تفسیر شواہد التنزیل میں ابن عباس سے نقل کرتے ہیں" یؤتکم کفلین من رحمته۔" اس جملے سے مراد، حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام ہیں جبکہ" یجعل لکم نورا تمشون۔" سے مراد، حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ (51) اسی کتاب کی دوسری حدیث میں جابر ابن عبداللہ کی سند سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں" یؤتکم کفلین من رحمته"،اس جملے سے مراد، حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام ہیں جبکہ" یجعل لکم نورا تمشون۔" سے مراد حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔حاکم حسکانی اسی کتاب کی دوسری حدیث میں امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کی تفسیر میں نقل فرماتے ہیں امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا :"من تمسك بولایة علی فله نور ۔جس کے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی ولایت ہے اس کے دل میں نور ہے(52)

۱۵۔ آیہ انفاق

''الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سرا و علانیۃ فلھم اجرھم عند ربھم و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون۔(53) جو لوگ اپنے اموال کو راہِ خدا میں رات میں ۔دن میں خاموشی سے اور علی الاعلان خرچ کرتے ہیں ان کے لئے پیش پروردگار اجر بھی ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ حزن۔ بے شک اس آیت کا مفہوم بے حد وسیع ہے، اس آیت میں مختلف حالتوں میں اللہ کی راہ میں انفاق کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ سب کے سامنے دکھا کے، سب سے چھپا کے رازداری میں، دن میں اور رات میں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں انفاق کرتے ہیں ان کیلئے اس آیت میں بہت بڑی خوشخبری ہے۔ لیکن اسلامی روایتوں کے مطالعے سے سمجھ میں آتا ہے کہ اس آیت کا مصداق کامل، حضرت علی (علیہ السّلام) ہے۔

شان نزول

اس آیت کو جو مفسرین حضرت علیؑ کی شان میں سمجھتے ہیں ان میں سے ایک سیوطی ہیں۔ سیوطی ابن عباس سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے کیونکہ حضرت علیؑ کے پاس صرف چار درہم تھے۔ انہوں نے ایک درہم سب کے سامنے دکھا کے، ایک درہم سب سے چھپا کے رازداری میں، ایک درہم دن میں اور ایک درہم رات میں اللہ کی راہ میں صدقہ دیا اس وقت یہ مبارک آیت نازل ہوئی۔ (54) ابن ابی الحدید نے جہاں حضرت علیؑ کی بلند صفات کو شمار کیا ہے وہاں مختلف صفات کے تذکرے کے بعد جب حضرت علیؑ کی سخاوت پہ پہنچے سورۃ ھل اتی کی طرف اشارہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ''روی المفسرون انہ لم یملك الا اربعۃ دراھم. فتصدق بدرھم لیلا و بدرھم نھارا و بدرھم سرا و بدرھم علانیۃ. فانزل فیہ الذین ینفقون اموالھم مفسرین نے لکھا ہے حضرت علیؑ کے پاس صرف چار درہم تھے انہوں نے ایک درہم سب کے سامنے دکھا کے، ایک درہم سب سے چھپا کے رازداری میں، ایک درہم دن میں اور ایک درہم رات میں اللہ کی راہ میں صدقہ دیا۔ اللہ تعالی نے اس وقت حضرت علیؑ کی شان میں یہ مبارک آیت نازل کی۔ ابن ابی الحدید کے بیان سے لگتا ہے اس مسئلے میں تمام مفسرین متفق ہیں یا کم سے کم یہ مسئلہ مفسروں کے نزدیک مشہور ہے۔(55)

۱۶۔ آیہ محبت

''یا ایھا الذین آمنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم و یحبونہ۔(56) ایمان والو تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا۔ تو عنقریب خدا ایک قوم کو لے آئے گا جو اس کی محبوب اور اس سے محبت کرنے والی مومنین کے سامنے خاکسار اور کفار کے سامنے صاحبِ عزت راہ خدا میں جہاد کرنے والی اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے والی ہوگی۔ یہ فضلِ خدا ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ صاحبِ وسعت اور علیم و دانا بھی ہے۔ یہ آیت واضح طور پر بتاتی ہے کہ: کچھ تازہ مسلمانوں کے کردار سے اسلام پر حرف نہیں آتا سچے مسلمانوں کی کچھ نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالی نے اپنے دین کی حفاظت ان لوگوں کے سپرد کی ہے جو لوگ اللہ تعالی کو دوست رکھتے ہیں اور اللہ تعالی ان کو دوست رکھتا ہے۔ وہ صفات جو اس آیت میں بیان ہوئی ہیں ان کا ایک شخص یا کچھ افراد میں جمع ہونا اللہ تعالی کے خاص لطف اور کرم کے بغیر ممکن نہیں، ہر کوئی اس مقام کا حقدار نہیں ہو سکتا۔ اس آیت کا مفہوم بھی گذشتہ آیتوں کی طرح وسیع ہے لیکن جو اسلامی روایتیں اہلسنت اور اہل تشیع سے نقل ہوئی ہیں ان سے بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ اس آیت کا مصداق کامل حضرت علیؑ ہیں۔

شان نزول

فخر رازی جب اس آیت کی تفسیر میں پہنچتے ہیں تو اس آیت کی تطبیق میں مفسرین کے کچھ اقوال نقل کرتے ہیں اور بحث کے آخر میں لکھتے ہیں: یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ پھر اس آیت کے حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہونے کی دو دلیلیں بیان کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ جنگ خیبر میں رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا اور حضرت علیؑ کے ہاتھ میں پرچم دیا:'' لادفعن الرایۃ غدا الی رجل یحب اللہ و رسولہ و

یحبہ اللہ و رسولہ۔کل میں پرچم اس کے حوالے کروں گا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کو دوست رکھے گا اور اللہ تعالی اور اس کا رسول ﷺ بھی اس شخص کو دوست رکھیں گے۔ پھر فخر رازی لکھتے ہیں یہ وہ صفتیں ہیں جو اس آیت میں بیان ہوئی ہیں۔اور دوسری دلیل یہ کہ آیت ولایت "انما ولیکم اللہ و رسولہ بھی حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے،ضروری ہے کہ اس آیت کو بھی حضرت علی علیہ السلام کی شان میں شمار کریں۔(57)

۱۷۔آیہ مسؤولون

"وقفوھم انھم مسؤولون؛اور ذرا ان کو ٹھہراؤ کہ ابھی ان سے کچھ سوال کیا جائے گا(58)

شان نزول

بہت ساری روایتوں میں آیا ہے کہ: اس سوال سے مراد،حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا سوال ہے۔اہل سنت علما میں سے بہت سارے بزرگ علما اس سوال سے مراد،حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا سوال سمجھتے ہیں۔ان میں سے ایک حاکم حسکانی ہے جو شواہد التنزیل میں ابوسعید خدری سے دو سندوں کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا:"عن ولایۃ علی بن ابی طالب "اس سوال سے مراد حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا سوال ہے۔

حاکم حسکانی دوسری حدیث میں سعید ابن جبیر سے اور ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:"اذا کان یوم القیامۃ اوقف انا و علی علی الصراط فما یمر بنا احد الا سئلناہ عن ولایۃ علی، فمن کانت معہ و الا القیناہ فی النار و ذلك قولہ:" وقفوھم انھم مسؤولو " جب قیامت کا دن ہوگا میں اور حضرت علی علیہ السلام پل صراط پہ کھڑے ہوں گے جو بھی ہمارے پاس سے گذرے گا ہم حضرت علی علیہ السلام کی ولایت بارے میں اس سے سوال کریں گے۔جس کے پاس حضرت علی علیہ السلام کی ولایت ہوگی وہ پل صراط سے گذر جائے گا اور جس کے پاس حضرت علی علیہ السلام کی ولایت نہ ہوگی ہم اسے جہنم میں پھینک دیں گے اس آیت سے بھی یہی مراد ہے۔(59) مزے کی بات یہ ہے کہ آلوسی جو بغض اہل بیت میں مشہور ہے اور ہر اس آیت کو جو اہلبیت (علیہم السّلام) یا حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے اس کو موڑنے کی کوشش کرتا ہے وہ بھی اس آیت ذیل میں آکر یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ: شیعہ لوگ کہتے ہیں یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے اور آخر میں خود اپنی طرف سے تمام خلیفوں کا اضافہ کرتا ہے۔ (50)

آخری بات

بہترین اختتام یہ ہے کہ ہم اپنی گفتگو کو رسول اکرم ﷺ کی اس حدیث پر ختم کریں جس کو اہلسنت اور اہل تشیع سب نے مختلف اسناد سے نقل کیا ہے۔

رسول اکرم ارشاد فرماتے ہیں" علی مع القرآن والقرآن مع علی حضرت علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن حضرت علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔جس معاشرے میں رسول اکرم ﷺ نے یہ نورانی کلام ارشاد فرمایا اگرچہ اس دور میں اس نورانی کلام کے سمجھنے والے کم تھے۔لیکن آج اس بات کو سمجھنا اور ہضم کرنا آسان ہے۔ اگر اس کلام میں رسول اکرم ﷺ کا مقصد صرف ساتھ ہونے کو ذکر کرنا ہوتا تو بات آسان تھی اور حدیث کا پہلا جملہ علی مع القرآن اس مطلب کی ادائیگی کیلئے کافی تھا دوسرے جملے والقرآن مع علی کے اضافے کی ضرورت نہ تھی۔غور وفکر کی ضرورت دوسرے جملے میں ہے،جس میں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:قرآن حضرت علی کے ساتھ ہے۔یہ کلام غور طلب ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا مقصد صرف ساتھ ہونے کو بیان کرنا نہیں بلکہ رسول اکرم ﷺ کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ قرآن اور حضرت علی علیہ السلام ہم ردیف ہیں۔قرآن اور حضرت علی علیہ السلام ایک وجود کے دو نام ہیں کیونکہ حضرت علی علیہ السلام قرآن مجسم یا عین قرآن ہیں ہم اس بات کا فیصلہ اہل علم پر چھوڑتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی حکمت کو جانتے ہیں ۔آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالی اہلبیت (علیہم السّلام) کے صدقے قیامت میں ہمیں قرآن اور اہلبیت (علیہم السّلام) کے ماننے والے گروہ میں محشور فرمائے آمین۔

از تحریر: سید مصور علی زنجانی

آپ کیلئے رمضان الکریم کی روزانہ مجرب دعائیں

یا أیّھا الّذین آمنوا کتب علیکم الصّیام کما کتب علی الّذین من قبلکم لعلّکم تتّقون۔

ترجمہ: اے صاحبان ایمان تمہارے اوپر روزے اسی طرح لکھ دیئے گئے ہیں جس طرح تمہارے پہلے والوں پر لکھے گئے تھے شاید تم اس طرح متّقی بن جاؤ۔

رمضان کا مہینہ ایک مبارک اور باعظمت مہینہ ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں مسلسل رحمت پروردگار نازل ہوتی رہتی ہے اس مہینہ میں پروردگار نے اپنے بندوں کو یہ وعدہ دیا ہے کہ وہ ان کی دعا کو قبول کرے گا یہی وہ مہینہ ہے جس میں انسان دنیا و آخرت کی نیکیاں حاصل کرتے ہوئے کمال کی منزل تک پہنچ سکتا ہے اور پچاس سال کا معنوی سفر ایک دن یا ایک گھنٹہ میں طے کرسکتا ہے۔ اپنی اصلاح اور نفس امارہ پر کنٹرول کی ایک فرصت ہے جو خداوند متعال نے انسان کو دی ہے۔۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں ایک بار پھر ماہ مبارک رمضان نصیب ہوا اور یہ خود ایک طرح سے توفیق الٰھی ہے تا کہ انسان خدا کی بارگاہ میں آ کر اپنے گناہوں کی بخشش کا سامان کر سکے، ورنہ کتنے ایسے لوگ ہیں جو پچھلے سال ہمارے اور آپ کے ساتھ تھے لیکن آج وہ اس دار فنا سے دار بقاء کی طرف منتقل ہو چکے ہیں۔

عزیزان گرامی! اس مہینہ اور اس کی ان پر برکت گھڑیوں کی قدر جانیں اور ان سے خوب فائدہ اٹھائیں اس لئے کہ نہیں معلوم کہ اگلے سال یہ موقع اور یہ بابرکت مہینہ ہمیں نصیب ہو یا نہ ہو۔

ماہ مبارک عبادت و بندگی کا مہینہ ہے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: قال اللہ تبارك و تعالی: یا عبادی الصّدیقین تنعموا بعبادتی فی الدّنیا فانّکم تتنعّمون بھا فی الآخرۃ

خداوند متعال فرماتا ہے: اے میرے سچے بندو! دنیا میں میری عبادت کی نعمت سے فائدہ اٹھاؤ تا کہ اس کے سبب آخرت کی نعمتوں کو پا سکو۔

یعنی اگر آخرت کی بے بہا نعمتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر دنیا میں میری نعمتوں کو بجالاؤ اس لئے کہ اگر تم دنیا میں میری نعمتوں کی قدر نہیں کرو گے تو میں تمہیں آخرت کی نعمتوں سے محروم کر دوں گا اور اگر تم نے دنیا میں میری نعمتوں کی قدر کی تو پھر روز قیامت میں تمھارے لئے اپنی نعمتوں کی بارش کر دوں گا۔ انہیں دنیا کی نعمتوں میں سے ایک ماہ مبارک اور اس کے روزے ہیں کہ اگر حکم پروردگار پر لبیک کہتے ہوئے روزہ رکھا، بھوک و پیاس کو تحمل کیا تو جب جنّت میں داخل ہو گے تو آواز قدرت آئے گی:

کلوا و اشربوا ھنیئا بما أسلفتم فی الأیّام الخالیۃ **ترجمہ**: اب آرام سے کھاؤ پیو کہ تم نے گذشتہ دنوں میں ان نعمتوں کا انتظام کیا ہے۔

ماہ مبارک کے روز و شب انسان کے لئے نعمت پروردگار ہیں جن کا ہر وقت شکر ادا کرتے رہنا چاہئے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان بابرکت اوقات اور اس زندگی کی نعمت کا کیسے شکریہ ادا کیا جائے، امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

من قال أربع مرّات اذا أصبح، ألحمد للہ ربّ العالمین فقد أدّی شکر یومہ و من قالھا اذا أمسٰی فقد أدّی شکر لیلتہ

جس شخص نے صبح اٹھتے وقت چار بار کہا: (الحمد للہ ربّ العالمین) اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو کہا اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

کتنا آسان طریقہ بتا دیا امام علیہ السلام نے اور پھر اس مہینہ میں تو ہر عمل دس برابر فضیلت رکھتا ہے ایک آیت کا ثواب دس کے برابر، ایک نیکی کا ثواب دس

برابر،امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: من قرء فی شهر رمضان آیة من کتاب الله کان کمن ختم القرآن فی غیره من الشهور
جو شخص ماہ مبارک میں قرآن کی ایک آیت پڑھے تو اس کا اجر اتنا ہی ہے جتنا دوسرے مہینوں میں پورا قرآن پڑھنے کا ہے۔
کسی شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا:

یا رسول الله ! ثواب رجب أبلغ أم ثواب شهر رمضان ؟ فقال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم : لیس علی ثواب رمضان قیاس یا رسول اللہ! رجب کا ثواب زیادہ ہے یا ماہ رمضان کا؟ تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماہ رمضان کے ثواب پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔
گویا خداوند متعال بہانہ طلب کر رہا ہے کہ کسی طرح میرا بندہ میرے سامنے آ کر جھکے تو سہی۔ کسی طرح آ کر مجھ سے راز و نیاز کرے تو سہی تا کہ میں اس کو بخشش دوں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ مبارک کی فضیلت بیان فرماتے ہیں:

انّ شهر رمضان، شهر عظیم یضاعف الله فیه الحسنات و یمحو فیه السیئات و یرفع فیه الدرجات.
ماہ مبارک عظیم مہینہ ہے جس میں خداوند متعال نیکیوں کو دو برابر کر دیتا ہے۔ گناہوں کو مٹا دیتا اور درجات کو بلند کرتا ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اذا أسلم شهر رمضان سلّمت السّنة و رأس السّنة شهر رمضان اگر کوئی شخص ماہ مبارک میں سالم رہے تو پورا سال صحیح و سالم رہے گا اور ماہ مبارک کو سال کا آغاز شمار کیا جاتا ہے۔ اب یہ حدیث مطلق ہے جسم کی سلامتی کو بھی شامل ہے اور اسی طرح روح کی بھی۔ یعنی اگر کوئی شخص اس مہینہ میں نفس امارہ پر کنٹرول کرتے ہوئے اپنی روح کو سالم غذا دے تو خداوند متعال کی مدد اس کے شامل حال ہوگی اور وہ اسے اپنی رحمت سے پورا سال گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔ اسی لئے تو علمائے اخلاق فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک خودسازی کا مہینہ ہے تہذیب نفس کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں انسان اپنے نفس کا تزکیہ کر سکتا ہے۔ اور اگر وہ پورے مہینہ کے روزے صحیح آداب کے ساتھ بجالاتا ہے تو اسے اپنے نفس پر قابو پانے کا ملکہ حاصل ہو جائے گا اور پھر شیطان آسانی سے اسے گمراہ نہیں کر پائے گا۔

عزیزان گرامی! جو نیکی کرنی ہے وہ اس مہینہ میں کر لیں، جو صدقات و خیرات دینا چاہتے ہیں وہ اس مہینہ میں حقدار تک پہنچائیں اس میں سستی مت کریں۔ مولائے کائنات امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں اے انسان تیرے پاس تین ہی تو دن ہیں ایک کل کا دن جو گذر چکا اور اس پر تیرا قابو نہیں چلتا اس لئے کہ جو اس میں تو نے انجام دینا تھا دے دیا۔ اس کے دوبارہ آنے کی امید نہیں اور ایک آنے والے کل کا دن ہے جس کے آنے کی تیرے پاس ضمانت نہیں، ممکن ہے زندہ رہے، ممکن ہے اس دنیا سے جانا پڑ جائے، تو بس ایک ہی دن تیرے پاس رہ جاتا ہے اور وہ آج کا دن ہے جو کچھ بجالانا چاہتا ہے اس دن میں بجالا۔ اگر کسی غریب کی مدد کرنا ہے تو اس دن میں کر لے، اگر کسی یتیم کو کھانا کھلانا ہے تو آج کے دن میں کھلا لے، اگر کسی کو صدقہ دینا ہے تو آج کے دن میں دے، اگر خمس نہیں نکالا تو آج ہی کے اپنا حساب کر لے، اگر کسی ماں یا بہن نے آج تک پردہ کی رعایت نہیں کی تو جناب زینب سلام اللہ علیہا کا واسطہ دے کر توبہ کر لے، اگر آج تک نماز سے بھاگتا رہا تو آج اس مبارک مہینہ میں اپنے ربّ کی بارگاہ میں سر جھکا لے خدا رحیم ہے تیری توبہ قبول کر لے گا۔ اس لئے کہ اس نے خود فرمایا ہے: (أدعونی أستجب لکم) اے میرے بندے مجھے پکار میں تیری دعا قبول کروں گا۔

عزیزان گرامی! یہ مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے بخشش کا مہینہ ہے اور پھر خود رسول مکرم اسلام ﷺ فرماتے ہیں: انّما سمّی رمضان لأنّه یرمض الذّنوب رمضان المبارک کو رمضان اس لئے کہا جاتا ہے چونکہ وہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
آئیں مل کر دعا کریں کہ اے پالنے والے تجھے اس مقدس مہینہ کی عظمت کا واسطہ ہم سب کو اس ماہ میں اپنے اپنے نفس کی تہذیب و اصلاح اور اسے اس طرح گناہوں سے پاک کرنے کی توفیق عطا فرما جس طرح تو چاہتا ہے اس لئے کہ تیری مدد کے بغیر کوئی کام ممکن نہیں ہے۔ آمین

رمضان المبارک کے تینوں عشروں کی دُعا

پہلے عشرے کی دُعا۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ. **ترجمہ**: اے میرے رب مجھے بخشش دے مجھ پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

دوسرے عشرے کی دُعا۔

اَسْتَغْفِرُاللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ **ترجمہ:** میں اللہ سے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا/مانگتی ہوں جو میرا رب ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا/کرتی ہوں۔

تیسرے عشرے کی دُعا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّا تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنَّا۔ **ترجمہ:** اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس ہمیں معاف فرمادے۔ اس کے ساتھ کثرت سے لاالہ الا اللہ کا ذکر کریں کہ یہ افضل الذکر ہے۔ اور الحمد اللہ کہ یہ افضل الدعا ہے اور اول آخر بے شمار درود پاک پڑھیں۔

ماہِ رمضان کی روزانہ کی دُعائیں

(1) رمضان کے پہلے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیامی فیہِ صِیامَ الصَّائِمینَ وَ قِیامی فیہِ قِیامَ الْقائِمینَ وَ نَبِّھْنی فیہِ عَنْ نَوْمَةِ الْغافِلینَ وَھَبْ لی جُرْمی فیہِ یااِلٰہَ الْعالَمینَ وَ اعْفُ عَنّی یا عافِیاً عَنِ الْمُجْرِمینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میرا روزہ اس دن میں روزہ داروں کے روزہ کی طرح قرار دے اور میری نماز، نماز گزاروں کی نماز کی طرح قرار دے اور مجھ کو ہوشیار کردے غافلوں کی نیند سے اور میرے گناہ کو بخش دے اے عالمین کے معبود اور مجھ کو معاف کردے اے گنہگاروں کے معاف کرنے والے۔

(2) رمضان کے دوسرے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنی فیہِ اِلی مَرْضاتِكَ وَ جَنِّبْنی فیہِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِماتِكَ وَ وَفِّقْنی فیہِ لِقِرائَةِ ایاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس دن میں اپنی مرضی سے قریب کر اور اس دن میں مجھ کو اپنے غصہ اور عذاب سے بچالے اور مجھ کو اس میں توفیق عطا کر اپنے قرآن کی آیتوں کے پڑھنے کی اپنی رحمت کے ذریعہ سے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

(3) رمضان کے تیسرے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنی فیہِ الذِّھْنَ وَ التَّنْبیہَ وَ باعِدْنی فیہِ مِنَ السَّفاھَةِ وَ التَّمْویہِ وَ اجْعَلْ لی نَصیباً مِنْ کُلِ خَیْرٍ تُنْزِلُ فیہِ بِجُودِكَ یا اَجْوَدَ الاَجْوَدینَ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن مجھ کو ہوش اور بیداری عطا فرما اور مجھ کو بیوقوفی اور جہالت سے دور کر اور میرے لیے ہر اس نیکی میں جو تو اس روز نازل کرے گا حصہ قرار دے اے سب سے بڑے جودو بخشش والے۔

(4) رمضان کے چوتھے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ قَوِّنی فیہِ عَلی اِقامَةِ اَمْرِكَ وَ اَذِقْنی فیہِ حَلاوَةَ ذِکْرِكَ وَ اَوْزِعْنی فیہِ لاَداءِ شُکْرِكَ بِکَرَمِكَ وَ احْفَظْنی فیہِ بِحِفْظِكَ وَ سَتْرِكَ یا اَبْصَرَ النّاظِرینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو قوت دے اس دن اپنے امر انجام دینے کی اور مجھ کو اپنے ذکر کی شیرینی چکھا دے اور مجھ کو اپنے شکر کے ادا کرنے کے لیے آمادہ کر اپنے کرم سے اور مجھ کو اپنی حفاظت کے ذریعہ اور اپنی پردہ پوشی کے ذریعہ محفوظ کر اے سب سے زیادہ دیکھنے والے۔

(5) رمضان کے پانچویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنی فیہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرینَ وَ اجْعَلْنی فیہِ مِنْ عِبادِكَ الصّالِحینَ الْقانِتینَ وَ اجْعَلْنی فیہِ مِنْ اَوْلِیائِكَ الْمُقَرَّبینَ بِرَأفَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس دن میں توبہ کرنے والوں میں قرار دے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں قرار دے جو تیری اطاعت کرنے والے ہیں اور مجھ کو قرار دے اپنے مقرب ترین دوستوں میں اپنی مہربانی سے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

(6) رمضان کے چھٹے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ لاتَخْذُلْنی فیہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَ لاتَضْرِبْنی بِسِیاطِ نَقِمَتِكَ وَ زَحْزِحْنی فیہِ مِنْ مُوْجِباتِ

سَخَطِكَ بِمَنِّكَ و اَيَادِيكَ يَا مُنْتَهى رَغْبَةِ الرَّاغِبِين. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے خدا مجھ کو اس دن معصیت کی وجہ سے رسوانہ کرنا اور اپنے عذاب کے تازیانہ سے نہ مارنا اور مجھ کو دور نہ کر دینا اپنے غصہ کے موجبات کی وجہ سے اپنے احسان سے اور نعمتوں سے اے شوق و رغبت رکھنے والوں کے انتہاء آرزو

(7) رمضان کے ساتویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اَعِنّی فیهِ علی صِیامِهِ وَ قِیامِهِ وَجَنِّبْنی فیهِ مِنْ هَفَواتِهِ وَ آثامِهِ وَ ارْزُقْنی فیهِ ذِکْرَکَ بِدَوامِهِ بِتَوْفیقِکَ یا هادِیَ الْمُضِلّین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا تو میری مدد کر اس دن کے روزہ اور عبادت پر اور مجھ کو محفوظ رکھ اس میں لغزشوں اور گناہوں سے اور اس میں اپنے ذکر دائم کی توفیق دے اپنی توفیق سے اے گمراہوں کی رہنمائی کرنے والے۔

(8) رمضان کے آٹھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنی فیهِ رَحْمَةَ الاَیْتامِ وَ اِطْعامَ الطَّعامِ وَ اِفْشاءَ السَّلامِ وَ صُحْبَةَ الْکِرامِ بِطَوْلِکَ یا مَلْجَأَ الاٰمِلین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن میں مجھ کو توفیق عطا فرما یتیموں پر رحم کرنے بھوکوں کو کھانا کھلانے اور اسلام کو پھیلانے اور نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کی اپنے انعام کے ذریعہ اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

(9) رمضان کے نویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لی فیهِ نَصیباً مِنْ رَحْمَتِکَ الْواسِعَةِ وَ اهْدِنی فیهِ لِبَراهینِکَ السّاطِعَةِ وَ خُذْ بِناصِیَتی اِلی مَرْضاتِکَ الْجامِعَةِ بِمَحَبَّتِکَ یا اَمَلَ الْمُشْتاقین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میرے لئے اس دن اپنی رحمت مکمل وسیع حصہ قرار دے اور اس میں میری ھدایت کر اپنی روشن دلیلوں کے ذریعہ اور میری پیشانی کو اپنی جامع خوشنودی کی جانب لے جا اپنی محبت کے ذریعہ اے شوق والوں کے آرزو۔

(10) رمضان کے دسویں دن کی دُعا:

قرآن کریم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلینَ عَلَیْکَ وَ اجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْفائِزینَ لَدَیْکَ وَ اجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْمُقَرَّبینَ اِلَیْکَ بِاِحْسانِکَ یا غایَةَ الطّالِبین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس میں اپنے اوپر توکل کرنے والوں میں قرار دے اور مجھ کو اس میں اپنی بارگاہ میں کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور مجھ کو اس میں اپنے دربار میں مقرب لوگوں میں قرار دے اپنے احسان سے اے طلب کرنے والوں کا مقصد۔

(11) رمضان کے گیارھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فیهِ الْاِحْسانَ وَ کَرِّهْ اِلَیَّ فیهِ الْفُسُوقَ وَ الْعِصْیانَ وَ حَرِّمْ عَلَیَّ فیهِ السَّخَطَ وَ النّیرانَ بِعَوْنِکَ یا غِیاثَ الْمُسْتَغیثین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن احسان اور نیکی کو میرے لئے محبوب کر دے اور فسق و فجور اور عصیان کو ناپسندیدہ کر دے اور اس میں مجھ پر غصہ اور جہنم کو حرام قرار دے اپنی مدد سے اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس۔

(12) رمضان کے بارھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ زَیِّنّی فیهِ بِالسِّتْرِ وَ الْعِفافِ وَ اسْتُرْنی فیهِ بِلِباسِ الْقُنُوعِ وَ الْکَفافِ وَ احْمِلْنی فیهِ عَلَی الْعَدْلِ وَ الْاِنْصافِ وَ آمِنّی فیهِ مِنْ کُلِّ ما اَخافُ بِعِصْمَتِکَ یا عِصْمَةَ الْخائِفین. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس دن میں پردہ پوشی اور پاکیزگی سے آراستہ کر دے اور مجھ کو قناعت اور کفایت کا لباس پہنا کر چھپا دے اور مجھ کو عدل وانصاف میں لگا دے اور مجھ کو محفوظ کر دے ہر اس چیز سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اپنی حفاظت کے ذریعہ کے خوف کرنے والوں کے بچانے والے۔

(13) رمضان کے تیرھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ طَهِّرْنی فیهِ مِنَ الدَّنَسِ وَ الْاَقْذارِ وَ صَبِّرْنی فیهِ عَلی کائِناتِ الْاَقْدارِ وَ وَفِّقْنی فیهِ لِلتُّقی وَ

صُحْبَةِ الاَبْرارِ بِعَوْنِكَ یا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَساکینِ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس میں گندگی اور کثافت سے پاک کردے اور مجھ کو صبر دے دے کائنات قضاوقدر پر اور مجھ کو توفیق دے دے تقوی کی اور نیک لوگوں کی صحبت کی اپنی مدد سے اے مسکینوں کی آنکھ کی ٹھنڈک۔

(14) رمضان کے چودھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ لاتُؤاخِذْنی فیهِ بِالْعَثَراتِ وَ اَقِلْنی فیهِ مِنَ الْخَطایا وَ الْهَفَواتِ وَ لاتَجْعَلْنی فیهِ غَرَضاً لِلْبَلایا وَ الافاتِ بِعِزَّتِكَ یا عِزَّ الْمُسْلِمینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن میری لغزشوں کا مجھ سے مواخذہ نہ کر اور میری خطاؤں اور غلطیوں کے عذر کو قبول کرلے اور مجھ کو بلاوآفت کے تیر کا نشانہ نہ بنانا اپنی عزت کے واسطہ سے اے مسلمانوں کو عزت دینے والے۔

(15) رمضان کے پندرھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنی فیهِ طاعَةَ الْخاشِعینَ وَ اشْرَحْ فیهِ صَدْری بِاِنابَةِ الْمُخْبِتینَ بِاَمانِكَ یا اَمانَ الْخائِفینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن میں خضوع وخشوع کرنے والے بندوں کی اطاعت میرا نصیب کر اور میرے سینے کو اس میں کشادہ کر اپنے خدا سے ڈرنے والوں کی فروتنی کی طرح اپنے امان سے اے خوف رکھنے والوں کے امان۔

(16) رمضان کے سولھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنی فیهِ لِمُوافَقَةِ الاَبْرارِ وَ جَنِّبْنی فیهِ مُرافَقَةَ الاَشْرارِ وَ اوِنی فیهِ بِرَحْمَتِكَ اِلی دارِ الْقَرارِ بِاِلهِیَّتِكَ یا اِلهَ الْعالَمینَ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے خدایا مجھ کو اس میں توفیق عطا کر نیکوکاروں کی موافقت کی اور مجھ کو محفوظ رکھ بدکاروں کی رفاقت سے اور اپنی رحمت سے مجھ کو بہشت دارالقرار میں جگہ دے اپنی الوہیت کے ذریعہ اے عالمین کے معبود۔

(17) رمضان کے سترھویں پہلے دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ اهْدِنی فیهِ لِصالِحِ الاَعْمالِ وَ اقْضِ لی فیهِ الْحَوائِجَ وَ الاٰمالَ یا مَنْ لایَحْتاجُ اِلَی التَّفْسیرِ وَ السُّؤالِ یا عالِماً بِما فی صُدُورِ الْعالَمینَ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَ الِهِ الطّاهِرینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس میں میری ہدایت فرما نیک اعمال کے لیے اور اس میں میری حاجتوں اور امیدوں کو برلا۔ اے وہ ذات جو تفسیر اور سوال کی محتاج نہیں ہے اے وہ خدا جو مخلوق کے دلوں میں پوشیدہ رازوں کا جاننے والا ہے درود نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر۔

(18) رمضان کے اٹھارھویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ نَبِّهْنی فیهِ لِبَرَکاتِ اَسْحارِهِ وَ نَوِّرْ فیهِ قَلْبی بِضِیاءِ اَنْوارِهِ وَ خُذْ بِکُلِّ اَعْضائی اِلَی اتِّباعِ اثارِهِ بِنُورِكَ یا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعارِفینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس میں بیدار رکھ اس کے سحر کی برکتوں کے لیے اور اس میں میرے دل کو نورانی کر اس کے نور سے اور میرے تمام اعضاء وجوارح کو اس کے آثار و برکات کے لیے مسخر کر اپنے نور کے ذریعہ اے معرفت والوں کے دلوں کو روشن کرنے والے۔

(19) رمضان کے انیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ فیهِ حَظّی مِنْ بَرَکاتِهِ وَ سَهِّلْ سَبیلی اِلی خَیْراتِهِ وَ لاتَحْرِمْنی قَبُولَ حَسَناتِهِ یا هادِیاً اِلَی الْحَقِّ الْمُبینِ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس میں میرے لئے اس کی برکات زیادہ کر اور میرے لیے راہ آسان کر اس کی نیکیوں کی طرف اور مجھ کو محروم نہ کر اس کی نیکیوں کے قبول کرنے سے اے دین حق کی جانب رہنمائی کرنے والے۔

(20) رمضان کے بیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لی فیهِ اَبْوابَ الْجِنانِ وَ اَغْلِقْ عَنّی فیهِ اَبْوابَ النّیرانِ وَ وَفِّقْنی فیهِ لِتِلاوَةِ الْقُرْانِ یا مُنْزِلَ السَّکینَةِ فی قُلُوبِ الْمُؤْمِنینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو

بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میرے لئے اس دن میں جنت کے دروازوں کو کھول دے اور میرے اوپر بند کردے جہنم کے دروازوں کو اور مجھ کو اس میں قرآن مجید کی تلاوت کی توفیق دے اے مومنوں کے دلوں میں سکون کے نازل کرنے والے۔

(21) رمضان کے اکیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ إِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیلاً وَ لا تَجْعَلْ لِلشَّیْطانِ فِیهِ عَلَیَّ سَبِیلاً وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ لِی مَنْزِلاً وَ مَقِیلاً یا قاضِیَ حَوائِجِ الطّالِبِینَ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میرے لئے اس میں اپنی مرضی کی جانب رہنمائی قرار دے اور مجھ پر شیطان کے لیے راہ نہ قرار دے اور جنت کو میرے لیے منزل اور مقام قرار دے اے طلب گاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے۔

(22) رمضان کے بائیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ أَبْوابَ فَضْلِكَ وَ أَنْزِلْ عَلَیَّ فِیهِ بَرَکاتِكَ وَ وَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوجِباتِ مَرْضاتِكَ وَ أَسْکِنِّی فِیهِ بُحْبُوحاتِ جَنّاتِكَ یا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اور مجھ کو اس میں توفیق دے اپنی مرضی کے اسباب کی اور جنت کے بیچوں بیچ میرا مسکن قرار دے اے پریشان لوگوں کی دعاؤں کے قبول کرنے والے۔

(23) رمضان کے تئیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی فِیهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَ طَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الْعُیُوبِ وَ امْتَحِنْ قَلْبِی فِیهِ بِتَقْوَی الْقُلُوبِ یا مُقِیلَ عَثَراتِ الْمُذْنِبِینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس میں گناہوں سے پاکیزہ کردے اور عیبوں سے صاف کردے اور میرے دل کا امتحان تقوی کے ذریعہ لے کر مرتبہ عطا کردے اے گنہگاروں کی لغزشوں کے معاف کرنے والے۔

(24) رمضان کے چوبیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ فِیهِ ما یُرْضِیكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِمّا یُؤْذِیكَ وَ أَسْأَلُكَ التَّوْفِیقَ فِیهِ لِأَنْ أُطِیعَكَ وَ لا أَعْصِیَكَ یا جَوادَ السّائِلِینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس میں اس چیز کا جو تجھ کو پسند ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے جو تجھ کو اذیت دے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں توفیق کا تاکہ میں تیری اطاعت کروں اور معصیت نہ کروں اے سوال کرنے والوں کو عطا کرنے والے۔

(25) رمضان کے پچیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی فِیهِ مُحِبّاً لِأَوْلِیائِكَ وَ مُعادِیاً لِأَعْدائِكَ مُسْتَنّاً بِسُنَّةِ خاتَمِ أَنْبِیائِكَ یا عاصِمَ قُلُوبِ النَّبِیِّینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا مجھ کو اس میں اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن قرار دے اور اپنے خاتم الانبیاء کی سنت کا پابند بنا دے اے پیغمبروں کے دلوں کی حفاظت کرنے والے۔

(26) رمضان کے چھبیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِی فِیهِ مَشْکُوراً وَ ذَنْبِی فِیهِ مَغْفُوراً وَ عَمَلِی فِیهِ مَقْبُولاً وَ عَیْبِی فِیهِ مَسْتُوراً یا أَسْمَعَ السّامِعِینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا میری کوشش کو اس میں مقبول بنا دے اور میرے گناہوں کو بخش دے اور عمل کو مقبول کردے اور میرے عیب کو پوشیدہ کردے اے سب سے سننے والے۔

(27) رمضان کے ستائیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَ صَیِّرْ أُمُورِی فِیهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَی الْیُسْرِ وَ اقْبَلْ مَعاذِیرِی وَ حُطَّ عَنِّی الذَّنْبَ وَ الْوِزْرَ یا رَؤُوفاً بِعِبادِهِ الصّالِحِینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس میں شب

قدر کی فضیلت میرے حصہ میں قرار دے اور میرے امور کو مشکل سے آسانی کی طرف لے جا اور میرے عذر کو قبول کر لے اور میرے گناہ اور بوجھ کو ختم کر دے اے نیک بندوں پر مہربان۔

(28) رمضان کے اٹھائیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّی فیهِ مِنَ النَّوافِلِ وَ اَکْرِمْنی فیهِ بِاِحْضارِ الْمَسآئِلِ وَ قَرِّبْ فیهِ وَسیلَتی اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسائِلِ یا مَنْ لایَشْغَلُهُ اِلْحاحُ الْمُلِحّینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس میں مستحبات میں میرا زیادہ حصہ عطا کر اور مجھ کو مکرم بنا مسائل کے حاضر کرنے کے ذریعہ اور میرے وسیلہ کو اپنی طرف کے وسائل میں قریب کرا اے وہ خدا جس کو لجاجت کرنے والوں کی لجاجت مشغول نہیں کرتی ہے۔

(29) رمضان کے انتیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ غَشِّنی فیهِ بِالرَّحْمَةِ وَ ارْزُقْنی فیهِ التَّوْفیقَ وَ الْعِصْمَةَ وَ طَهِّرْ قَلْبی مِنْ غَیاهِبِ التُّهْمَةِ یا رَحیماً بِعِبادِهِ الْمُؤْمِنینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس میں مجھ کو رحمت سے چھپا دے اور مجھ کو توفیق اور حفاظت عطا کر اور میرے دل کو پاک کر دے شکوک کی تاریکیوں سے اے مومن بندوں پر رحم کرنے والے۔

(30) رمضان کے تیسویں دن کی دُعا:

تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیامی فیهِ بِالشُّکْرِ وَ الْقَبُولِ عَلی ما تَرْضاهُ وَ یَرْضاهُ الرَّسُولُ مُحْکَمَةً فُرُوعُه بِالْاُصُولِ بِحَقِّ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطّاهِرینَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمینَ. شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ خدایا اس دن میں میرے روزہ کو جزائے خیر کے ساتھ اور اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے جو تیرا پسندیدہ تیرے رسول (ص) کا پسندیدہ ہو اور اس کے فروغ کو اصول کے ساتھ مستحکم کر بحق سید و سردار محمد (ص) و آلہ الطاہرین اور حمد خدا کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے۔

بقیہ اعمال برائے آخرت بمطابق آئمہ معصومینؑ

سایہ کریں گی اور شدت گرمی سے محفوظ ہو گا۔

(ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

پل صراط سے بحفاظت گزرنے کا عمل

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ آل عمران پڑھنے والے کو ہر آیت بحفاظت اور امن سے گزار دے گی۔ (ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

بھشت میں داخل ہونے کا عمل

۞ ابن عباسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نیت خالص اور توجہ سے جو انسان کلام پاک پڑھے گا جنت میں داخل ہوا۔ سورۃ آل عمران آیت نمبر 18 ''شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ''

(ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

امان از فشارِ قبر

۞ فرمانِ حضرت امیر المومنینؑ جو شخص ہر جمعہ کو سورۃ النساء کو تلاوت کرے گا وہ فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ (ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

شفاعت بروز قیامت

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کی تلاوت کرے میں گواہی دونگا کہ یہ انسان نفاق سے پاک ہے۔

(ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

روز قیامت و حساب انبیاء کا ساتھ

۞ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص بروز جمعہ سورۃ ہود کی تلاوت کرے گا اسکا حشر نشر انبیاء کے ساتھ ہو گا۔

(ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

جان کنی کے عالم میں آسانی

۞ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایمان کے ساتھ جان نکلنے کے لئے نیت خالص کے ساتھ سورۃ یوسف کی تلاوت کرے گا بوقت موت عالم سکرات میں آسانی ہو گی۔ (ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ مئی 2020ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چندسال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کرکے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہردن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2020ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق	جنوب مغرب	جنوب	مغرب
24`16`09`01	25`17`10`02	26`18`11`03	27`19`12`04
شمال مغرب	**شمال مشرق**	**مشرق**	**شمال**
00`20`13`05	28`21`00`06	29`22`14`07	30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَارِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّنۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَارُقَبَاءُ یَانُقَبَاءُ یَانُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جاکر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

قران شمس عطارد:۔ جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 4 مئی 6 بجکر 27 منٹ جبکہ مکمل نظر 5 مئی 2 بجکر 41 منٹ اور خاتمہ نظر 5 مئی 22 بجکر 46 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی و تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لئے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تثلیث عطارد مشتری:۔ اس سعد وقت کی ابتداء 10 مئی 8 بجکر 20 منٹ، مکمل نظر 10 مئی 19 بجکر 35 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 11 مئی 6 بجکر 52 منٹ پر ہوگا۔ طلبہ کی ذہانت بڑھانے، حصول علم وفن ہر قسم کے سیکھنے کیلئے سورۃ طٰہٰ کا خالی البطن نقش باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۹۹۸۱۹	۲۶۶۱۹۱	۳۳۲۷۳
۲۳۲۹۱۸	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۶۳۶۵
۶۶۵۴۶	۱۳۳۰۹۲	۱۹۹۶۴۵

تربیع عطارد مریخ:۔ اس نحس وقت کی ابتداء 10 مئی 20 بجکر 1 منٹ، مکمل نظر 11 مئی 12 بجکر 33 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 12 مئی 5 بجکر 14 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کے کاروبار میں نقصان اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ کوثر کے خالی البطن نقش کو ساعتِ مریخ میں لکھیں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تثلیث عطارد زحل:۔ اس سعد وقت کی ابتداء 12 مئی 13 بجکر 49 منٹ، مکمل نظر 13 مئی 1 بجکر 13 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 13 مئی 12 بجکر 42 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم کے لئے نقشِ نادعلی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔



تثلیث شمس مشتری:۔ اس سعد وقت کی ابتداء 16 مئی 20 بجکر 57 منٹ، مکمل نظر 17 مئی 21 بجکر 39 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 18 مئی 22 بجکر 17 منٹ پر ہوگا۔ ہمت و حوصلہ بڑھانے اور روحانیت کھولنے کیلئے سورۃ فاتحہ کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

تثلیث شمس زحل:۔ اس سعد وقت کی ابتداء 21 مئی 16 بجکر 31 منٹ، مکمل نظر 22 مئی 17 بجکر 1 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 23 مئی 17 بجکر 30 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی روزگار، کشادگی رزق کیلئے سورۃ نُور کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۰۰۶۱۴	۲۶۸۳۰۵	۳۳۵۳۸
۲۳۴۷۶۷	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۷۶۹۰
۶۷۰۷۶	۱۳۴۱۵۲	۲۰۱۲۲۹

قران عطارد زہرہ:۔ اس سعد وقت کی ابتداء 22 مئی 2 بجکر 2 منٹ، مکمل نظر 22 مئی 13 بجکر 41 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 23 مئی 1 بجکر 21 منٹ پر ہوگا۔ کسی کو اپنی زُلف کا اُسیر بنانا، اعمالِ محبت ہر قسم کے جائز کام اور پسند کی شادی کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۳

ماہِ رمضان اللہ کی شان وسعتِ رزق کا نایاب عمل

از محقق وتالیف: نیّر عباس علوی، لاہور

یہ سب آپ کی دن رات کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ روحانی دنیا میں آپ کے رسالہ " آئینہ قسمت" نے دھوم مچا رکھی ہے۔ میرا ہر دوست آپ کا معتقد ہے، دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو بمع شہزادگان اور آئینہ قسمت کی ٹیم کو حفاظت سے رکھے اور زنجانی جنتری، بارہ امامیہ جنتری بہتر سے بہتر انداز میں پیش ہو۔ آمین

نقش کی زکاۃ رمضان میں ادا کریں، لیکن عمل رمضان کے بعد کریں۔

۷۸۶

اجب یا جبرائیل بحق یا اللہ

یارحیم	یارشید	یامقسط	یاودودُ
۲۱۰	۱۹	۲۵۹	۵۱۳
۱۸	۲۰۷	۵۱۶	۲۶۰
۵۱۵	۲۶۱	۱۷	۲۰۸

شمکائیل — قول — کھیعص — اجب یا اسرافیل بحق یا اللہ یا محمد یا علی — شقفائیل — اجب یا عزرائیل بحق یا رحمٰن — حمعسق

الٰہی بحق ایں نقش معظم صاحب نقش ہر کی ہر قسم کی بندش کو کشادہ فرمائے، رزق عطا فرما۔

۳۸	۳۲	۴۰
۳۹	۳۷	۳۴
۳۳	۴۱	۳۶

طریقہ نقش خاص کی زکات

یکم تا 10 رمضان یا 11 یا 20 تک کے دوران اول وآخر 11 بار درود شریف، نقش کے اسماء اعظم 1100 بار، نقش کو (110 بار روزانہ زعفرانی سیاہی سے لکھیں) اور یہ اسماء دم کرکے آب رواں میں بہادیں۔ انشاءاللہ 10 دن میں آپ اس کے عامل ہوجائیں گے۔ نقش کے اسماء یہ ہیں۔

یَارَحِیمُ یَارَشِیدُ یَامُقسِطُ یَاوَدُود

نیاز عمل

نقوش کی زکات سے قبل 7 رنگی مکس مٹھائی پر معروف طریقہ سے فاتحہ دلوا کر خود بھی کھائیں اور بچوں میں بھی بانٹ دیں۔

صدقہ عمل

اپنا صدقہ دیں، چاول چینی باجرہ سوا کلو مکس لے کر روزانہ ایک مٹھی پرندوں یا حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیا کریں۔

نقش خاص اپنے لیے

گیارہویں دن ایک نقش چاندی کی لوح یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں اور ورد عمل روزانہ کریں۔ اب جو خدا چاہے گا، غیب سے بندوبست ہو گا۔ ہر قسم کی بندش دور ہوگی، خوشخبریاں ملیں گی۔

عمل نمبر 2: روحانی دم برائے سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ

21،20 کی درمیانی شب کو بعد از نماز مغرب علیحدگی میں باوضو نیاز دلا کر سفید کپڑے پہن لیں۔ قبلہ رُخ ہو کر ایک ہی نشست میں اول وآخر 11-11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ عمل 1100 مرتبہ پڑھیں، عامل ہوجائیں گے۔

وَإِذَا بَطَشتم بَطَشتم جَبَّار أَينَ بحق سَلَامٌ قَولًا مِن رَبِّ رَحِیم

ان اعمال سے مکمل طور پر مستفیض ہونے کے لیے محترم سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی یا پھر مجھ سے اجازت لے لیں تاکہ مکمل تاثیر ظاہر ہو، رجعت نہ ہو۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ سب کو ان اعمال سے کماحقہٗ مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

از تحریر: سیّد قاسم علی نقوی البھاکری، سیالکوٹ

اعمال برائے آخرت بمطابق آئمہ معصومین

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ

’’ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے‘‘ مرنے سے پہلے عاقبت کا فکر اور زادِ راہ ضروری ہے دُنیا میں جب سفر کرنا ہو تو راستے کے لئے بہت سوچ بچار کی جاتی ہے۔ جن جن اشیاء کی راستے میں ضرورت ہوتی ہے ساتھ لی جاتی ہیں۔ موسم کے مطابق لباس کا بندوبست اور راستے کے لئے اخراجات کا فکر کیا جاتا ہے۔

آخرت کے لئے انسان غافل ہے زندگی میں کبھی آخرت کی فکر نہیں کرتا۔ آخرت میں اعمال کے بارے میں سوال ہوگا۔ عمل کے بغیر زندگی بے سود ہے اعمال ہی وہ چیز ہے جو آپکو جہنم میں لے جائے گیں اعمال ہی آپکو جنت میں لے جائیں گے۔ جو انسان دُنیا میں آیا ہے اُس نے مرنا ہے۔ مرنے کا ٹائم ٹیبل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ اس لئے اللہ نے جو زندگی کی مہلت دی ہے اُس میں آخرت کی فکر کریں۔ آئمہ معصومینؑ نے آپکا بہت احساس کیا ہے بہت سی عبادات تجویز فرمائیں ہیں اگر آپ کو یقین اور آخرت کا خوف ہو تو عبادات بجا لا کر آخرت کے خوف اور رسوائی اور عذاب سے بچ سکتے ہیں۔ اعمال میں سب سے پہلے یقین اور پاکیزگی اور خوف خُدا کی ضرورت ہے۔ لہٰذا جو بھی عبادت کریں مکمل تقویٰ اور پاکیزگی سے کریں۔ ہر عمل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے کریں۔ عمل نیک اور صالح ہو۔ عمل کرتے ہوئے آپکو یقین ہو کہ میرا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ زندگی سے جھوٹ، ظلم، ریاکاری، غیبت اور برائی کو چھوڑ دیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری وقت میں فرمایا تھا ’’میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک کتاب اللہ اور دوسری میری عزت اہلِ بیتؑ اگر تم ان سے منسلک رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ اور یقیناً یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر میرے اس پہنچیں۔‘‘

(صحیح مسلم 122/7 سنن دارمی 432/2)

(مسند احمد 371/366/459/26/17/14)

(مستدرک حاکم 533/148-109/3)

(احیاء المیت لفضائیل اہل بیت جلال الدین ابوبکر سیوطی)

اگر آپ قرآن اور اہلِ بیتؑ محمدؐ کے ساتھ جڑیں رہیں اور ان کے فرامین اور سیرت پر عمل کریں تو کبھی گمراہ نہ ہونگے۔ سورۃ توبہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ’’میرے محبوب اُمت کے لئے حریص ہے کہ وہ صراط مستقیم پر قائم رہیں اور بُرے اعمال نہ کریں کیونکہ ان کے بارے میں مجھ سے سوال ہوگا میں نہیں چاہتا کہ میری اُمت گمراہ ہو۔‘‘

جنت میں داخل ہونے کا عمل

۞ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد نماز واجب یا نیت خالص و توجہ کے ساتھ سورۃ حمد اور آیت الکرسی پڑھنے کا معمول بنالیں تو ہزاروں حاجتوں کے علاوہ داخل بہشت ہوگا۔

(ہزار و یک ختم مطبع قم ایران)

روز قیامت کی گرمی سے حفاظت

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ البقرہ و آل عمران پڑھنے والے بر

باقی صفحہ نمبر 28 پر

از تحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

سورج گرہن کے اعمال

اس سال سورج گرہن کی ابتداء 21 جون 2020ء صبح بوقت 08 بجکر 45 منٹ اور سورج گرہن کا اختتام دوپہر 02 بجکر 34 منٹ پر ہوگا۔

شمسی وقمری گرہن جو کہ نحس ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس عمل کی زکات دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی کیونکہ ان کیلئے کسی چلہ کی ضرورت نہ ہے۔ ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوۃ ادا کر سکتے ہیں جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ **543** مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیا جائے۔ طریقہ دوم ان حروف کو ''احد رسص طعك لموه'' کو **543** مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔ آج ہم حروف صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریںگے اس کیلئے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض، حب، دفع سحر کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

بسط حرفی: ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س ص و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور **7** الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں ان کا مفرد بھی ۷ آتا ہے۔

تلخیص: ا ح د ر س ل م و ہ

یہ ۹ حروف کلمہ شریف کی تلخیص ہیں اعداد ۳۵۴ بنتے ہیں۔

طلسم: ھومل۔ سردحا

عمل نمبر 1: عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو **354** مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں **354** مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

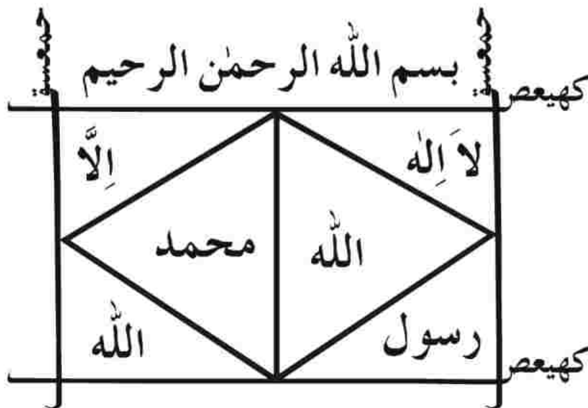
۷۸۶

ل	م	ح
ا	س	ہ
و	د	ر

ا ح د ر س ل م و ہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کیلئے دیں انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔ آپ **19** مرتبہ ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ھومل سردحا'' کا دم بھی کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 2: گرہن سے قبل **2** رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت **619** مرتبہ کلمہ طیبہ ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ'' کا ورد کریں۔ بعد ازاں **2** رکعت نماز ادا کریں۔



یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد،درد شدید میں لکھ کر دیں تا کہ گلے میں ڈالا جا سکے۔
دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔ خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔
تمام امراض کیلئے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس سے **21** دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آسیب کا خاتمہ ہوگا حتیٰ کہ سحر و آسیب والی جگہ **3** دن پانی میں حل کر کے کمرے کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش مثلث آبی چال یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

۲۰۷	۲۰۹	۲۰۳
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۴	۲۰۵

اسرافیل — عزرائیل — میکائیل

بسم — الله — الرحمن — الرحیم — کھیعص — حمعسق

اح درس ل م وہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کیلئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں اس کی اجازت حضرت شاہ زنجانی یا پھر کسی روحانی سلسلے کے بزرگ سے لے لیں۔ (اجازت عام نہیں ہے)

برائے اجازت: 10 کلو باجرہ 2 کلو چاول کا ٹوٹا ملا کر پرندوں کی عمل سے قبل دعوت کر دیں تو عامل شاہ زنجانی کی طرف سے آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔

بلکہ عقود کے علاوہ آپ ان کو بیماری کے خاتمہ، اعلیٰ مرتبت، ترقی رزق اور حُب کے لیے بھی استعمال کریں تو مجرب ہیں۔

قارئین کرام! ایسے حضرات جو علم الجفر سے تھوڑا بہت لگاؤ اور شفقت رکھتے ہیں یا اہل رسائی لوگ بخوبی آگاہ ہیں کہ حروف صوامت کی تعداد تیرہ ملے اور یہ حروف بے نقاط ہیں جو کہ ان حروف کی سب سے بڑی خوبی اور خاصیت ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

ان حروف کی قمری اعداد کی تعداد **13** ہے ان کو تکسیر اور امتیز اج سے ہر قسم کے عقد کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے جب کہ ان حروف کی خاصیت میں تیزی پن اولین ہے جس کی وجہ ان حروف کو عقد اللسان، عقد النوم، عقد الزنا عقد القدم، عقد النکاح، جیسے اعمال میں اس کا بے دریغ استعمال کیا جاتا رہا ہے یہ بات تو طے ہے کہ ان حرف میں کوئی ایک حرف ایسا ہے جو کہ اُس حرف جیسی خاصیت ضرور رکھتا ہے جس کی وجہ سے حضرت سلیمان کے دربار میں تخت کو حاضر کر دیا گیا تھا اب اس کی تلاش جستجو ایسے ہی ہے جیسا کہ جوئے شیر لانا۔

سب سے پہلے اُس حرف کی تلاش پھر اُس کی ریافت بعد میں تجربہ کی کسوٹی پر پرکھو۔ قدرت مہربان ہو تو فوراً بھی تلاش کا حل نکل سکتا ہے وگرنہ ان تیرہ حروف میں سے اُس حرف کی تلاش کے لیے انسان کی یہ عمر بہت ہی کم ہے خیر یہ مسئلہ آئندہ حروف صوامت کے مضمون میں کریں گے فی الحال ان تیرہ حروف کی پہنچان سب سیارگان کے حوالہ سے اس طرح ہے۔

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	**کواکب**
×	×	ص ر	م س ع	ط ی ک ل	ہ و ح	ا د	**حروف**

حروف صوامت عمل حُب تیار کرنے کے لیے اس جدول کی ضرورت ہے۔

طریقہ عمل: نام طالب و مطلوب بمعہ والدہ اور اسم الہیہ یا ودود کو ایک سطر میں لکھیں اس طرح کہ طالب یا ودود مطلوب پھر اس کو ملفوظی کر کے بسط حرفی کریں۔ بسط حرفی کر کے اس میں سے حروف صوامت کو علیحدہ اسی ترتیب سے کریں پھر اس حروف کی سطر کو تکسیر جفری کریں۔

مثال: جرار بن شہناز ودود ماہ نور بنت نور جہاں

حروف ملفوظی: جیم۔ را۔ الف۔ را۔ شین۔ ھا۔ نون۔ الف۔ زا۔ واؤ۔ دال۔ واؤ۔ دال۔ میم۔ الف۔ ھا۔ نون۔ واؤ۔ را۔ نون۔ واؤ۔ را۔ جیم۔ ھا۔ الف۔ نون

بسط حرفی: ح ی م ر اا ل ف ر ا ش ی ن ہ ا ن و ن ا ل ف ز ا و ا ؤ د ال و ا ؤ د ال م ر ی م ا ل ف ہ ا ن و ن و ا ؤ ر ا ن و ن و ا ؤ

ر ا ج ی م ہ اا ل ف ن و ن۔

تلخیص حروف صوامت:

م ر اا ل ر ا ہ او ا ل او اؤ د ا ل و اؤ د ا ل م م ا ل ہ

ا و و ا و ر ا و و ا و ر ا م ہ اا ل و (حروف ۴۴)

اب خالص حروف صوامت کی تکسیر جفری کریں اور امام برآمد کریں جب زمام حاصل ہو جائے تو تمام تکسیر کا ایک مربع نقش پُر کریں اور ان حروف کے ۴۔۴ حروف کو ملا کر طلسم تیار کریں ان طلسموں کو نقش کے چاروں طرف درج کریں۔

اب اس تکسیر کی سطر اول اور سطر زمام علیٰحدہ کریں۔ اور درمیان والی سطور کو علیٰحدہ کر کے **3** عدد بتیاں تیار کریں ان بتیوں کی پشت پر مربع آتشی تکسیر لکھیں۔ نقش کو طالب دائیں بازو کے ساتھ باندھیں اور تکسیر کی بتیاں روزانہ ایک جلائے **3** دن میں ایسا اثر ظاہر ہوگا کہ شاید کسی دوسرے میں ہو۔ انتہائی بے نظیر عمل ہے جس طرح **3** دنوں میں عقد کے لیے اثر کرتا ہے اُس سے کہیں زیادہ تیزی سے حُب کے لیے کرتا ہے۔ اب سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ ملشوطی حروف سے تیار کردہ بسط حرف میں دیکھیں کہ غالب حروف کونسے ہیں یعنی کن کی تعداد زیادہ ہے اُن حروف کو علیحدہ لکھیں اور اُس سیارہ کی سعد ساعت میں یہ عمل تیار کریں انتہائی سریع الاثور ہے۔

کل اعداد کی تعداد.................. **1253**

تکسیر کی سطور.................. **12**

حروف × سطور.................. **1253x12=15036**

30 عدد طرح کیے.................. **15036-30=15006**

4 پر تقسیم کرنے سے.................. **15006/4=3751/2**

کسر **2** حاصل ہوئی اس لیے خانہ نمبر **1** میں ایک کا اضافہ کیا جائے گا۔

مثالی نقش: حروف صوامت کو عقود کے لیے کافی برسوں سے استعمال کیا جا تا رہا ہے لیکن اس ناچیز نے ان حروف سے کافی لاعلاج امراض کی بندش کے اعمال پیش کئے جب کہ تمام علماء جفر اور عاملین سے عقد القدم، عقد اللسان، عقد النکاح اور عقد النوم اور عقد الزناء جیسے اعمال تیار کرتے ہیں اور اُس کے لیے سب سے پہلے حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے تا کہ دوران گرہن تیار کئے گئے عمل موثر ثابت ہو سکیں۔ اس عمل کے لیے گرہن سے چند منٹ پہلے **2** رکعت نماز کسوف وخسوف ادا کریں۔ کلمہ طیبہؑ کی بسط حرفی کریں۔ کیونکہ کلمہ طیبہ خالصاً حروف صوامت پر مبنی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

ل اا ل ہ اا ل اا ل ل ہ م ح م د ر س و ل ا ل ل ہ

تلخیص: ل ا ہ م ح د ر س و

اعداد کی تعداد: **354** (جب کہ مکمل حروف صوامت کی تعداد **543** ہے)

طلسم کلمہ طیبہؐ: بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ عمل:

گرہن کے دن سے سے پہلے ڈیڑھ کلو گڑ اور **9** سکے تانبے کے لے کر کسی قبرستان میں دفن کریں۔ بعد میں غسل اور وضو کر کے **2** رکعت نماز کسوف خسوف ادا کریں۔ اور طلسم ''ھوحل سردحا'' کو عین گرہن کے اوقات میں **3186** مرتبہ پڑھیں یہ عمل شمسی وقمری دونوں گرہنوں میں پڑھیں۔ پڑھنے کے دوران کالی مرچ کو منہ میں رکھا جائے قارئین اگر آپ ایک ماہ کے **2** گرہنوں میں یہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں تو ایک سال کے لیے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اگر آپ **3** ماہ کے گرہنوں میں یعنی **6** گرہنوں میں لگا تار یہ عمل کرتے ہیں تو پھر ساری عمر کے لیے یہ عمل آپ کے ہاتھ میں رہے گا صرف ہر گرہن میں اس کی تعداد **354** مرتبہ پڑھنے سے اس کی مداوحت ہوتی رہے گی۔ دوران گرہن اس کا نقش بھی تیار کریں اور جملہ امراض میں عقود کے لیے کام دے گا۔

۷۸۶

۳۵۴	ح	م	ل	۴۵۳
	ہ	س	ا	
	ر	د	و	

ا ہ د ر س ل م و ہ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

از تحریر: حکیم منیر احمد میرانی قمبر (لاڑکانہ)

ثاقب ارسل جفر

چاند گرہن اور سورج گرہن لوح زبان بندی

چاند گرہن کی ابتداء 5 جون 2020ء بوقت رات 10 بجکر 45 منٹ اور اختتام 6 جون 2020ء بوقت رات 02 بجکر 04 منٹ پر ہوگا۔
جبکہ سورج گرہن کی ابتداء 21 جون 2020ء بوقت 08 بجکر 45 منٹ اور سورج گرہن کا اختتام 02 بجکر 34 منٹ پر ہوگا۔

قارئین کرام! آپ کی خدمت میں چاند گرہن اور سورج گرہن میں زکوٰۃ ادا کریں اور پھر عمل کی روحانی طاقت دیکھیں۔ اگر کسی ظالم، چغل خور، بے گناہ تنگ کرتا ہے یا کوئی نقصان دینے کا منصوبہ بنا رہا ہے تو اس کی زبان بندی کا کام اس وقت کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص خلاف کام کرتا ہو یا خلاف چلتا ہو یا برا بھلا کہتا ہے یا برائی کرتا ہے یا آفیسر خلاف چلتا ہو تو اس آفیسر کی بولتی بند کریں یا میاں بیوی میں کوئی بدزبانی ہوتی ہو یا تو تو مَیں مَیں کرتا ہو تو یہ عمل کریں۔ آسان عمل پرتاثیر تیر بہدف ہے۔ اسم پاک "یاوالی" کی دوران چاند گرہن یا سورج گرہن میں پہلے اس اسم پاک یاوالی کی زکوٰۃ ادا کریں، جو بالکل آسان ہے۔ اس زکوٰۃ صغیر ادا کرنے سے آپ ایک سال تک عامل ہیں، آرام سے دشمن یا آفیسروں کی زبان بندی کر سکتے ہیں۔ اسم یاوالی کا مثلث **47** الواح آتشی، **47** الواح بادی، **47** الواح آبی اور **47** الواح خاکی عین وقت گرہن میں تیار کریں۔ پاک صاف کاغذ اور پاک سیاہی سے آتشی الواح کو جلائیں۔ بادی الواح کو پیپل کے درخت میں باندھیں، آبی الواح کو جاری آب میں بہادیں، خاکی الواح کو پاک زمین میں دفن کریں اور نماز آیات چاند یا سورج گرہن پڑھیں، پھر اسی مصلہ پر **2209** مرتبہ اسم یاوالی پڑھیں۔ اب آپ عامل ہو گئے۔

ایک سال کے لیے عمل کو جاری رکھنے کے لیے **47** مرتبہ نماز عشاء کے بعد پڑھیں، اب کسی کی زبان بند کرنی ہو تو **4** الواح تیار کریں۔ ساعت عطارد میں ایک کو قبر میں دفن کریں، ایک وزن کے نیچے رکھیں، ایک کو دشمن کی گزرگاہ میں دفن کریں، ایک کو راست بازو میں باندھو اور سکون حاصل کرو۔ اس عمل کی اجازت مجھ سے لو یا سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے حاصل کرو۔ بغیر اجازت کے جو بھی عمل کرے گا وہ نقصان اُٹھائے گا اور خود ذمہ دار ہوگا۔

ترتیب الواح زکوٰۃ میں استعمال کریں۔

۷۸۶ چال آتشی		
۱۷	۱۱	۱۹
۱۸	۱۶	۱۳
۱۲	۲۰	۱۵

۷۸۶ چال بادی		
۱۲	۱۸	۱۷
۲۰	۱۶	۱۱
۱۵	۱۳	۱۹

۷۸۶ چال آبی		
۱۷	۱۸	۱۲
۱۱	۱۶	۲
۱۹	۱۳	۱۵

۷۸۶ چال خاکی		
۱۵	۲۰	۱۲
۱۳	۱۶	۱۸
۱۹	۱۱	۱۷

یہ لوح زبان بندی کے کام میں استعمال کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شقیفائیل الحق	یاوالی	یاجبرائیلؑ	یاوالی	شمکائیل قولہ
	۱۵	۲۰	۱۲	
حمعسق عزرائیل	۱۳	۱۶	۱۸	کھیعص اسرافیل
	۱۹	۱۱	۱۷	
[illegible]	یاوالی	یامیکائیلؑ	یاوالی	بطشائیل الملک

رحمکاریہ جفر

امراضِ قلب تثلیث قمر مشتری

از تحریر: سیّد شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

لوح مشتری میں امراضِ قلب کے لئے ایک طلسم لے کر حاضر ہوں اپنی کتاب رحمکاریہ جفر حصہ دوئم سے ایک مشہور طلسم کے ساتھ حاضر ہوں۔ یہ کتاب عنقریب ادارہ آئینہ قسمت شائع کرے گا۔ وہ خواتین وحضرات جن کے دل کے والو بند ہوں یا دل دھڑکتا ہو یا کینسر کے امراض میں مبتلا ہوں تو یہ طلسم چالیس عدد مشک و زعفران سے لکھ کر ایک کو تعویز بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر ایک نقش پانی میں عرق گلاب ملا کر پئیں۔ پھر روزانہ دو رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الرعد کی آیت نمبر 8 (50) مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ہود کی آیت نمبر 112 (50) مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیر کر 111 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کا ثواب سلسلہ سہروردی قادری میں جتنے بزرگ ہیں سب کو بخش دیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ او عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

الله محمد الله علی ۸۶ له حی هو

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ا ل م ح م م د م م

لوحِ فتحنامہ

کمالاتِ جفر خاص تحفہ

خدانخواستہ اگر بدقسمتی اور گردشِ ایام نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ کام بن بن کر بگڑتے جاتے ہیں۔ کرنا کچھ ہوتا ہے ہوتا کچھ ہے۔ کسی مقدمے کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دشمن نے تنگ کیا ہوا ہے۔ روپیہ پانی کیطرح صرف ہو رہا ہے۔ گھر سے بیماری نہیں جاتی یا کسی پیچیدہ مرض میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے تنگ آ چکے ہیں۔ پردیس میں کسی دشمن کا ڈر لگا ہوا ہے۔ روزگار کے ہاتھوں نالاں ہیں۔ بہت ہاتھ پاؤں مارتے ہیں مگر نا اُمیدی اپنا منہ دکھاتی ہے۔ پیسہ ہاتھ میں نہیں ٹھہرتا آتا ہے اور نکل جاتا ہے۔ بے برکتی کا گھر میں ڈیرہ ہے۔ کاروبار چلتے چلتے رُک گیا ہے یا بندھا ہوا ہے۔ قرض ادا ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری گھیرے رہتی ہے۔ نامعلوم طور پر دل ڈوبتا رہتا ہے کہ نامعلوم کیا ہونے والا ہے۔ گھر میں ہر وقت تُوتُو میں میں لگی رہتی ہے اور ایک تلخی سی موجود رہتی ہے۔ غرضیکہ کسی قسم کی دُنیاوی پریشانی ہے تو نقش معظم فتحنامہ بنوا کر پاس رکھیں۔

یہ لوح میرے والد محترم اور میرے ماموں سیّد خان صاحب کاکاخیل اور سیّد محمد اقبال کاکاخیل مرحوم کی ایک عظیم فتحنامہ ہے اور یہ دونوں جناب حضرت کاش البرنیؒ کے شاگرد تھے۔ اور یہ عمل جناب حضرت کاش البرنیؒ تیار کرتے تھے۔ اور اسی وقت جناب واصف برنی صاحب تیار کرتے ہیں۔ اور میرے دادا جناب سیّد محمد اسحاق کاکاخیل المعروف کاکاخیل تیار کرتے تھے اور اب میں یہ راز سینے سے نکال رہا ہوں۔

طریقہ یہ ھے:-

سورۃ واقعہ باموکل اعداد شمس

617790

مقصد فتوحات دعائے فتوحات باموکل اعداد شمسی **46002**

طالب معہ والدہ اعداد شمسی **6131**

اب طالب کے اعداد کو **4** میں ضرب دیں۔ **24524** اب سورۃ واقعہ اور دعائے فتوحات کے اعداد جمع کریں۔ **663792** اب طالب کے اعداد سورۃ واقعہ اور دعائے فتوحات کے اعداد سے تفریق کریں۔ باقی کو خانہ ایک میں لکھیں اور ہر خانے میں **6131** کا اضافہ کریں۔ اس طرح نقش مکمل ہو جائے گا۔ ان خانہ نمبر ایک میں **639268** لکھیں گے۔

نقش مکمل ہو تو سورۃ واقعہ **11** مرتبہ پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ اور روزانہ سورۃ واقعہ سات دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس ہوتے ایسا محسوس ہوگا کہ کوئی غیبی طاقت گرد و پیش ہے۔ کیونکہ میرے دادا جناب محمد اسحاق کاکاخیل جناب کاش البرنیؒ دونوں دوست تھے اور میرے خاص عمل ہیں۔

چال نقش یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

۶۸۲۱۸۵	۷۰۰۵۷۸	۷۱۸۹۷۱	۶۳۹۲۶۸
۷۱۲۸۴۰	۶۴۵۳۹۹	۶۷۶۰۵۴	۷۰۶۷۰۹
۶۵۱۵۳۰	۷۳۱۲۳۳	۶۸۸۳۱۶	۶۶۹۹۲۳
۶۹۴۴۴۷	۶۶۳۷۹۳	۶۵۷۶۶۱	۷۲۵۱۰۲

میکائیل

اسرافیل — عزرائیل — کھیعص — حمعسق — شمکائیل — شتقفیائیل

وفق = ۲۷۴۱۰۰۲

تحریر و تحقیق:۔ صوفی غلام سرور شباب قادری، حویلی لکھا (اوکاڑہ)

حاضرات و تسخیرات

آج ہم چند اعمال حاضرات و تسخیرات کے قارئین آئینہ قسمت کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ اور یہ اعمال ہماری کتاب ''عجائبات تسخیر الارواح'' سے ماخوذ ہیں۔

برتن میں حاضرات کرنا

صاف شیشے کے بڑے برتن کو پانی سے بھریں۔ جس میں کوئی رنگ نہ ہو۔ پھر اسے کسی بلند جگہ پر رکھیں۔ اس طرح کی دیکھنے والے کے چہرے کے سامنے ہو۔ دیکھنے والا بیٹھ کر اُس کی طرف دیکھے اور برتن کے نیچے سفید کپڑا رکھا ہو۔ اور درج ذیل کشف دیکھنے والے کے لئے لکھا ہوا ہو۔ اور وہ اُس کی جیب میں ڈال دیں۔

کشف یہ ھے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ کَھَلَلۡعِ کَھَلَلۡعِ اُنۡظُرۡ بِحَقِّ شَمۡخَلُوۡشِ شَمۡخَلُوۡشِ اَلۡوَحَا اَلۡوَحَا اَلۡعَجَلَ اَلۡعَجَلَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ۔

پھر درج ذیل قسم کا تکرار کریں کہ دیکھنے والا برتن میں ایک جماعت کو دیکھ لے، جو حاضر ہوگی۔ تو اُن سے اپنے مطلوبہ سوال پوچھیں تو وہ اُس کا جواب دیں گے حاضرات کرتے وقت لوبان کی اگربتی روشن کریں۔

قسم یہ ھے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔ لَھَرُوۡشِ لَھَرُوۡشِ، ھَرُوۡشِ ھَرُوۡشِ، ھَیۡفَاشِ ھَیۡفَاشِ، ھَشِ ھَشِ، ھَیُوۡشِ ھَیُوۡشِ، ''اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ۔'' (سورۃ النمل 29 تا 31) مسر عین ''وَمَنۡ یَّزِغۡ مِنۡہُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡہُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ۔ (سورۃ السبا 12)'' یَا قَوۡمَنَا اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰہِ وَ اٰمِنُوۡا بِہٖ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُجِرۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۔ وَ مَنۡ لَّا یُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَیۡسَ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءُ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۔ (سورۃ الاحقاف 30 تا 31)'' وَ حُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ جُنُوۡدُہٗ مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ الطَّیۡرِ فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ۔ (سورۃ النمل 17)'' وَّ حَشَرۡنٰہُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡہُمۡ اَحَدًا ۔ (سورۃ الکہف 47)'' وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ۔ (سورۃ البقرہ 285) وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

آئینہ کے ذریعے کشف

آئینے کی پشت پر یہ لکھا جائے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔ وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ۔ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۔ (سورۃ الجاثیہ 7 تا 8) اور درج ذیل کشف کو ایک کاغذ پر لکھا جائے۔ اور نابالغ بچے کی پیشانی پر لگایا جائے۔

کشف یہ ھے:۔

''فَکَشَفۡنَا عَنۡکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الۡیَوۡمَ حَدِیۡدٌ ۔'' (سورۃ ق 22) ''وَ کَذٰلِکَ نُرِیۡۤ اِبۡرٰہِیۡمَ مَلَکُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لِیَکُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِیۡنَ '' (سورۃ الانعام 75) پھر درج ذیل عزیمت پڑھی جائے اور ناظر آئینہ میں دیکھتا رہے یہاں تک کہ اُسے خادم نظر آئے۔ تو اُس سے مطلوبہ سوال کریں۔ وہ آپ کو اُس کی خبر دے گا۔ پڑھتے وقت بخور لوبان کی اگربتی روشن کریں۔

عزیمت یہ ھے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ۔ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ اَیُّہَا الۡمُلُوۡکُ السَّبۡعَۃُ

الطَّائِعِیْنَ لِاَمْرِ رَبِّهِمْ بِحَقِّ اِکْشَارٍ اِکْشَارٍ اِکْشَارٍ، بَیُوْشٍ بَیُوْشٍ، زَیُوْشٍ زَیُوْشٍ، اِکْشَارٍ اِکْشَارٍ، قَدَمْدَمٍ قَدَمْدَمٍ قَدَمْدَمٍ، شَمْهُوْرَشٍ شَمْهُوْرَشٍ، اِنْزِلُوْا بِخُیُوْلِکُمْ وَ رِجَالِکُمْ وَ اکْشِفُوا الْحِجَابَ لِنَاظُوْرِیّ حَتّٰی یَرَاکُمْ بِعَیْنِهٖ وَ یُخَاطِبَکُمْ بِلِسَانِهٖ وَ یُخْبِرَنِیْ عَمَّا سَاَلْکُمْ عَنْهُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

حاضرات شخصی کا عمل

یہ حاضرات شخصی ہے اس میں ناظر کی محتاجی نہیں ہے۔ ایک شیشے کا برتن لے کر اُس پر درج ذیل آیت لکھیں۔

آیت یہ ھے:۔

"یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۔ وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا۔" (سورۃ مریم 85 تا 86) اور برتن میں صاف پانی بھر دیں۔ پھر نئے سفید کپڑے کا ٹکڑا لے کر اُس میں باریک آٹا اور نمک باندھ کر برتن کے نیچے رکھ دیں۔ اور اس عزیمت کو پڑھیں اور بخور کندر اور سندروس کا روشن کریں۔ یہاں تک کہ پانی جوش مارنے لگے۔ تو برتن کے وسط میں دیکھیں۔ تو آپ انہیں حاضر پائیں گے۔ تو اُن سے کلام کریں اور اُن سے اپنی خواہش کے مطابق سوال کریں، تو وہ آپ کو تسلی بخش جواب دیں گے۔

عزیمت یہ ھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مَنَ اللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَ لَا غَالِبَ یَغْلِبُ اللّٰهَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا رَبَّ غَیْرَهٗ وَ لَا مَعْبُوْدَ سِوَاهُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ الطَّاهِرُوْنَ الزَّکِیُّوْنَ بِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَ بِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ تَبَارَکَ اسْمُ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ غَیْرُ اللّٰهِ حَیٌّ قَیُّوْمٌ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ "اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۔ (سورۃ الاعراف 53 تا 56) ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ عَزِیْزٌ جَبَّارٌ مُتَکَبِّرٌ قَهَّارٌ قَادِرٌ شَدِیْدُ الْبَطْشِ سَرِیْعُ الْحِسَابِ لَا یَغْلِبُهٗ غَالِبٌ وَلَا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ وَ عَظَمَةِ اَسْمَائِهٖ وَ اٰیَاتِهٖ، هُوَ الَّذِیْ تَکَلَّمَ عَلَی السَّمَاءِ فَارْتَفَعَتْ وَ عَلَی الْاَرْضِ فَسَطَحَتْ وَ عَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَ عَلَی الْعُیُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَ عَلَی النُّجُوْمِ فَازْدَهَرَتْ وَ عَلَی الشَّمْسِ فَاَضَاءَتْ وَ عَلَی الْقَمَرِ فَاَنَارَ وَ عَلَی الَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، وَ بِالْکَلِمَاتِ الَّتِیْ یُحْیِی اللّٰهُ بِهَا الْمَوْتٰی وَ یُمِیْتُ بِهَا الْاَحْیَاءَ، بِحَقِّ الْاٰیَاتِ الْمَکْتُوْبَاتِ عَلٰی سَرَادِقِ الْعَرْشِ وَ بِحَقِّ مَا فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَ النُّقُوْشِ وَ بِحَقِّ مَا قَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ بِغَیْرِ عَمَدٍ، بِقُدْرَةِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ اَنْشَقَّ مِنْ نُوْرِهِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ اَنَارَ بِهِ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ، "وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ" (سورۃ الرعد 13) وَ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقَضَائِهٖ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ دَعْوَتِیْ وَ قَضَیْتُمْ حَاجَتِیْ بِحَقِّ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ مَا فِیْهِ مِنَ الْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ، "اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ ۔ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ ۔ لَّا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۔ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔" (سورۃ آیت 76 تا 80) "هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ" (سورۃ الحدید آیت 3) اَقْبِلُوْا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ خَاضِعِیْنَ بِخُیُوْلِکُمْ وَ رِجَالِکُمْ ذُکُوْرِکُمْ وَ اِنَاثِکُمْ وَسِلَاحِکُمْ وَ اَعْوَانِکُمْ صَغِیْرِکُمْ وَ کَبِیْرِکُمْ وَ کَبِیْرِکُمْ بِحَقِّ مَنْ صَوَّرَکُمْ وَ اَسْمَعَکُمْ وَ اَبْصَرَکُمْ وَ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّارِ السَّمٰوٰتِ اَجِبْ یَا (یہاں اس دن کے مؤکل کا نام لیں جس دن آپ عمل کر رہے ہیں) وَ یَا طَارِشُ وَ اَنْتَ یَا دِیْبَاجُ اُحْضُرُوْا عِیَانًا لِنَاظِرِیّ حَتّٰی اَرٰکُمْ بِعَیْنِیْ وَ اُکَلِّمُکُمْ بِلِسَانِیْ وَ اَقْضُوْا حَاجَتِیْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔"

مومن جنات کے امام سلطان ملک طائوس

کی تسخیر کا عمل

یہ ایسا عمل ہے جو ریاضت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس میں عظیم عزیمت ہے۔ جس کے سبب بند شدہ خزانے اور طلسم بادشاہوں کے کھل جاتے ہیں۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ 21 دن جنگل میں ریاضت کے ساتھ اس عزیمت کو اختیار کریں۔ تو اُس کے بعد تمہارے پاس ایک طویل القامت لمبے قد والا سیاہ فام بڑے سر والا گھوڑے پر سوار ظاہر ہوگا۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑے شیر کا سر ہوگا۔ تو وہ آپ سے کلام کرے گا۔ تو آپ اُس سے موعوب نہ ہوں کہ وہ آپ کے پاس سے چلا جائے گا۔ اور پھر ریاضت اور خلوت کے 35 یوم بعد آپ پر ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جس کا چہرہ کتے کا ہوگا اور اُس کا جسم آدمی کا ہوگا۔ وہ آپ سے سلام کہے گا۔ آپ اس سے خوف نہ کھائیں تو وہ بھی آپ کے پاس سے چلا جائے گا اور پھر آپ کے لئے 42 ویں روز ستر آدمی ظاہر ہوں گے۔ جن کا لباس سبز ہوگا۔ وہ آپ پر سلام کہیں گے آپ اُن کے سلام کا جواب دیں تو وہ آپ سے کہیں گے آپ کی ہمارے لئے کیا حاجت ہے تو آپ انہیں کہیں۔ ''میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے طلب کیا ہے کہ تم اپنے امیر اور سلطان کے ساتھ خلیفہ (دمریاط الصندیں) جو طاؤس کے نام سے مشہور ہے کو لے کر حاضر ہوں۔ وہ آپ کے لئے کہیں گے کہ ہم آپ کی اطاعت کریں گے۔ اس لئے کہ تم اس کے اہل ہو۔''

تو وہ آپ سے رخصت ہو جائیں گے۔ اور مقرر دن یعنی 47 دن میں وہ آپ کے لئے حاضر ہوگا اور کہے گا۔ ''اے طالب ایک بہت بڑا سفید شہر ہے جس میں عظیم لشکر ہے جس میں گھوڑے اور تیر انداز ہیں۔ جنہوں نے پہاڑ اور میدان کو آباد کر رکھا ہے۔ اور اُن کا زمانے میں بہت بڑا شور شرابہ ہے۔ پھر اُس شہر کے دروازے پر ایک بہت بڑا خیمہ ہے اور اُس پر ایک سبز قبہ ہے اُس کی بلندی پر سرخ یاقوتی روشنی جل رہی ہے جیسے چراغ ہو اور قبے پر ایک سونے کی کرسی رکھی ہوئی ہے جو موتیوں اور یاقوت سے جڑی ہوئی ہے۔ تو اس پر ایک لشکر اُترتا ہے۔ جن کا لباس سفید ہوتا ہے اور اُن میں اُن کا ایک امیر اور قائد ہوتا ہے۔ جس کا نام طاؤس ہے اور اُس پر ایسا اعلیٰ قسم کا ریشمی لباس ہوتا ہے جس کی روشنی سے آنکھیں چندیا جاتی ہیں۔ اور اُس کے سر پر روحانیت ہوتی ہے اور وہ مومن جنات کا امام ہے اور عفاریت کا حاکم ہے اور خزانوں کا نگران ہے اور اُس کے زیر دست 70 قائد ہوتے ہیں، ہر قائد کے لئے ایک جھنڈا ہوتا ہے اور ہر جھنڈے کے نیچے 70 ہزار لشکر گھڑسوار ہوتا ہے اور 70 ہزار نیزے ہوتے ہیں۔''

اے اس مقام کے حاصل کرنے والے اُس پر سلام کے ساتھ حاضر ہو۔ تو وہ آپ کے سلام کا جواب دے گا اور کہے گا۔ ''وعلیکم السلام: اے ہماری عزیمت کے پڑھنے والے سردار۔ اور ہمارے بھائیوں کی تعریف کرنے والے اور ہمارے لشکروں کو تسلیم کرنے والے اور خلوت میں رہنے والے ہمارے ساتھ اکٹھا ہونے کے لئے اور ہماری عادات کے چاہنے والے اور ہمارے اسرار و رموز کے طلب گار ہم پر آپ کی اطاعت لازمی ہے کہ ہم تمہیں کچھ عطا کریں۔ اور اپنے قہر کے انوار واضح کریں اور ہماری عنایت سے تلوار کو گلے میں ڈال لو، تو چاروں طرف سے خزانے اور ذخیرے آپ حاصل کرلیں گے جو ہمارے حکم کے تحت ہیں۔ تو آپ ہماری اطاعت کریں ہمیں حکم دیں جو آپ چاہتے ہیں۔''

آپ بخور صندل سرخ اور لوبان روشن کر کے کہیں۔ ''اے ملک طاؤس! میں آپ سے چٹانوں کے راز چاہتا ہوں اور غاروں کو کھولنا چاہتا ہوں اور جو بھی میں طلب کروں تو اُس وقت اُس دائرہ کے صاحبان ندا کریں گے اور اس پر وہ اکٹھے ہو جائیں گے اُن سے خوف نہ کھانا۔ تو وہ بخور کا دخان روشن کریں گے یہاں تک کہ دھواں ختم ہو جائے گا تو اُن کا سلطان ملک طاؤس انہیں کہے گا۔ ''تمہاری بات جس سے تم نے اُسے مخاطب کیا ہے تو اس سے دُور ہوتے ہوئے اپنے وزیر کو حکم دے گا اور کہے گا کہ اے جنات کی جماعت تمہیں طاؤس نے حکم دیا ہے کہ چٹانوں اور طلسم شدہ خزانوں اور ٹیلوں کے دروازے اس آدمی کے لئے ہر طرف سے کھول دیں۔ جو عزیمت کبریٰ کا خادم ہے۔ اور کہے گا۔ جب بھی یہ ہماری عزیمت کو پڑھے تو جو یہ حکم کرے اس کا کام کردو۔ تو وہ تمام کہیں گے کہ ہم اُن کی اطاعت کریں گے جب بھی وہ حکم دے گا۔ پھر یہ عظیم اجتماع آنکھ کے جھپکنے میں متفرق ہو جائے گا۔ تو آپ اُس خلوت میں خوشی محسوس کریں گے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اپنی عنایات کا احسان فرمایا ہے۔ پس جو بھی خزانہ غار، قفل چٹان اور اس کے سوا سامنے آئے اور آپ اُس میں داخل

ہونے کا ارادہ کریں تو ایک مرتبہ بخور کے جلانے کے ساتھ اس عزیمت کو پڑھیں۔تو آپ ایک عظیم آواز کو سنیں گے جو بہت بڑی کڑک کی طرح ہوگی۔ پھر قفل اور دروازہ کھل جائے گا۔تو آپ اور جو آپ کے ساتھی ہیں اُس سے لے لیں یعنی خزانہ اگرچہ آپ کے ساتھی **70** آدمی بھی ہوں۔تو آپ کے ساتھ داخل ہو جائیں گے۔تو اُن پر یہ دروازہ بند نہ ہوگا۔تو اس سے جو آپ چاہتے ہیں وہ چیزیں لے لیں۔

اگر آپ نکلنے کا ارادہ کریں تو اس عزیمت کو ایک مرتبہ پڑھیں۔اور بخور اپنے ہاتھ میں اُٹھائیں اور عزیمت کے پورے ہونے تک انگیٹھی میں پھینکیں۔اور اسے دروازے کے پاس نکلنے کے بعد پھینک دیں۔تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا۔اور یہ بات جان لیں کہ اس عزیمت کے لئے خلوت کی شرطیں ریاضت اور اس عزیمت کا ہر دن میں فجر کی نماز کے بعد **100** مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد **100** مرتبہ اور عشاء کے بعد **100** مرتبہ پڑھنا ہے اور تلاوت کے وقت ہمیشہ آپ کا بخور لوبان اور صندل سرخ رہے۔

وہ عزیمت یہ ھے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔اَقۡسَمۡتُ بِالۡاَسۡمَاءِ السُّرۡیَانِیَّۃِ عَلٰی قَبَائِلِ الۡجِنِّ وَ عُمَّارِ الۡمَکَانِ لِلَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَھَدٰی وَ الَّذِیۡ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی اَنۡ یَّحۡضُرُوۡا بَیۡنَ یَدَیَّ بِالسَّمۡعِ وَ الطَّاعَۃِ وَ یَنۡھَضُوۡا اِلٰی مَا اَمَرۡتُھُمۡ بِالۡقُوَّۃِ وَالۡاِسۡتِطَاعَۃِ وَ یَفۡتَحُوۡا ھٰذَا الۡکَنۡزَ اَیۡنَ شِیۡوَارَدٌ وَّ عُرۡوَرَدٌ اَیۡنَ صَاحِبُ جَبَلِ الدُّخَانِ الرَّاکِبُ عَلَی الۡفِیۡلِ الۡمُتَعَمِّمُ بِالثُّبَانِ اَیۡنَ رُوۡدَیَائِیۡلُ الۡعِفۡرِیۡتُ الۡھَارِبُ مِنَ الۡقُمۡقُمِ السَّلَیۡمَانِیِّ فَبِحَقِّ مِنۡ عَلِمَ مِنَ الۡعِلۡمِ الۡمَکۡنُوۡنِ وَ السِّرِّ الۡمَصُوۡنِ اٰصِفَ بۡنِ بَرۡخِیَا وَزِیۡرِ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ علیہ السلام اَقۡبِلۡ یَا رُوۡدَیَائِیۡلُ وَ اَحۡضِرۡ مَجۡلِسِیۡ ھٰذَا اَیۡنَ مَا یَعۡرِفُ مِنۡكَ مِنَ الۡقُوَّۃِ وَ الشُّجَاعَۃِ وَ الۡبَطۡشِ وَ الۡاِسۡتِطَاعَۃِ اِفۡتَحۡ ھٰھَا الصَّخۡرَ بِحَقِّ فَالِقِ الۡبَحۡرِ وَ الۡحَبِّ وَ النَّوٰی الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ مُخۡرِجُ الۡمَیِّتِ مِنَ الۡحَیِّ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ، فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ وَ جَعَلَ الَّیۡلَ سَکَنًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۔(سورۃ الانعام **95** تا **96**)'' اَیۡنَ زُوۡبَعَۃُ الرِّیَاحِ اَیۡنَ جَھۡمُوۡشُ الۡعِفۡرِیۡتُ قَائِدُ الرُّوۡحَانِیَّۃِ اَیۡنَ سَمۡطِیۡلُ صَاحِبُ الۡحُسۡنِ الۡبَاھِرِ اَیۡنَ مَیۡمُوۡنُ الرُّوۡحَانِیَّۃُ اَیۡنَ الۡیَاقُوۡتَۃُ بِنۡتُ الۡمَلِكِ الۡاَکۡبَرِ اَیۡنَ الزَّاھِدُ الۡعَابِدُ السَّاجِدُ اَبُوۡ حَامِدِ الۡھِنۡدِیُّ بۡنُ شَنۡطُوۡنَ الۡعَلَّامَۃُ صَاحِبُ اللِّوَاءِ الۡاَسۡوَدِ وَ الۡاَصۡلُ الۡمُمَجَّدُ اَیۡنَ تَبۡدَرُوۡنُ الرُّوۡحَانِیُّ صَاحِبُ اللِّبَاسِ الۡاَحۡمَرِ وَ التَّاجِ الۡاَحۡمَرِ الرَّاکِبِ عَلَی الرَّمۡکَۃِ الشَّھۡبَاءِ الۡمُوَکَّلُ عَلٰی خَزَائِنِ الۡاَرۡضِ صَاحِبُ اللِّبَاسِ الۡاَحۡمَرِ وَ التَّاجِ اَیۡنَ شَمۡعُوۡنُ وَ جُنُوۡدُوۡہٗ اَیۡنَ الۡمُلُوۡكُ الۡاَرۡضِیَّۃُ السَّبۡعَۃُ مُذۡھَبٌ وَّ مُرَّۃٌ وَ الۡاَحۡمَرُ وَ بُرۡقَانُ وَ شَمۡھُوۡرَشُ وَ الۡاَبۡیَضُ وَ مَیۡمُوۡنُ اُحۡضُرۡ یَا مُذۡھَبُ بِحَقِّ الۡمَلِكِ الۡغَالِبِ عَلَیۡكَ اَمۡرُہٗ جِبۡرَائِیۡلَ وَ بِحَقِّ سَامٍ وَ اسۡمَعۡ یَا اَحۡمَرُ بِحَقِّ الۡمَلِكِ الۡغَالِبِ عَلَیۡكَ سَمۡسَمَائِیۡلُ صَرۡفِیَائِیۡلُ وَ بِحَقِّ دَمۡلِیۡحٍ دَمۡلِیۡحٍ وَ اَفۡعَلُ مَا اَمَرۡتُكَ یَا بُرۡقَانُ بِحَقِّ الۡمَلِكِ الۡغَالِبِ عَلَیۡكَ مِیۡکَائِیۡلُ وَ بِحَقِّ دَرۡدَمِیۡشٍ دَرۡدَمِیۡشٍ وَ اُمُرۡ اَھۡلَ طَاعَتِكَ یَا اَبۡیَضُ بِحَقِّ الۡمَلِكِ الۡغَالِبِ عَلَیۡكَ عَنۡیَائِیۡلُ وَ بِحَقِّ سُبُّوۡحٍ قُدُّوۡسٍ رَبِّ الۡمَلَائِکَۃِ وَ الرُّوۡحِ تَقَدَّمۡ بِالۡجُیُوۡشِ اَلَی الطَّاعَۃِ یَا مَیۡمُوۡنُ بِحَقِّ الۡمَلِكِ الۡغَالِبِ عَلَیۡكَ کَسۡفَیَائِیۡلُ صَاحِبُ الۡفَلَكِ السَّابِعِ الۡمُوَکَّلُ عَلٰی دَوۡرَۃِ زُحَلٍ وَ بِحَقِّ اَذۡلِیٍّ اَیۡنَ الۡاَجۡنَادُ الۡقَوِیَّۃُ اَیۡنَ بَنُوۡ غَیۡلَانَ سُکَّانُ الۡکُھُوۡفِ وَ الۡخَنَادِقِ الۡفَاضِلُوۡنَ مِنۡ اَرۡھَاطِ الۡجِنِّ لِعَبُوۡدِیَّۃِ الۡمَلِكِ الۡخَالِقِ اَیۡنَ شَمۡسُ الۡقَوَامِدِ بِنۡتُ الۡمَلِكِ الۡاَبۡیَضِ اَیۡنَ فَاطِمَۃُ السَّحَابِیَّۃُ الَّتِیۡ لِبَاسُھَا اَحۡمَرُ وَ تَحۡتَ طَاعَتِھَا سَبۡعُوۡنَ اَلۡفِ جَیۡشٍ اَیۡنَ دَرۡدَمُ اَیۡنَ عِصَابُ بۡنُ الشَّمَا لَقَۃِ اَیۡنَ اَوۡلَادُ الۡاَحۡمَرِ السَّاکِنُوۡنَ الۡمِیَاہِ اَیۡنَ بَنُوۡ الۡقَمَلۡقَمِ وَ سُکَّانُ الۡجِبَالِ وَ الۡعُیُوۡنِ الۡغَائِرَۃِ اَیۡنَ اَوۡلَادُ الۡاَبۡیَضِ اَیۡنَ اَوۡلَادُ مَیۡمُوۡنٍ اَیۡنَ سُکَّانُ الدَّوۡرِ بَنُوۡ النُّعۡمَانِ اَیۡنَ سُکَّانُ الۡمَزَابِلِ اَیۡنَ اَھۡلُ الزَّوَابِعِ وَ التَّوَابِعِ وَ بَنُوۡ قَیۡعَانَ اَیۡنَ بَنُوۡ قَیۡشَانَ اَوۡلَادُ الۡحَرۡثِ اَیۡنَ بَنُوۡ ھَھۡمَانَ سُکَّانُ الۡمَزَابِلِ الۡکِبَارُ اَیۡنَ بَنُوۡ الۡاَحۡمَرِ سُکَّانُ الۡاَوۡدِیَۃِ اَیۡنَ بَنُوۡ الۡعَشِّ اَصۡحَابُ التَّھَوُّلِ وَ الزَّعِیۡقِ وَ النَّعِیۡقِ الۡعَفَارِیۡتُ الطَّیَّارَۃُ الۡفَرۡزَدَقِیَّۃُ اَیۡنَ سُکَّانُ جَمِیۡعِ الۡبَسَاتِیۡنَ الۡاَبَالِسُ اَیۡنَ اَوۡلَادُ الۡحَرۡثِ اَیۡنَ اَلتَّوَابِعُ وَ الزَّوَابِعُ اِفۡعَلُوۡا مَا اَمَرۡتُکُمۡ وَ اَغۡلِقُوۡا کُلَّ صَخۡرَۃٍ وَّ بَابٍ مُغۡلَقٍ وَّ طِلَسۡمٍ وَ اَبۡطِلُوۡہُ بِحَقِّ الۡعِفۡرِیۡتِ السَّیِّدِ ذَھۡمُوۡشٍ وَّ طَاعَتِہٖ

لِلْمَلِكِ الطَّارُوْسِ اَيْنَ بَنُوْ اَسَيْرٍ وَّ بَنُوْ يَجْدُوَشٍ اَقْدِمُوْا بِخُيُوْلِكُمْ وَ رَمَاتِكُمْ وَ ارْقَعُوْا هَذِهِ الصَّخْرَةَ الْمُغَلَّقَةَ لِهٰذَا الْكَنْزِ اِفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ يَا مَعْشَرَ الْمُخَاطِبِيْنَ فِيْ هَذِهِ الْعَزِيْمَةِ وَ الْمُثْنِيْ عَلَيْهِمْ بِكَمَالِ الْفِعْلِ وَ الْوَصْفِ بِحَقِّ آهِيًا شَرَاهِيًا اَنُوْخٍ عَنْزَرٍ شَمُوْلٍ سَارٍ سَبْهَشَةٍ هَيْدُوْ كَةٍ بُقْرَاشٍ وَ بَغْمُوْكٍ هَالُوْهٍ دَيْرٍ شَا حُوْرٍ شَانَزِيْشٍ مُعَاشٍ شَاسِشَوِيُسَةٍ اُحْضُرُوْا يَا مَعْشَرَ الْخُدَّامِ لَا سَمَاءَ تَظِلُّكُمْ وَلَا اَرْضَ تَقِلُّكُمُ الرَّعْدَ بِكُمْ يَصْعَقُ وَ الرِّيْحَ بِكُمْ تَعْصِفُ وَالْاَرْضَ بِكُمْ تُزَلْزِلُ وَ الرِّبَاحُ قَادَتْ بِجُيُوْشِكُمْ وَ خُيُوْلِكُمْ وَ رِمَاتِكُمْ اَحْرَارِكُمْ وَ عَبِيْدِكُمْ ذُكُوْرِكُمْ وَ اِنَاثِكُمْ اَيْنَ صَفْوَانُ صَاحِبُ الطَّبْلِ الَّذِيْ اِذَا نَقَرَهٗ بِسَبَابَتِهٖ سَمِعَتْهُ الْخُدَّامُ وَ الْعَفَارِيْتُ الْجَائِلُوْنَ فِيْ اَقْطَارِ الدُّنْيَا اُحْضُرُوْا بَيْنَ يَدَيَّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ۔ ”وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۔يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۔ “وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۔قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۔يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۔وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۔ “(سورۃ الاحقاف **29 تا 32**)

”اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ وَ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا جَمَاعَةَ الْعَفَارِيْتِ الطَّغَاةِ وَالْاَرْوَاحِ الزَّكِيَّةِ الطَّاهِرَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ مِن نَّارِ السُّمُوْمِ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ وَ لَا تَعْصُوْا هٰذَا الْقَسَمَ بِالَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ خَرَقَ لَكُمُ الْحُجُبَ وَطَمَسَ عَنْكُمْ اَبْصَارَ الْآدَمِيِّيْنَ۔ ”إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۔ “(سورۃ الاعراف **27**)

”اَيْنَ شَمَاطٌ سَاكِنُ النِّيْرَانِ صَاحِبُ الْهَوْلِ وَ الطَّيْشِ وَ الشِّيْوَارِ اَقْبِلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ صَاحِبَ الْاَرْوَاحِ الزَّكِيَّةِ وَ يَا اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْمَرْضِيَّةُ الْبَهِيَّةُ النُّوْرَانِيَّةُ الْقَائِمَةُ بِتَصْرِيْفِ الْعَزَائِمِ وَ اَقْهِرُوْا وَ ازْجُرُوْا وَسُوْطِبُوْا وَ عَذِّبُوْا الْخُدَّامَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَقْسَامَ حَتّٰى يَفْتَحُوْا الصُّخُوْرَ وَ الْاَبْوَابَ وَ الْاَقْفَالَ الْكَائِنَةَ عَلَى الْكُنُوْزِ اَيْنَ دَمْرُوْسُ الْعِفْرِيْتُ الَّذِيْ اِذَا صَاحَ صَيْحَةً اِرْتَعَدَتِ الْجِبَالُ لِسَطْوَتِهٖ اِفْتَحْ يَا دَمْرُوْشُ الْاَبْوَابَ وَ اضْرِبْ بِمَقْمَعَةٍ سَمْطَاعَ الْعِفْرِيْتَ الصُّخُوْرَ فَتَنْفَلِقُ بِحَقِّ الَّذِيْ قَالَ اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ اَيْنَ بَرْكَاشُ الشَّيَاطِيْنِ الدَّاخِلُ فِيْ طَائِفَةِ الطَّغَاةِ مِنَ الْجِنِّ اَيْنَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْاَحْمَرُ الرَّاكِبُ عَلَى الْبَغْلَةِ اَيْنَ صَاحِبُ الْاَقَالِيْمِ الْاَرْبَعَةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُلُوْكَ الْاَقْطَارِ مُبْرَشٍ وَ سَلْطُوْزٍ وَ سِرْهَاقٍ وَ شُوْعٍ وَ مَشْيَالٍ وَ كَرْحُوْلٍ وَ قِيْلَ وَ كَرْجُوْسٍ اِزْجُرُوْا وَ اقْهَرُوْا اَيَّتُهَا الْاَعْوَانُ الْمُوَكَّلُوْنَ عَلَى الْجِهَاتِ وَ الْاَقَالِيْمِ الْاَرْبَعَةِ بَشِيْطَاطٌ وَ عَدُوْلٌ وَ شَمَامُوْلٍ وَ بَرْطَاوُشٍ اِفْتَحُوا الصُّخُوْرَ۔ ” وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۔ “(سورۃ القمر **50 تا 51**) ”وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۔إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۔فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۔لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۔ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ “(سورۃ الواقعہ **76 تا 80**)

”يَا اَشْيَاشُ اَقْبِلْ اَنْتَ وَ الْخُدَّامُ وَ الْاَعْوَانُ الْعَلَوِيَّةُ وَ الْاَرْضِيَّةُ بِحَقِّ مَنْ عَلِمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ۔ ” الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۔لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۔ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۔ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۔ “(سورۃ طٰہٰ **5 تا 8**) ”اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۔ وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۔ “(سورۃ ابراہیم **32 تا 34**) اَيْنَ الْمُلُوْكُ الْعَلَوِيَّةُ الطَّيَّارُوْنَ اِهْبِطُوْا عَلَى الْمُلُوْكِ الْاَرْضِيَّةِ وَ ازْجُرُوْهُمْ حَتّٰى يَفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُهُمْ بِهٖ مِنْ فَتْحِ هٰذَا الْبَابِ وَ انْفِلَاقِ الْجَبَلِ بِحَقِّ طَاعَةِ الْمَلِكِ طَاؤُوْسٍ وَسَطْوَةِ قَهْرِهٖ وَاَحْكَامِهٖ عَلَيْكُمْ وَ بِحَقِّ

الْاَسْمَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ كُرْسِيِّهٖ بِالْقُوَّةِ الَّتِيْ اَوْدَعَهَا اللّٰهُ فِيْهِ وَ الْغَلَبَةِ عَلٰى اَخْيَارِكُمْ۔ " قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۔ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۔ "(سورۃ النمل **39** تا **40**) "اَكْرِمُوْا وَ افْتَحُوا الْمَغَالِقَ وَ الْكُهُوْفَ وَالصُّخُوْرَ وَ الْاَبْوَابَ الْمُطَلْسَمَةَ وَ الْكُنُوْزَ الدَّقْيُوْسِيَّةَ وَ الدَّفَائِنَ مِنْ ذَخَائِرِ الْجَاهِلِيَّةِ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بِهٖ۔ "إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۔ " (سورۃ النمل **30**) مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَيْنَ قَمَلَقَمُ السَّاكِنُ فِيْ جَبَلِ الْغَمَامِ اَيْنَ عَرُوْشُ اَيْنَ هُدَامُ اَيْنَ قَمَارِشُ اَيْنَ هَارِشُ اَيْنَ سُكَّانُ الْخَنَادِقِ وَ الْكُهُوْفِ الْمُطَلْسَمَةِ اَيْنَ اَصْحَابُ زَوَابِعِ الرِّيَاحِ اِرْكَبُوا الرِّيَاحَ وَ الْفَلِقُوا الصُّخُوْرَ وَ تَوَكَّلُوْا بِخَسْفِ هٰذَا الْكَنْزِ الْمَعْهُوْدِ وَ اطْرُدُوْا مَا عَلَيْهِ مِنَ الْاَعْوَانِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ نَمُوْشَلْخِ هَيُوْرٍ اَللّٰهُ الْقَادِرُ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِلْعَالَمِيْنَ، يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ اِنْزِلُوْا عَلَى الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ الْاَعْلَامِ وَ اَحْضِرُوْهُمْ مَعَ مَنْ ذَكَرْتُ مِنْ مُلُوْكِ الْجِنِّ وَ جَمِيْعِ الْعَفَارِيْتِ وَ الْخُدَّامِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَ سَيِّدِ الْاَنَامِ اَجِيْبُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَ اِلَّا سَلَّطْتُ عَلَيْكُمْ نَارًا تُحْرِقُكُمْ بِشِهَابٍ قَابِسٍ مِنَ الْعَرْشِ اِفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ اَلْوَاحَا اَلْوَاحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ۔ "

حاضرات وتسخیرات کے اعمال کے تمام تر قواعد وضوابط یہاں تحریر کرنا مشکل ہیں۔ واضح رہے کہ تسخیرات کے اعمال جہاں کئے جاتے ہیں وہاں پر پہلے اصراف عام کا عمل کیا جاتا ہے۔اور جب کوئی تسخیر کا عمل کیا جاتا ہے تو اپنا حصار بھی اشد ضروری ہے۔ ہم نے اپنی کتاب "**عجائباتِ تسخیر الارواح**"میں تمام چیز درج کردی ہیں۔



محبت بیوی کی ہو بھائی بہن یا دوست کی ہو عمل پڑھیں اور محبت دل میں بسائیں لیکن حرام کام کیلئے نہیں ہے عمل کیلئے یکسوئی ارادہ پکہ اور یقین کامل ہونا ضروری ہے ایسے عمل لاکھوں میں نہیں ملتے اپنے قلمی نسخہ جات سے آپ کیلئے حاضر ہیں۔

عمل:

سراھنے بَدِی بَا نَدَدِی پواندی بَدّے کتے چھیتی کیوں نئیں آندی نِی تھریل دی اِسے پُتے۔

رات کو سوتے وقت ایک تسبیح پڑھیں اور خیال رکھیں کہ مطلوب آپ کی طرف بھاگا آ رہا ہے روزانہ عمل ایک مقرر وقت میں پڑھیں سات یوم یا **21** یوم میں حاضری ہوگی ورنہ یقین پختہ نہیں ہے۔

نوٹ:۔عمل چلنے کی نشانی، سر میں ہلکا ہلکا درد ہوگا، کام ہونے پر گڑ والے چاول بانٹے ہیں۔

عمل ایک شعلہ ہے جو فوری اثر کرتا ہے عاشقوں کیلئے انمول تحفہ ہے۔

کرشماتِ صدری عملیات

از تحریر:۔ ملک نیئر عباس علوی، لاہور

خطرناک سِفلی جادو کا شافی علاج (نادِ علیؑ)

تشخیص روحانی:۔ دوستوں کے بے حد اصرار پر اپنا ''کرشماتِ صدری عملیات'' کا سلسلہ شروع کر رہا ہوں۔ اُمید کامل ہے کہ اس کاروانِ روحانی کے ہمراہ فلاں انسانیت کیلئے خدمات سرانجام دے سکوں۔ اگر تشخیص کامل ہو تو مرض (روحانی جسمانی) کا علاج ممکن ہوسکتا ہے۔ علم الاعداد کی رُو سے عام تشخیص حاضرِ خدمت ہے۔

جدول ابجد قمری یہی جدول عملیات کی جان ہے۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نام مریض بمع والدہ کے حروف کے اعداد نکال کر ایام سوال کے اعداد نکالیں۔

مثالی زائچہ:۔ سائل بمع والدہ + یوم سوال + 150 یا علیم + مکمل تاریخ

شہزاد علی بن زاہدہ کے اعداد = 449

یوم سوال بروز ہفتہ کے اعداد = 357

اسم اعظم ''یا علیم'' کے اعداد = 150

مکمل تاریخ: 25 دسمبر 2019ء کو سوال ہوا = 25

= 12

= 2019

3012

```
     753
4 | 3012
    28
     21
     20
      12
      12
       X
```

مکمل تقسیم ہوگئی۔ ''0'' بچا۔

یعنی شہزاد علی پر سحر جادو ٹونہ کے بداثرات ہیں۔ جس کا اس عمل سے علاج ہوگا۔

نقشِ حفاظت

۷۸۶   ۹۲   ۶۶

اَجب یَا جَبرائیل بحق یَا اللہ

نادعلیاً	یا محمدً	وَغمٍّ	التوائب
سَینجلی	فی	مظهر	نِبوتِك
لَك	كُل	یا علی یا علی	العَجائب
بولاتِیك	تَجدهٗ	عوناً	هَمٍّ

اَجب یَا عزرائیل بحق یَا رحمٰن

كٓهٰیٰعٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ

الٰہی بحق ایں کلام مقدس فلاں بن فلاں کی جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت فرما اور ہر قسم کے جادو ٹونہ کو خاکستر کردے۔ بحق یَا سَلَامُ

سلام قولاً	مِن رَّبٍّ	رَّحیم
مِن رَّبٍّ	رحیم	سلام قولاً
رَّحیم	سلام قولاً	مِن رَّبٍّ

نتیجہ:۔ 0 سحر جادوٹونہ (1) جسمانی مرض (2) نظر بد (3) جنات وآسیب

ترکیب استعمال:۔ تشخیص کے بعد معلوم ہوگیا کہ مریض سحر جادوٹونہ کا شکار ہے لہٰذا سب سے پہلے اس کا حفاظت نامہ بنائیں گے۔ نقش شفا۔ **4** عدد بنائیں گے جوکہ آیت ''سَلَامٌ قولاً مِن رَبِّ رَحِیم'' **(818)** مرتبہ لکھ کر دم کیا جائیگا۔ جوکہ مریض نے عرق گلاب ملے پانی میں گھول کر پینا ہے۔

نقشِ شفا:۔ (**40** نقوش زعفران سے)

۷۸۶

سَلَامٌ قولاً مِن رَبِّ رَحِیم

یا اللہ شافی	یا اللہ شافی	یا اللہ شافی
یا اللہ شافی	یا اللہ شافی	یا اللہ شافی
یا اللہ شافی	یا اللہ شافی	یا اللہ شافی

(دونوں اطراف: سَلَامٌ قولاً مِن رَبِّ رَحِیم)

الٰہی اِن اسماء کے صدقے شفاء عطا فرما۔ آمین

طلسمی بتی:۔

۳۴ ۱۱۳۱۸۵۴۹ح ۱۱۱۲

لشکرِ فرعون دَر دریائے نیل غرق شُد۔

یہ طلسمی بتیاں بھی **40** عدد لکھیں روزانہ مریض کے جسم پر وار کر جلادیں۔

وردِ مریض:۔

مریض اُٹھتے بیٹھتے ''یَاسَلَامُ'' کا مسلسل ورد رکھے شفا حاصل ہوگی۔

نوٹ:۔ مزید تفصیلات کیلئے قبلہ شاہ زنجانی یا ہم سے رابطہ کریں۔

از تحریر: قیصر احمد بی۔اے، کراچی

کھجور
غذائیت اور توانائی سے بھرپور پھل

بے پناہ غذائی خصوصیات سے بھرپور ایسا ہمہ گیر پھل، جس سے نہ صرف بے شمار اقسام کے سوئیٹ ڈش تیار کی جاتی ہیں بلکہ اسے صحت کیلئے بھی اکسیر کا درجہ حاصل ہے۔

کھجور غذائیت اور ادویاتی خصوصیات سے بھرپور ایک ایسا پھل ہے جو صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ رہا ہے۔ کھجور غذا بھی اور دوا بھی۔ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ کرہ ارض پر جب نبی آدم علیہ السلام کو آباد کیا گیا تو کھجور کا پھل اُن کیلئے مجرب غذا بنادیا گیا۔ کھجور کے باغات پر صدیوں سے زراعت کا انحصار رہا ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل عرب وعجم میں کھجور کو ایک تجارتی جنس کا درجہ حاصل تھا۔ آج بھی دُنیا کے بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں کھجور کاشت ہوتی ہے۔ یہ پھل ایک منافع بخش زرعی جنس کے طور پر مقبول ہے اور اسے برآمد کرکے کثیر زرمبادلہ کمایا جارہا ہے جبکہ اس کے ادویاتی استعمالات کے نت نئے طبّی تجربات کے ذریعے کھجور کی افادیت کی ترویج کی جارہی ہے۔ ریاست ہائے عرب، مصر، لبنان ودیگر ممالک میں کھجور کے اجزاء سے مقوی اشیاء خوردنی بنائی جاتی ہیں۔ کھجور شاید دُنیا کا واحد پھل ہے جو امریکہ و یورپ میں یکساں مقبول ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں جنہیں ان ممالک میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

پاکستان کھجور برآمد کرنے والے ممالک میں نمایاں ترین ہے۔ پاکستان سے کھجور کی برآمد کا آغاز 1982ء میں اس وقت ہوا جب امریکہ، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کو اڑتالیس لاکھ روپے کی کھجور برآمد کی گئی، پاکستانی کھجور کی مقبولیت کا اندازہ اس اَمر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب پاکستان چالیس سے زائد ممالک کو کھجور برآمد کرتا ہے۔ پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے مطابق پاکستان کھجور کا سب سے بڑا خریدار بھارت اور امریکہ ہے۔ یوں پاکستان دُنیا میں کھجور برآمد کرنیوالا تیسرا بڑا ملک ہے جو اس بات کی غمازی ہے کہ دُنیا میں کھجور کی اہمیت اور افادیت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت جدید اور وسیع پیمانے پر ہورہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ضلع خیر پور میرس میں ایک لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر کھجور کی اعلیٰ اقسام کی کاشت کی گئی ہے۔ یہاں تمر، ڈنگ اور اصیل کھجور کے منفرد ومخلوط ذائقے کے درخت کاش کئے گئے ہیں۔ پاکستان کھجور کی برآمد خاطر خواہ فائدہ حاصل کرنے کیلئے ''ڈیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ'' قائم کررہا ہے۔

پاکستان کے بیشتر طبّی اداروں میں بھی کھجور کے اجزاء سے ادویات اور مقوی غذائیں تیار کی جاتی رہی ہیں۔ جدید ایلو پیتھک سائنس میں کھجور کو ایک بہترین ''غذائی پھل'' قرار دیا گیا ہے۔

جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزوبدن بن جاتی ہے۔

کھجور کے ایک سو گرام خوردنی حصے میں 15.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور

کے معدنی اور حیاتین اجزاء میں 120 ملی گرام، کیلشیم 50 ملی گرام، فاسفورس 7.3 ملی گرام، فولاد 3 ملی گرام، وٹامن سی اور تھوڑی سی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کھجور کی ایک سو گرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو صحت مند زندگی گزارنے کیلئے ایک انسان کے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

یہ کہنا کہ کھجور صحرا کی خوراک ہے اب یہ تصور بدل چکا ہے۔ امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں کھجور سے تیار کردہ جیمز اور مشروبات روزمرہ کی خوراک میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں اسی طرح مقبول ہے جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔

کھجور کا شمار خشک اور تازہ دونوں پھلوں میں ہوتا ہے۔ پیڑ پر پکی ہوئی کھجور بے حد لذیز ہوتی ہے اسے جوں ہی پیڑ سے اُتارا جاتا ہے یہ گداز ہو جاتی ہے اور اسے دھوپ میں خشک کر کے محفوظ کیا جاتا ہے۔ خشک کرنے سے کھجور کا وزن 35 فیصد کم ہو جاتا ہے۔ کھجور کی طرح اس کی گٹھلی کے بھی بے شمار غذائی وطبّی فوائد ہیں۔ حکیم انسانیت رسول پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کی گٹھلی سے دل کے عارضہ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اسی طرح ہوتا ہے۔ جس طرح شہد اور زیتون کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ کھجور کی اعلیٰ نسبت کا اندازہ اس حدیث مبارکہ سے لگایا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''کھجور کا درخت اُس مٹی سے تخلیق کیا گیا جو حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کے بعد بچ گئی تھی۔'' پس ثابت ہوا کہ کھجور انسانی خمیر کا حصہ ہے۔ اور انسانوں کو کھجور سے دُور نہیں رہنا چاہئے۔ گویا کھجور اور انسان کا ایک روحانی تعلق ہے۔ کھجور کھانے سے اس کی روحانی بلدگی بڑھتی ہے اور اس کی شخصیت کا باطنی وظاہری عکس نمایاں ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسلام میں کھجور کے استعمال پر زور دیا گیا ہے۔ رمضان المبارک میں مسلمان اسے مذہبی ذوق وشوق سے افطاری کھجور کے ساتھ کرتے ہیں جس سے انہیں ثواب وغذائی توانائی حاصل ہوتی ہے۔ دُنیا میں کھجور کے بے شمار استعمالات مُروّج ہیں۔ صحارا کے اُمراء چکنائی حاصل کرنے کیلئے کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں مکھن بھر کر کھاتے ہیں کھجور کو پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کی گٹھلی کا سفوف بنا کر ''ڈیٹ کافی'' بنائی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں تین اشیاء شہد زیتون اور کھجور مروّج ہیں اور یہی اُن کی طویل العمری اور صحت مندی کی مظہر غذائیں ہیں۔

کھا کھجور بن پہلوان

سدا تُو رہے جوان

وہاں کھجور کا جُوس بیئر کے طور پر بھی مقبول ہے۔ بعض ممالک میں اس کے جُوس کو خمیر ہونے پر شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں کھجور کو دودھ کے علاوہ دہی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں کھجور کو گرم غذا سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم لوگ گرمیوں میں شہد استعمال کرنے سے کتراتے ہیں۔ اسی طرح کھجور کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا حالانکہ جدید طبّ نے یہ دونوں احتیاطیں فضول قرار دی ہیں۔ اور ثابت کیا ہے کہ شہد، زیتون اور کھجور کی غذائی افادیت موسموں کے تغیر سے نہیں بدلتی اور نہ ہی گرمی میں انہیں ترک کرنا چاہئے۔ یہ سدا بہار غذائیں ہیں جنہیں بے دھڑک مگر اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ یہ زود ہضم پھل ہے۔ یہ پھل مردانہ قوت مردی کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ چار عدد نر چھوارے لیں اور اُس میں ڈیڑھ پاؤ دودھ ڈال کر اور اس میں تین ماشہ دار چینی ڈال کر خوب آگ پر جوش کریں جب دودھ ایک پاؤ رہ جائے تو برتن نیچے اُتار لیں اور چینی ملا کر وہ دودھ نوش فرمائیں اور ایک گھنٹہ بعد عورت کے ساتھ جماع کریں پھر امساک وطاقت کا کرشمہ ملاحظہ فرمائیں۔ کھجور بدن کی پرورش اور نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق بچوں کو دودھ میں کھجور ڈال کر اُبالنے کے بعد پلایا جائے تو بچوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں قبض کا مرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اس کیلئے کھجور استعمال کرنا چاہئے۔ یہ ایک مُلَیّن غذا ہے۔ کھجور انتڑیوں کو متحرک کر کے اِجابت کو آسان بناتی ہے۔ جُلاب لئے مٹھی بھر کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور اگلی صبح اُن کو شیک کر کے شربت بنا لیں۔ اس کو پینے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔ بقول کسی دانا حکیم کے ''قبض ٹوٹا ہر بلا چھوٹا''

Date	Top left	Top right	Center	Bottom left	Bottom right
01-05-2020	3	0	4	2	7
02-05-2020	4	8	9	5	3
03-05-2020	2	9	0	1	3
04-05-2020	3	2	0	7	9
05-05-2020	5	2	0	8	3
06-05-2020	9	5	3	4	2
07-05-2020	4	7	6	3	9
08-05-2020	3	3	5	7	8
09-05-2020	1	5	0	1	3
10-05-2020	4	7	1	8	3
11-05-2020	3	7	4	1	0
12-05-2020	7	1	0	8	9
13-05-2020	6	6	2	7	0
14-05-2020	3	9	0	1	2
15-05-2020	0	5	7	9	6
16-05-2020	9	2	3	4	5
17-05-2020	7	1	0	6	8
18-05-2020	6	9	5	7	0
19-05-2020	3	9	0	5	2
20-05-2020	5	7	2	4	9
21-05-2020	1	3	2	9	0
22-05-2020	2	5	3	4	8
23-05-2020	7	7	6	8	4
24-05-2020	8	6	3	2	9
25-05-2020	0	9	5	9	4
26-05-2020	5	0	8	2	6
27-05-2020	2	3	0	7	8
28-05-2020	5	8	1	9	2
29-05-2020	5	7	0	2	3
30-05-2020	6	9	7	2	3



مئی 2020ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

1	5
6	9

تاریخ:۔ 04-05-2020
دن:۔ پیر
شہر:۔ پشاور/ راولپنڈی
مالیت بانڈ:۔ 25000/7500

8	1
9	6

تاریخ:۔ 15-05-2020
دن:۔ جمعہ
شہر:۔ مظفر آباد/ لاہور
مالیت بانڈ:۔ 1500/100

مئی 2020ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقتِ خریداری
1	03 مئی	10 بجکر 30 منٹ سے کر 11 بجکر 00 منٹ تک
2	06 مئی	12 بجکر 10 منٹ سے لے کر 13 بجکر 00 منٹ تک
3	15 مئی	14 بجکر 30 منٹ سے لے کر 15 بجکر 00 منٹ تک
4	20 مئی	11 بجکر 00 منٹ سے لے کر 12 بجکر 00 منٹ تک
5	28 مئی	09 بجکر 40 منٹ سے لے کر 10 بجکر 30 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولہ
0		01			04	05			08		054
1			12	13			16	17		19	197
2	20				24	25				29	295
3		31			34		36		38		368
4	40		42					47		49	402
5		51		53		55			58		538
6	60				64			67			670
7		71				75	76		78		718
8	80		82					87		89	820
9			92	93		95			98		938

تاریخ:۔ 04-05-2020
دن:۔ پیر
شہر:۔ پشاور/ راولپنڈی
مالیت بانڈ:۔ 25000/7500

51	65	18	86
19	69	85	95

تاریخ:۔ 15-05-2020
دن:۔ جمعہ
شہر:۔ مظفر آباد/ لاہور
مالیت بانڈ:۔ 1500/100

13	16	63	98
91	68	68	96

	1	
5	8	6
	9	

	8	
1	3	9
	6	



تاریخ:۔ 04-05-2020
دن:۔ پیر
شہر:۔ پشاور/ راولپنڈی
مالیت بانڈ:۔ 25000/7500

952710

95	21
10	79

تاریخ:۔ 15-05-2020
دن:۔ جمعہ
شہر:۔ مظفر آباد/ لاہور
مالیت بانڈ:۔ 1500/100

172836

17	28
36	61



3268-8623

547	32	68	326
541			328
174	54	71	862
175			863

5471-1745

2981-1892

406	29	81	298
403			291
360	40	63	189
364			182

4063-3604

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

پشاور راولپنڈی	مالیت بانڈ: 7500 25000	تاریخ: 04-05-2020					
90	64	51	46	39	18	(بونس)	4695

مظفر آباد لاہور	مالیت بانڈ: 1500 100	تاریخ: 15-05-2020					
93	84	71	69	32	04	(بونس)	7639

گولڈن انعام لکی نمبرز

پشاور/ راولپنڈی تاریخ: 04-05-2020	015/516 =150
مالیت بانڈ: 25000/7500	369/948 =698
مظفر آباد/ لاہور تاریخ: 15-05-2020	148/349 =849
مالیت بانڈ: 1500/100	714/894 =719

لکی نمبرز: ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔
ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)

آپکا ماہِ مئی 2020ء کیسا رہے گا؟

astrology May

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلِ وَالزُّهْرَه وَالعَطَارَد وَالمَرِیْخ وَالرَّاس وَالذَنب بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُیَاصَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	
	300	400	500	600	700	800	900	1000	

ARIES



حمل

21Marc
20April

ستارہ:	مریخ
حروف:	ال ع
دن:	منگل
عدد:	9
رنگ:	سرخ یا قرمزی
پتھر:	یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

پہلا ہفتہ: مختلف تفریحی اور کاروباری امور کے سلسلہ میں وقت کی صحیح تقسیم کرسکیں گے۔ مستقبل کے امور درخشاں رہیں گے اور رومانوی عنصر خوشگوار رہے گا۔ بات کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ سرمایہ کاری میں افواہوں پر یقین نہ کریں۔ کسی اہم شخصیت سے کاروباری لین دین کرسکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: مشترکہ سرمایہ کاری یا ملازمت کے سلسلہ میں مصروفیات بڑھیں۔ کام کرنا آپ کے لیے مفید رہے گا۔ سرمایہ کاری میں احتیاط کی ضرورت ہو۔ ثقافتی یا تفریحی امور کے سلسلہ میں اخراجات میں زیادتی ہو۔ سماجی امور میں مصروفیات بڑھیں۔ آپ اپنی خوداعتمادی سے لین دین کرسکیں گے۔ اپنے کام سے مطمئن ہوسکیں۔

تیسرا ہفتہ: نجی ترقی کے لیے کوشاں رہیں۔ سرمایہ کاری کے سلسلہ میں خوشخبری ملے۔ جس سے آپ اپنی منزل مقصود حاصل کرسکیں۔ آپ کاروباری سماجی اور رومانوی معاملات طے کرسکیں۔ کوئی خوشگوار سفر کرسکیں۔ رومانس میں خوشی حاصل ہوگی۔ سرمایہ کاری میں احتیاط کی ضرورت ہو، ورنہ پریشانی کا خدشہ ہے۔

چوتھا ہفتہ: پوشیدہ معاملات پر کام کرسکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ دوستوں کی طرف سے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ۔ رومانوی امور خوشی کا باعث بنیں۔ سفر کا موقع ملے۔ ملازمت میں ترقی اور صحت جسمانی کی بہتری کے لیے آپ کو خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ مشترکہ قانونی امور میں دوسرے افراد کا تعاون شاملِ حال ہو۔ لہٰذا غیر ضروری بحث ومباحثہ سے پرہیز کریں۔ رومانوی زندگی بھرپور اہمیت کی حامل ہو۔ سماجی زندگی میں اختلافات کا خدشہ۔ کسی اہم شخصیت سے ملاقات متوقع ہے۔

سعد تواریخ: 25,20,15,10,6 مئی　　**نحس تواریخ:** 28,23,11,8 مئی

TAURUS



ثور

21April
21May

ستارہ:	زہرہ ♀
حروف:	ب۔و
دن:	جمعہ
عدد:	6
رنگ:	ہلکا نیلا یا سبز
پتھر:	اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

پہلا ہفتہ: مشترکہ کاروباری امور آپ کے لیے پریشانی کا باعث بنیں۔ سفر کرنا مفید رہے گا۔ ڈرائیونگ میں احتیاط سے کام لیں۔ دوسرے افراد کا تعاون حاصل ہو۔ بچوں کی صحت کے حوالہ سے اطمینان رہے۔ مستقبل کے سلسلہ میں مصروف، کام کے دوران اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تو آپ کو کامیابی حاصل ہوسکے گی۔

دوسرا ہفتہ: آپ اپنا زیادہ وقت دوستوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے گزاریں گے۔ عزیزوں اقارب کا تعاون حاصل رہے۔ آمدن میں اضافہ ہو۔ کسی اہم مسئلے کو حل کرسکیں۔ اہم پروجیکٹ پر کام کرسکیں۔ دور دراز سے کوئی خوشخبری حاصل ہو۔ اہم شخصیت سے تعاون حاصل کرسکیں گے۔ کھلاڑی افراد کے لیے بہترین ہفتہ ثابت ہو۔ بچھڑے دوست سے اچانک ملاقات ممکن ہو۔

تیسرا ہفتہ: اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے لیے کوشاں رہیں گے۔ دور دراز سے بعض لوگ آپ کے لیے بہت اہم اطلاعات لے کر آئیں۔ بولنے سے پہلے سوچ لینا بہتر رہے گا۔ آپ تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رہیں گے۔ اپنی نجی زندگی میں کچھ تبدیلیاں لاسکیں گے۔ آپ اپنی ضرورت کے تحت خریداری کرسکیں گے۔

چوتھا ہفتہ: ایسی خبریں سنیں گے جو آپ کے رہن سہن میں تبدیلی لائے۔ ٹیلی فون کال یا دیگر ذرائع ابلاغ آپ کی مصروفیت کا باعث بنیں۔ شریک حیات سے تعلقات اپنی خواہش کے مطابق استوار کرسکیں گے۔ گھریلو اور خاندانی امور میں آپ کے خیالات بہتر ہوں۔ بچوں کے معاملات احتیاط طلب۔ افسرانِ بالا سے بات کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں گے۔ رومانوی امور میں اپنی خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ صحت جسمانی کے سلسلہ میں احتیاط سے کام لیں۔

سعد تواریخ: یکم,28,24,22,19,14,5 مئی　　**نحس تواریخ:** 17,10,4,3 مئی

Gemini



جوزا

22May
21June

ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Twins
YourStone: Aquamarine
LifePursuit: To Explore a little bit of everything.
SecretDesire: To be ahead of the crowd.

پہلا ہفتہ: نزدیکی افراد سے تعاون حاصل کرسکیں۔ آپ محسوس کریں گے کہ بعض افراد شرپسندی کی طرف مائل ہیں۔ دوستوں کا تعاون حاصل کر سکیں۔ سرمایہ کاری مفید رہے۔ اپنے افسرانِ بالا کا تعاون حاصل کرسکیں۔ نجی سرمایہ کاری مفید رہے گی۔ دوسرے افراد کے تعاون سے کاروبار میں فائدہ ہو۔ سفر کرنا مفید رہے۔ گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے سلسلہ میں دلچسپی مفید رہے۔

دوسرا ہفتہ: کاروبار میں فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ دوسرے افراد سے کاروباری سلسلے میں لین دین کرسکیں گے۔ عزیز و اقارب کا تعاون حاصل ہو۔ کوئی نیا کام کرنا مفید رہے۔ دوستوں کا تعاون حاصل ہو۔ نجی طور پر صحت جسمانی کے مسائل کو حل کرسکیں گے۔ کاروباری امور میں خاطر خواہ منافع حاصل ہو۔ جس سے ذہنی سکون میسر ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری مفید رہے گی۔ مستقبل میں کامیابی کے لیے دوسرے افراد کا تعاون حاصل کرسکیں۔ مشترکہ سرمایہ کاری مفید رہے گی۔ سماجی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ خریداری کے سلسلہ میں آپ مصروف رہیں۔ آپ اپنی حکمت عملی سے حالات کو حسب خواہش بدل سکیں گے۔ آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں گے۔ رومانوی عنصر غالب رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: بچوں کے معاملات میں دلچسپی کا باعث بنیں۔ گھریلو امور میں اپنی توجہ سے خوشی حاصل کرسکیں گے۔ سفر کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ مہمانوں کی خاطر مدارت کے سلسلے میں مصروفیت بڑھے۔ سرمایہ کاری میں آپ اپنی توجہ سے کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ کاروبار میں غیر متوقع کامیابی حاصل ہو۔ آپ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں گے۔ مشترکہ امور میں کامیابی ہو۔ بے روزگار افراد روزگار کے سلسلہ میں کامیاب ہوں۔ عزیز و اقارب سے آپ کے تعلقات بہتر ہوسکیں گے۔

سعد تواریخ: یکم,3,5,7,9,10,13,18,22,24,29 مئی　　**نحس تواریخ:** 15,11 مئی

Cancer



سرطان

22June
23July

ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
RulingPlanet: The Moon
Symbol: The Crab
YourStone: Moonstone
LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.
SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

پہلا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد اپنے وقت کا بہترین استعمال کرسکیں۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ کوئی اہم خوشخبری سننے کو مل سکے گی۔ مشترکہ سرمایہ کاری سے آمدن میں اضافہ کرسکیں۔ آپ اپنی سماجی حیثیت کو بہتر بنا سکیں۔ نئے کاروباری امور طے پائیں گے۔ تعلیمی امور کے سلسلہ میں سفر پیش آسکتا ہے۔ ملازمت پیشہ افراد ترقی حاصل کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: نئی شخصیت آپ کی زندگی میں داخل ہوگی جو آپ کے لیے مفید ثابت ہو۔ آپ مشترکہ سرمایہ کاری سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ خواہشمند افراد کی شادی یا منگنی طے ہوسکے۔ سرمایہ کاری میں نئے تجربات سے آپ فائدہ حاصل کرسکیں۔ قانونی امور میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ خاندانی یا تعلیمی امور کے سلسلہ میں سفر پیش آسکتا ہے۔ مستقبل کو درخشاں بنا سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری کے سلسلہ میں کوئی دلچسپ خبر سن سکیں گے۔ آپ اپنی حکمت عملی سے نئے کاروباری معاہدے طے کریں گے۔ ترقی کے لیے دوسرے افراد سے تعاون حاصل کرسکیں۔ سماجی امور احتیاط طلب ہوں۔ سماجی امور میں فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ ذرائع ابلاغ یا دیگر کاروباری امور میں آپ مصروف رہیں گے۔ رومانوی امور اور روپے پیسے کے امور احتیاط طلب ہوں۔

چوتھا ہفتہ: نجی معاہدے کے لیے آپ مصروف رہیں۔ دوستوں، روپے پیسے یا رومانس کے سلسلے میں کسی پریشانی کا خدشہ ہے۔ سفر خوشگوار رہے گا۔ تعلیمی، مستقبل یا خاندانی امور میں آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔ آپ اہم مسائل کو حل کرسکیں گے۔ عزیز و اقارب کی طرف سے غیر متوقع فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ کوئی خوشخبری بھی سن سکیں گے۔ گھریلو مسائل کو حل کرنے کے لیے کوشش کرسکیں گے۔ خاندانی معاملات اور جائیداد کے امور کے حل کے لیے آپ کو سخت محنت کی ضرورت ہوگی۔

سعد تواریخ: 3,6,10,12,15,17,20,22,25,28 مئی　　**نحس تواریخ:** یکم,7,14,23,30 مئی

Leo



24July
23August

اسد

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: The Sun
Symbol: The Lion
YourStone: Peridot
LifePursuit: To lead the way.
SecretDesire: To be a star.

پہلا ھفتہ: کاروباری مسائل کو حل کر سکیں۔ سماجی مصروفیت بڑھے۔ فضول خرچی سے اجتناب۔ ذہنی پریشانیوں کا خدشہ ہے۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں اور شریک کار سے اُلجھنے سے گریز کریں۔ نجی مصروفیات میں اضافہ ہوگا اور شریک حیات سے تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ اہم امور میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

دوسرا ھفتہ: روپے پیسے کے معاملات آپ کے لیے اہمیت کے حامل ہوں۔ کوئی غیر متوقع سرمایہ کاری کامیابی کا باعث بنے۔ شادی بیاہ اور عزیز و اقارب کے معاملات خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔ کاروباری امور میں اپنی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ آپ اپنی حکمت عملی سے بہتر ملازمت حاصل کر سکیں گے۔ دوستوں کے ساتھ کسی روح افزا مقام کی سیر و تفریح کو جا سکیں گے۔

تیسرا ھفتہ: ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں۔ جذباتی امور احتیاط طلب ہوں گے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل ہو سکے گی۔ خواہشمند افراد کو بہتر ملازمت کے مواقع ملیں۔ کام کے سلسلے میں سفر پیش آ سکتا ہے۔ قانونی امور بہتر طور پر طے کر سکیں۔ کام کے دوران آپ دوسرے افراد سے بہتر نتائج حاصل کر سکیں۔ گھریلو اور جذباتی امور میں کامیابی کا امکان ہے۔

چوتھا ھفتہ: شادی بیاہ کے معاملات میں دوستوں یا عزیز و اقارب کے خیالات سے فائدہ حاصل ہونے کا امکان۔ آپ دوسرے افراد سے بات چیت کر کے اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ اہم امور میں خاندان کے افراد کو آپ کی توجہ کی ضرورت ہو۔ کام کرنا مفید رہے گا۔ گھریلو مصروفیات میں اضافہ ہو۔ فضول خرچی سے پرہیز کریں۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ آپ محنت سے اپنی آمدن میں خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ روپے پیسے کے امور میں دوسرے افراد کا تعاون حاصل ہو۔

سعد تواریخ: 28,22,17,15,12,10,5,3 مئی **نحس تواریخ:** یکم، 30,14,7 مئی

Virgo



24August
23September

سنبلہ

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Virgin
YourStone: Sapphire
LifePursuit: To do the right thing.
SecretDesire: To love and be loved in return.

پہلا ھفتہ: ٹیلی فون کال یا خط و کتابت آپ کے لیے اہمیت کے حامل ہوں۔ شادی بیاہ کے امور توجہ طلب۔ آپ رومانوی خواہشات کی تکمیل کر سکیں۔ نجی مشاغل میں مصروف رہیں۔ جس سے ذہنی تھکاوٹ کا اندیشہ ہے۔ دوستوں میں حیثیت و شخصیت اُبھرے۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔ ملازمت پیشہ افراد سماجی امور میں مصروف رہیں گے۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

دوسرا ھفتہ: نجی اور تجرباتی امور میں زیادہ مصروف رہیں۔ صحت جسمانی کے سلسلہ میں محتاط رہیں۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کے لیے بہتر مواقع ہوں۔ صحت جسمانی کے لیے آپ بہتر پروگرام مرتب کر سکیں گے۔ رومانس کے لیے مفید دن ہوں۔ بچوں کے امور آپ کے سلسلہ میں بہتر منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ آپ کا رجحان تفریحی امور کی طرف زیادہ ہوگا۔

تیسرا ھفتہ: رومانوی عنصر غالب رہے گا۔ بچوں کے امور آپ کی توجہ کا باعث بنیں گے۔ بچوں کے تعلیمی امور توجہ طلب رہیں گے۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پائے گی۔ ذرائع ابلاغ احتیاط طلب ہوں۔ ملازمت میں کسی پریشانی کا خدشہ ہے۔ مشترکہ کاروباری معاہدے طے کر سکیں۔ سماجی اور دیگر امور میں خوشی حاصل ہو۔

چوتھا ھفتہ: عزیز و اقارب کی طرف سے خوشی ملے۔ دور دراز سے کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ قانونی امور میں دوسرے افراد کے مشورے سے کامیابی حاصل ہوگی۔ کاروباری، ملازمت یا روپے پیسے کے امور میں آپ اپنی محنت اور کوشش سے کامیابی اور ترقی حاصل کر سکیں گے۔ مستقبل کے لیے پُرامید رہیں۔ سفر میں محتاط رہیں۔ کاروباری مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ کسی بچھڑے ہوئے عزیز سے ملاقات ہوگی۔ کوئی سماجی منصوبہ ملتوی ہونے کا خدشہ ہے۔ صحت جسمانی کے سلسلے میں احتیاط برتیں۔ اہم امور میں دوستوں کا تعاون حاصل کر سکیں گے۔

سعد تواریخ: یکم، 29,24,22,18,13,10,9,7,5,3 مئی **نحس تواریخ:** 15,11 مئی

Libra

میزان

24Sep.
23Oct.

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: رت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

پہلا ہفتہ: نجی امور میں خاموشی سے کام کرنا آپ کے لیے مفید رہے گا۔ اپنے جذبات پر کنٹرول کریں۔ سوشل سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ خوداعتمادی عزیز و اقارب سے کشیدگی ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرے۔ قانونی امور میں اچانک کامیابی حاصل ہو۔ لوگوں کے ساتھ لین دین میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ آپ اہم امور میں مصروف رہیں۔

دوسرا ہفتہ: کسی دیرینہ مسئلے کے حل سے آپ کو خوشی حاصل ہوگی۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔ بچوں کے کاموں میں اُلجھن رہے۔ خرید و فروخت کے معاملے میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ بعض امور پر سنجیدگی سے سوچ بچار کرسکیں گے۔ آپ اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہیں۔

تیسرا ہفتہ: گھریلو امور آپ کی پہنچ سے دور رہیں گے۔ رومانس میں کامیابی کا امکان۔ سرمایہ کاری کے سلسلے میں بحث و مباحثہ ہو۔ مشترکہ سرمایہ کاری امور میں آپ کو محنت کی ضرورت ہوگی۔ جائیداد کے بارے میں کوئی دلچسپ خبر سن سکیں۔ گھر پر کسی تقریب کا اہتمام کرسکیں گے۔ ملازمت میں ترقی کے مواقع ملیں۔ رومانس کے مواقع بھی میسر آئیں۔

چوتھا ہفتہ: غیر شادی شدہ افراد کی شادی خانہ آبادی طے پا سکے۔ اچانک کسی کام میں فائدہ ہونے کا امکان۔ صحت جسمانی کے سلسلہ میں احتیاط سے کام لیں۔ آپ کی صلاحیتوں کو دوسرے لوگ قابل تعریف نگاہوں سے دیکھیں گے۔ شادی بیاہ کے امور عزیز و اقارب کے نزدیک ہونے کے مواقع دیں۔ مشترکہ امور میں اخراجات بڑھنے کا خدشہ۔ جذباتی معاملات میں تحمل سے کام لیں۔ ملازمت یا تعلیمی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ کاروباری معاہدے عمل میں آئیں گے۔

سعد تواریخ: یکم،5،14،19،22،24،28 مئی **نحس تواریخ:** 3،4،10،17 مئی

Scorpio

عقرب

24Oct.
22Nov.

ستارہ: مریخ ♀
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

پہلا ہفتہ: مستقبل کے لیے آپ کاروباری معاہدے طے کرسکیں گے۔ مشترکہ سرمایہ کاری منافع بخش ہو۔ سفر کے منصوبے میں رکاوٹ کا خدشہ۔ آپ خاموشی سے اپنے مسائل حل کرنے میں مصروف رہیں، جس میں کامیاب بھی ہوں گے۔ نجی ترقی کے لیے نئے معاہدوں پر کام کرسکیں گے۔ آپ اپنے خیالات کو کامیابی سے عملی جامہ پہنا سکیں۔

دوسرا ہفتہ: کسی اہم شخصیت کی مدد سے سرمایہ کاری سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ مشترکہ کاروبار میں محتاط رویہ اختیار کریں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ کوئی غیر یقینی خبر سن سکیں۔ کچھ افراد ملازمت کے حصول کے لیے کوشش کرسکیں۔ خواہشمند افراد حسب خواہش خریداری گھریلو اشیاء کی خریداری کرسکیں۔ ٹریفک کے امور میں احتیاط کی ضرورت ہے۔

تیسرا ہفتہ: گھریلو، خاندانی اور جائیداد کے معاملات آپ کی توجہ کا باعث بنیں۔ بعض مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہیں گے۔ رومانوی امور دلچسپی کا باعث بنیں۔ گھریلو آرائش میں دلچسپی لے سکیں۔ شریک حیات سے بات چیت کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ رومانس کے مواقع ملیں گے۔ مشترکہ کاروبار سے آپ اپنی خواہشات کو پورا کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: دلی معاملات تسلی بخش رہیں گے۔ طالب علم تعلیمی امور میں دلچسپی لے سکیں۔ کام میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ اہم امور میں آپ کو اپنی صلاحیتوں کے آزمانے کا موقع ملے۔ بعض امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہے۔ شادی بیاہ کے امور میں آپ کی مصروفیت بڑھے گی۔ نجی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ گھریلو آرائش میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ سفر کے مواقع مل سکیں۔ کام کرنا آپ کے لیے مفید رہے گا۔ قانونی معاملات میں اختلاف کا خدشہ ہے۔

سعد تواریخ: 4،8،9،10،11،12،15،17،20،22،25،31 مئی **نحس تواریخ:** 6،19،23،26،28 مئی

Sagittarius



قوس

23Nov. - 21Dec.

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

پہلا ہفتہ: رومانوی معاملات اور دلی معاملات آپ کی زندگی میں خوشگوار تبدیلی لائیں۔ گھریلو اور خاندانی امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں۔ نزدیکی دوستوں کا تعاون حاصل ہو۔ دوسرے افراد کی مدد سے آپ اپنے وقت کا صحیح استعمال کرسکیں گے۔ تنہائی میں کام کرنا مفید۔ آپ کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ خوشگوار موڈ میں رہیں۔

دوسرا ہفتہ: نزدیکی افراد سے تعاون حاصل کرکے آپ مسائل کے حل کے لیے کوشش کرسکیں گے۔ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور فضول خرچی سے پرہیز کریں۔ خواہشمند افراد کی شادی خانہ آبادی طے پا سکے۔ رومانوی امور تسلی بخش رہیں گے۔ گھریلو ترقی کے معاملات آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ گھر کی تبدیلی یا آرائش وزیبائش میں آپ کی مصروفیات بڑھے۔

تیسرا ہفتہ: سرمایہ کاری کے لیے منصوبہ بنا سکیں گے۔ صحت جسمانی یا ملازمت کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ اپنے درخشاں مستقبل کے لیے کوشاں رہیں گے۔ آپ سرمایہ کاری سے اپنی آمدن میں اضافہ کرسکیں۔ کوئی غیر متوقع خوشی ملے۔ آمدن میں اضافہ کے لیے پروگرام میں کامیابی ہو۔ ملازمت پیشہ افراد کو ترقی حاصل ہو۔

چوتھا ہفتہ: عزیز واقارب کا تعاون حاصل ہوگا۔ گھریلو بہتری کے لیے کام کرسکیں گے۔ خاندانی امور میں آپ کی دلچسپی ضروری ہوگی۔ بے روزگار افراد ملازمت کے حصول میں کوشاں رہیں گے۔ شریک حیات سے روپے پیسے سے متعلق مسائل پر بات چیت کرسکیں گے۔ گذشتہ نامکمل امور کی تکمیل کرسکیں گے۔ دوستوں کی مدد سے مشکل امور یا مسائل کو حل کرسکیں گے۔ قانونی امور میں بے احتیاطی نہ کریں۔ ملازمت، قانون اور سفر کے معاملات میں آپ کے لیے دوسرے افراد کی ہدایت پر عمل کرنا مفید رہے گا۔

سعد تواریخ: 31,22,17,12,10,8,4 مئی — **نحس تواریخ:** 27,20,6 مئی

Capricorn



جدی

22Dec. - 20Jan.

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

پہلا ہفتہ: روپے پیسے کے مسائل پر جذباتی رویہ اختیار نہ کریں۔ آپ صحت جسمانی کی بہتری کے لیے کوشش کرسکیں گے۔ کسی مہمان کی آمد سے آپ کی مصروفیات بڑھیں۔ اپنی دیرینہ خواہشات کی تکمیل کرسکیں گے۔ کاروباری امور میں فائدہ سے آپ اپنے مستقبل کو درخشاں بنا سکیں گے۔ جائیداد سے متعلق خاندانی مسائل حل کرسکیں گے۔ سماجی امور میں زیادہ وقت گزار سکیں۔

دوسرا ہفتہ: بعض اہم معاہدوں پر دستخط کرسکیں گے۔ سرمایہ کاری میں آپ اپنی قدرتی صلاحیتوں کی وجہ سے کامیاب رہ سکیں۔ دوستوں سے اُلجھنے سے گریز کریں۔ اپنا رویہ۔ صحیح رکھیں۔ نجی مسائل کے حل کے لیے کوشش کرسکیں گے۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔ خرید و فروخت کے امور توجہ طلب ہوں گے۔ ذرائع آمدن بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری میں آپ کی توجہ بڑھے۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری امور میں گزشتہ اختلافات ختم کرسکیں گے۔ آپ کو سرمایہ کاری کے بہتر مواقع ملیں گے۔ رومانوی اور دوستوں کے امور میں آپ کو خوشی نصیب ہو۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہوسکیں گے۔ کوئی خوشخبری مل سکے۔ جس کا تعلق رومانس سے بھی ہوسکتا ہے۔ اخراجات کے معاملے میں زیادہ بحث ومباحثہ سے پرہیز کریں۔ سماجی اور رومانوی عنصر غالب رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: خاموشی سے کام کرنے سے آپ کاروباری معاملات میں ترقی حاصل کرسکیں گے۔ کاروباری اور تعلیمی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔ ذرائع ابلاغ آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ عشقیہ معاملات کی وجہ سے آپ کے اخراجات میں زیادتی ہوسکے۔ گھریلو امور میں اختلافات کا خدشہ ہے۔ بچے آپ کے لیے خاص اہمیت کا باعث ہوں۔ گھریلو اور جائیداد کے معاملات کو آپ کی توجہ کی ضرورت ہوگی۔ رومانوی امور پُرلطف رہیں۔ کوئی اہم خوشخبری حاصل ہوسکے۔ نزدیکی دوستوں کا تعاون حاصل ہو۔

سعد تواریخ: 31,22,17,13,8,4 مئی — **نحس تواریخ:** 30,20,6 مئی

Aquarius

دلو

21Jan. 19Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

پہلا ہفتہ: روپے پیسے سے متعلق مسائل حل کرسکیں گے۔فضول خرچی سے پرہیز کریں۔مشترکہ سرمایہ کاری کرسکیں گے۔ذرائع ابلاغ آپ کی بہتری کے لیے اہم رہیں۔آپ گذشتہ نامکمل مسائل کو حل کرسکیں گے۔سفر کا پروگرام۔کاروباری امور سے آپ اپنی پوزیشن کو مستحکم کرسکیں گے۔مسائل کو حل کرنے کا موقع ملے۔قانونی معاملات آپ کے حق میں ہوں۔

دوسرا ہفتہ: سماجی معاملات میں آپ کو کامیابی حاصل ہو۔فضول خرچی سے اجتناب برتیں۔سفر کا پروگرام بنا سکیں گے۔ملازمت کے سلسلہ میں درپیش مسائل حل کر لیے جائیں۔صحت جسمانی کی بہتری کے لیے آپ کی خاص توجہ کی ضرورت ہوگی۔بچوں کے معاملے میں احتیاط سے کام لیں۔شریک حیات کا تعاون حاصل رہے گا۔تعلیم کی طرف رجحان بڑھے گا۔کسی تقریب میں شرکت کا موقع ملے۔

تیسرا ہفتہ: نجی ترقی کے لیے کوشاں رہیں گے۔آپ اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے لیے کوششیں کرسکیں گے۔سرمایہ کاری میں محتاط رویہ اختیار کریں۔روپے پیسے سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے کوششیں کرسکیں گے۔سرمایہ کاری مفید ثابت ہو۔دوستوں سے مل کر سماجی کام کرنا خوشی کا باعث ہوگا۔رومانس کے معاملے میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔

چوتھا ہفتہ: آپ زیادہ وقت آرائش وزیبائش پر صرف کریں گے۔بعض معاملات میں آپ کو ذہنی پریشانی ہو۔دوسرے افراد آپ کو قابل قدر نگاہوں سے دیکھیں گے۔آپ کو مشکل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔روپے پیسے کے معاملے میں احتیاط کی ضرورت ہوگی۔روپے پیسے کے معاملے میں آپ کی ترقی کی راہیں استوار ہوسکیں۔گھریلو اور مستقبل کے امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔

سعد تواریخ: 31,22,17,13,8,4 مئی **نحس تواریخ:** 30,20,6 مئی

Pisces

حوت

20Feb. 20March

ستارہ: نیپچون
حروف: د ج
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

پہلا ہفتہ: مسائل کو حل کرنے کے لیے توجہ دے سکیں۔خاموشی سے کام کرسکیں گے۔ترقی کا عنصر غالب رہے۔کاروباری مصروفیت میں اضافہ ہو۔صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔طبیعت کی ناسازی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔آپ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے میں کوشاں رہیں گے۔کام اور محنت سے متعلق امور احتیاط طلب ہوں گے۔نجی ترقی کا امکان ہے۔اپنی پسند کی اشیاء کی خریداری کے لیے آپ کو زیادہ وقت درکار ہوگا۔

دوسرا ہفتہ: آمدن اور اخراجات میں توازن کی ضرورت ہوگی۔سرمایہ کاری کے مواقع ملیں۔ترقی کا عنصر غالب رہے۔افسرانِ بالا کا تعاون شامل حال رہے۔دوسرے افراد سے آپ کی ذہنی اختلافات پیدا ہونے کا خدشہ۔اپنے خیالات سے دوسرے افراد کو متاثر کرسکیں گے۔سرمایہ کاری کا موقع ملے۔گھریلو اور خاندانی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔

تیسرا ہفتہ: دوست آپ کی توجہ اور دلچسپی کے طلب گار رہوں۔رومانوی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکتا ہے۔سرمایہ کاری کے امور آپ کی توجہ کا باعث بنیں گے۔سفر آپ کے لیے خوشی کا باعث ہو۔سماجی سرگرمیوں میں اضافہ۔کاروباری لین دین میں آپ کی مصروفیات بڑھیں گی۔دوستوں کا رویہ بہتر ہو۔غیر متوقع طور پر مستقبل کے لیے ترقی کے مواقع ملیں۔

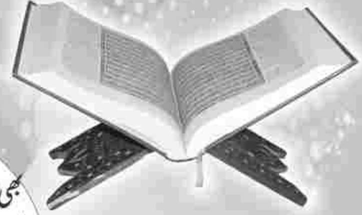
چوتھا ہفتہ: کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔عزیز و اقارب سے تعلقات بہتر۔نجی امور میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔محنت کا ثمر مل سکے۔آپ کی سماجی اور نجی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔دوستوں کے درمیان پیغامات کا تبادلہ کرسکیں گے۔روپے پیسے کے معاملات احتیاط طلب ہوں گے۔خریداری کے مواقع مل سکیں گے۔تفریحی امور سے لطف اندوز ہوسکیں۔غلط فہمی مسائل سے پیدا ہونے کا خدشہ۔گھریلو امور میں پیدا شدہ مسائل سے چھٹکارا حاصل کرسکیں گے۔کاروباری مصروفیات بڑھیں گی اور نئے کاروباری معاہدے زیر بحث ہوں۔

سعد تواریخ: 31,22,1712,10,8,4 مئی **نحس تواریخ:** 27,20,6 مئی

لوحِ مصطفائی

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے





مصائب اور
انسباط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکون محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات وعامل عملیات وتعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حلقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت منداپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسران بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں، وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے، لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ =/900 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش	تفصیل	ہدیہ
نقش اسمِ اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ =/700 روپے
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا وِرد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ =/700 روپے
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچالیتا ہے	ہدیہ =/700 روپے
نقش انقلابِ عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ =/700 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ =/700 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہوکر زندہ رہتا ہے	ہدیہ =/700 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنادیتا ہے	ہدیہ =/700 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون: 0300-9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پُرنور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورۃ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دُور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دُور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلافِ شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف پانچ سو (500) روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہوسکتے ہیں۔ ایک دو یا تین زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم ولباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کریں۔ **واللّٰہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اِسکے بعد عروج ماہ تک عمل تنجیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

ہدیہ ایک ہزار (1000/=) روپے — اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں

روحانی مشاورت

خوشی وغمی سے مرقع اور روحانی وجسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علمِ نجوم اور دیگر علومِ مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال واسباب، عزیز واقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق ومحبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت وقرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفرو روحانیات، ترقی وروزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہوسکتے ہیں۔

لوحِ امساک

نیز پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف مجمّا اسرار علم سے فیض یاب ہوسکتے ہیں۔

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوالیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہوسکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ سات سو (700/=) روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

ددرش — لوح درج ذیل ہے — ابحسن

٣٦٤	٣٥٨	٣٦٦
٣٦٥	٣٦٣	٣٦٠
٣٥٩	٣٦٧	٣٦٢

طلسماتی دھاگہ



چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آرہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

KARWAN-E-ZANJANI

سلسلہ روحانیت حضرت میراں حسین شاہ زنجانی پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

کے زیرِ سایہ روحانی سفر جس میں شب برأت و رمضان المبارک میں عمرہ کے ساتھ ساتھ کیجئے مکہ، مدینہ، میدانِ بدر، طائف، جعرانہ، وادی جن اور بہت سے مقدس مقامات کی زیارات مکمل معلومات کے ساتھ۔

شعبان میں اللہ تعالیٰ رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے۔ (الحدیث)

رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (الحدیث)

عمرہ و زیارات کا با اعتماد ادارہ ہم آپکے سفر میں آپکے ہم قدم کاروانِ زنجانی

عمرہ و زیارات کا مستند ترین ادارہ







KARWAN-E-ZANJANI
TOURS & TRAVELS (PVT) LTD
Covering Miles with Smiles

آپکی علمی و روحانی رہنمائی کیلئے
الحاج علامہ پیر سید محسن علی شاہ زنجانی
گروپ کی قیادت فرمائیں گے۔

OFFICE 1: 125-D, ZANJANI ROAD, GULBERG-2 - LAHORE. TEL: 0322-4272522
OFFICE 2: ALTAF PARK, SHERSHAH ROAD, SHADBAGH-LAHORE. TEL: 0300-9483691

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باواصاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باواصاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
7	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
8	ارواح الجفر حصہ اول۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
9	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
10	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
11	ابجدِ نجوم	....	(زیرِ طبع)
12	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
13	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
14	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
15	بحرالحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
16	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
17	بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
18	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
19	تقویم سیّارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
20	تجلیاتِ جفر	بابر سلطان قادری	600/-
21	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
22	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
23	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
24	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
25	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
26	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
27	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
28	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
29	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
30	خیال و سانس	خالد خان خلجی	200/-
31	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
32	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
33	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
34	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
35	رمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
36	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
37	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
38	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
39	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
41	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
42	طلسماتِ ہُدہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
43	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
44	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250/-
48	قانونِ طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیہ رلیس وسٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	مسیحا	انور فراز	500/-
63	نادِ علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
66	از مکاں تا لامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
68	شجرہ طیبہ زنجانیہ		500/-

MAY 2020
ISSN # 2225-4870
Golden jubilee Magazine
Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® CPL # 134



ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبۡحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی وجسمانی معالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و اوج سیارگان کی الواح، برج و ستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	وزیر اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری شجاعت کا قبصون بننا 2004	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد ٹوٹیں اور ٹوٹیں 2011	مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
شہادت ضیاء الحق	وزیر اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	پاک چائنہ راہداری 2015
خاتمہ بے نظیر حکومت	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	تعمیرِ وطن کا سال 2015
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	1971ء جیسا وقائع وطن 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	2010ء انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012	دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015ء
عارضی حکومت کا قیام 1993	ظفر اللہ جمالی کا وزیر اعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	گلوبل، سیاسی موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ	پاک افغان سرحدی جنگ 2016ء
نواز حکومت کی قانونی بحالی	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیر اعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	نریندر مودی وزیر اعظم ہند 2014	نواز شریف کی نااہلی 2017ء
بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	کراچی میں نیم فوجی آپریشن 2011	ضربِ عضب 2014	بھاشا ڈیم 2018ء

ہر انگریزی ماہ **بالمشافہ ملنے والوں کے لیے پروگرام** (علاوہ رمضان المبارک) اوقات ملاقات: دوپہر 01:00 بجے تا شام 06:00 بجے تک (وقفہ برائے نماز)

کاشانہ زنجانی 11 تا 20 اور 26 تا 30 یا 31
125-ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ،
نزد مین مارکیٹ، لاہور۔ 54660
Mobile: 0300-9483758

روحانی ماہنامہ AINA-E-QISMAT آئینہ قسمت
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی یکم تا 7
نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی۔ 74200
Ph: 021-32217544

کاشانہ زنجانی 21 تا 25
A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ) بالمقابل گالف کلب
آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ راولپنڈی
PH: 051-8732742
051-8732764

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com